قندپارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولینا محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمائش
آغا محمد طاہر پروپرائٹر آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلان۔ دہلی

محبوب المطابع دہلی میں چھپا

قیمت [illegible] جلد دس آنے

قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولینا محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمایش
آغا محمد طاہر پروپرائٹر آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلان۔ دہلی
قیمت فی جلد محبوب المطابع دہلی میں چھپا دس آنے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

قندِ پارسی

تمہید

یہ کتاب والد ماجد نے سنہ ۱۹۰۳ء میں لکھی تھی۔ اُن کا ارادہ سیاحت ایران کا بھی تھا۔ اس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی۔ اصلاح ہُوئی ہے۔ والدِ ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اس کی دوسری نقل جو نظرِ ثانی میں ہُوئی مجھے ملی مُسودہ ثانی ہے جو ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔ امید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرّہ جو ضروری گفتگو گھروں۔ دوستوں اُستادوں۔ شاگردوں یا صحبتوں میں ہوتی ہے۔ اس میں درج ہے۔ حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے بھی لکھ دیے ہیں ؁

لاہور
یکم اگست سنہ ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی

متفرقات

یاد دار۔ فراموش مکنی۔ ایں ہمانست۔ گم مکنی۔ پشک را مے بینی میخواہد برود۔ بگذار[1] کہ رود۔ نگذاشت کہ برخیزد۔ اچہ طور رود نمیتواند (ایں از کیست؟ از ماست) از من[2] است۔ از بندہ۔ از تست[3]؟ از شماست؟ ایں چیست؟ ایں چہ قیامت است؟ ایں چہ شامت اعمال است؟ دست چپ برگرد۔ دست راست بہ بیں۔ من بالا ہستم۔ (شما پائیں ہستید)۔ ہمہ آنجا ہستند۔ شب ہمیں جا بودند ہماں ساعت رفتند (آنجا ہمہ ہستند۔ رفتند ہمہ۔ یکے نماند۔ یک کس نماندہ۔ ہیچکس نرفتہ۔ او کیست؟ چہ کارہ است؟ مے آید؟ بشرطیکہ شما بیائید چہ قدر است؟ زود برو۔ پیش[4] پس بیا۔ برگرد[5]۔ کسے ہست ایں جا؟

---

[1] جانے دو ۔ [2] میری چیز ہے ۔ [3] تیری چیز ہے ۔ [4] پیچھے ۔ پیچھے آ ۔ [5] اُلٹا پھر جانا ۔

(خانہ[1] کسے ہست)؟ اگر سے روید۔ زود روید۔ مگر شما ندیدید؟ مگر شما نے
روید؟ (باش[2] کہ مے رسم۔ اینک مے آییم) رفتنت اینک[3] مے آید
چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است نہ ایں ست نہ آں ست
چیزے دیگر است۔ بازگو۔ از سر گوئے (میگوئی و میگوئی از برمے شود)
خاموش۔ خاموش (ترے[4] زن) آرام گیر آغا د ساکت شو۔ ہش[5] دار۔ کدام
چیز؟ (ایں[6] مال چند است؟ کدام[7] مے گیرید) فرما مے روم چہ حکم
است؟ ایں را مے گیرم۔ بگیرید۔ عیبے ندارد۔ بگزارید کہ بیروں روید۔
آغا مے گوید۔ مے روم۔ کے میتواند۔ چرا نمے آید؟ (کجا[8] ماندہ؟ بہ آغا
قال[9] و مقال دارد۔ مے آید بہ آغا حرفے دارد و بس۔ میان سخن سخن
نگوئی۔ (کے[10] مے آید۔ یک ساعت پس مے آید۔ بایشاں صحبت[11] مے کند
گاہ گاہ مے روم۔ گاہے گاہے مے آید)۔ نے آید گاہے۔ ناچار
مے روم۔ کس نیست آنجا۔ پیش[12] او گریہ ہست۔ خرہ مے کند۔
چاپلوسی ہیں۔ حالا مے روم۔ (باز[13] شما را کے مے بینیم؟) شما
مے روید؟ اگر نے رفتم او کے مے رفت۔ او چنیں است یا
چناں؟ اگر معاملہ ایں ست پس من ہستم۔ ایں اسپ من است

---

[1] کوئی گھر میں ہے ⁂ [2] ٹھہرو میں آتا ہوں ⁂ [3] ابھی آتا ہوں ⁂ [4] چپ رہ ⁂ [5] خبردار ⁂ [6] یہ کتنے کا مال ہے ⁂ [7] تم کونسا لیتے ہو؟ [8] وہ کہاں رہ گیا ہے؟ [9] آغا سے باتیں کرتا ⁂ [10] اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں ⁂ [11] یعنی ان سے باتیں کرتا ہے۔ ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا ⁂ [12] محاورہ میں پیشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں [13] یہ فقرہ ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی ⁂ ۱۴

خیلے بلند است - ہمہ اش تر است - (بر ونگ[1] گذارید تا خشک شود)
صلاح شما چیست ؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابیہ فربہ - ایں
مرغ فربہ است - ایں لاغر است - خیلے - پیالۂ نو بگیرید - پیالۂ زریں -
رخت زریں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے ابریشمی - جام زریں - جامۂ
زربفت - کاسۂ زریں - ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسہ ام تختہ
سنگے پاکیزہ - سنگے سفید - حمام گرم (کہ گفتہ[2] است ہیچ ؟ کہ گفتہ است
چنیں ؟ بمن نگہ[3] کن مے خواہم - خانہ روم - (باراں مے بارد -
بیائید دروں نشینیم - ہیچ بندہ چرا نے نشینید - (آب[4] ایستاد - ہمیں[5] جا
باشید - ہرچہ کردید شما کردید آقا - ہرچہ کرد او کرد - کارواں آمد
(راستی[6] ؟ چہ طور دانستید - از بازار شنیدم - از بازار فہمیدم - کجا فرمودہ
آمدہ ؟ قافلہ باقی کیست ؟ گاؤ سم دارد - گربہ ہیچ اسپ - میانۂ اش
شگافتہ است - ہمہ بجنگ برخاستند - درہم افتادند - او بہ زمین افتاد
از پا در افتاد - آخر از پا درآمد - مے بینم - بیائید (فکر چرا ؟ متفکر
چرا ہستی ؟ خیر باشد ؟ امروز دلت غمگین است - مے بینم دلت
بند است - ایں خوب است - خیلے خوب است - خوش وضع است
خوش گل است - بدگل است - ہمہ اش را مے دانم - اگر نہ چنیں
است شما بفرمائید - فردا مے روم - ایں جا کہ مے ماند ؟ ازیں
راہ نروید - ایں راہ روید - چہ طور ہستید ؟ آہستہ روید - از خانہ
بدر آئید - بیروں بر آئید - او احمق است - بے عقل است

[1] ونگ انگلی کو کہتے ہیں ۔ [2] یہ بات کس نے کی ہے ۔ [3] ادھر دیکھو ۔
[4] سینہ تھم گیا ۔ [5] یہیں ٹھیرو ۔ [6] یعنے کیا سچ کہتے ہو ۔ ۱۲ ۔ ۱۲

خر است - عجب بے کمالیست - عجب خرکرّہ ایست - ایں چہ طائر است در قفس ؟ خوش آواز است - خیلے خوش الحان است بست است - روزہائے مستی اش است - شراب خورد است - ایں ہمہ بہانہ است - نمونہ اش بدہ - دکانش کجا ست ؟ جنبۂ ماہوت بکار دارم - سراغ مے کنم - (حالا[1] پیدا مے شود) جنبہ یاب نیست در ایران - چوغا ہم برخاست - حالا عبا و رعبا - ہیں حاضر برائے شما او افزار کردہ است - تمام روز تفحّص کردم - دُکان دُکان گشتہ - تا دہ توپ[2] چلواری[3] پیدا شدہ - (امروزہا قحط کرباس[4] ہست - نعمت چرک شدہ) برخت[5] شو بدہ - گازر[6] کسے کہ ریپہائے ورکہ را شوید خانۂ گازر کجاست ؟ جامۂ شما نجس شدہ - آب مے کشم - گل بود - شل بود - پایم از جا رفت - پایش بہ آسیب گرم سوخت ست شما چہ کار مے کنید ؟ آخر دریں فایدہ چیست - او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست - خیلے مشکل - خیلے دشوار - سخت دشوار است - (عمق ایں آب چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم) - قدِ آدم - در تالاب[7] ماہی ست - کدامش خوبتر است ؟ ہرچہ خوبش باشد از شما - میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است - سرباز صبح مشق مے کند - ہر دو بزرگ - (میانہ سبب کدورت چیست ؟)

---

۱ ابھی مل جاویگا ۲ تھان ۳ لٹھا ۴ کپڑا ۵ دھوبی وہاں بہت کم ہیں - صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھو لیتی ہیں اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں ۶ گازر کورے کپڑے دھوتا ہے ۷ اس ملک میں تالاب نہیں اگر کہیں ہو تو درایب کہتے ہیں ؛

هر روز صبح در ارک طنبور مے زنند - در قلعه سرباز چه قدر است؟
گوئید این جا سرچشمه است - قدرے زمین را شگافته بینید -
همین جا زمین را سوراخ بکنید - گاؤ را دیدید؟ شاخ ندارد - این
سنگ چه قدر سنگین است؟ فقیر بر درِ خانه نشسته - دمِ دروازه
ایستاده - آدم بر در نشسته - این خانه خانهٔ ما نیست - زود باش -
بابا زود باش (اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود - اگر دیر
مے کنی کار از دست مے گیرم)
ناچار به دیگرے مے دهم - کارت حال به انجام رسید؟
سخن مرا شنیدند - همه ترسیدند - سخن مرا گوش کرد - تو حرف مرا
گوش کن آغا - این سخن مرا فهمید - همه شان از یکدگر گذشتند
از دست بدگر گریختم - خدا مرا رها کرد - خدا باز مرا بکام خود
رسانید - مقام شکر همین است - بلے شدید همین است - امشب
کجا مے مانیم؟ مفلس[1] در امانِ خدا هست - من بلند بالا هستم -
شما پست قامت هستید - او میانه قد است - مے بینید ریشش
چه قدر بلند[2] است - ریش درازے دارد - دُم طاؤس است - کفشِ
خود را گم کردم امروز - خود گم کردم - یک تخم[3] مرغ است که دارم
همین یک دانه است - دیگر ندارم - جانِ[4] شما - مرگِ[5] شما که دیگر
نه دارم - بنده در شهر رفته بودم - شما خانه رفته بودید؟ او در

[1] یعنی اسے کچھ پروا نہیں [2] ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے [3] مرغی کا انڈا - یہ بھی محاورہ ہے
[4] و [5] اہل زبان کے محاورہ میں یہ قسم ہے

مکان[1] رفتہ است ۔ در خلا[2] رفتہ است ۔ کنار آب رفتہ است ۔ ضروری مے روم ۔ کنار آب آفتابہ بگذار قضائے حاجت مے روم بفرایش انعام داد شالے ۔ بسر باز انعام فرمود ۔ شمشیرے بما ہم انعام داد ۔ ایں شہر از مضافات کلکتہ است ۔ از شہرہائے ایران است ۔ از دیہات ارض اقدس است ۔ عقل برائے انسان است نہ حیوان ۔ چرا گریزم باکے نیست ۔ خستہ شدہ است ۔ در سایۂ درخت خواب مے کند ۔ زیر درخت اُفتادہ ۔ بارش را انداختہ ۔ سگ یک سنگ کہ خورد گریخت ۔ صبح زود برخاستہ سر راہش گرفتم زن گریہ کرد ۔ آخر مردان شوہر ۔ زاری ہا کرد ۔ کس بدادش نہ رسید ۔ بر مالش دعوے دارید بکنید ۔ ما بایں کارہا غرض نہ داریم غرض مے گیریم ۔ ایں مال و متاع را وارثے نیست ۔ پدر خود را آزار دادہ ۔ ناخلف افتادست ۔ در دو ساعت خانہ بود ۔ حالا رہا شدہ اوقات خود را بلہو مے گزارد ۔ وقت عزیز را بسرود و شراب سپردہ ۔ افسوس ۔ مگر میخواہد خود را گوسے سازد ۔ بلے آغا آخر ہند است ۔ کار خود را خود برباد دادہ ۔ حالا گریہ مے کند ۔ غیر از حسرت چارہ چیست ۔ آخر مے رود ۔ بہ دو ساعت خانہ ۔ چرا وقت خود را از دست مے دہید ۔ فقط برائے آزار ما ۔ کبوترے گرفتیم پرہایش بستہ کنید ۔ نہ کہ پرواز کند ۔ ایں رنگ سیاہ است یا سفید؟ ایں کبود است ۔ گلنار است ۔

---

[1] مکان پہلے جائے ضرور کو کہتے تھے [2] پاخانہ [3] یہ بھی محاورہ ہے [4] یہ بھی محاورہ ہے ۔ ۱۲

گربہ مے تواند بالائے درخت رود ؟ گربہ را بہ نظرکم نہ بینید کاریکہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید ۔ گربہ مسکین جانوراسیت پیش شما مسکین است ۔ از موش و گنجشک پرسید ۔ ہمچو شیر جست مے کند ۔ (ہمچو پلنگ خیز مے زند) چہ قدر پشم دراز دارد ۔ بلے براق است ۔ دو بچہ دارد ۔ بازیہا مے کنند ۔ تماشا کنید ۔ بر پشتش دست کشید ۔ بہ بینید خوش مے شود ۔ خرخر مے کند ۔ خرہ مے کشد ۔ ایں نشان محبتش باشد ۔ بگذارید بمیان خوشوب شود میدود ۔ نگذارید کہ بر سر فرش بیاید ۔ فرش را خراب مے کند ۔ پرورش کن ۔ بچہ را دیدم گربہ را آزاد داد دمش را محکم گرفت ۔ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید ناخن گربہ پناہ بخدا ۔ ایں گربہ ناخن ہائے دراز دراز دارد ۔ گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ ۔ بہ بہ تماشا کنید ۔

سگوچہ[1] را بہ بینید ! چہ بازیہا مے کند ۔ با حقوق جانورے ست ۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد ۔ یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است ۔ ایں سگ بازاری ست ۔ ایران ایں را سگودہ گویند ۔ دنبلش خوب است مگر پلہ گرد شد از کار افتاد ۔ نگذارید کہ روئے فرش آید ۔ خود مے آید شایستہ است ۔ روئے فرش پا مے گذارد ۔ ایں سگ شکاریست رہا کنید ۔ خیلی زرنگ[2] است ، تیزرو است ۔ شما را مے شناسد

[1] سگوچہ کتّے کے پلّے کو کہتے ہیں اور کتّا کو سگونہ کہتے ہیں [2] چالاک ۔

غیر باشد ہیچ پلنگ سے افتد بر دسے ہا بمن آشنا[1] شدہ - سگ را شورکن - اشارت کنید - خود مے آید - میئوز[2] است - وا گذارید - ایں ہم با ما مے رود - ساعتے صبر کن - بہ بینید دمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشان محبتش ہمیں است - شما راکہ دید است خوش شدہ - خوشوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود - بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند - دمش نگیری - دمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد - البتہ خوش تاں مے آید - بس ہمیں طور سگ را - روزے برائے ڈاک بیروں رفتم - صحرا بود - گرگے از غار برآمد - ایں را اشارت کردم - چہ عرض کنم - ہماں حکایت گربہ و موش بود - پیش زفتم روباہے یافتم - چہ عرض کنم - سر دادن ہماں بود و گرفتن ہماں (گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر بیندازید روئے تابد) ؛

شادی[3] ہمیں بوزینہ - میمون است - سر دیوار نشستہ - شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار مے کند - واللہ بد جانورے ست - حرام زادہ - از کون شیطان پرید است - ہرچہ کہ باشد باشد - (حرکاتش خوش ما مے آید) چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازیں است کہ عجیب الحرکات نام

---

[1] یعنی مجھ سے ہل گیا ہے [2] میوز بکسر اول و ضم ثانی واؤ معروف مخصوص است برائے سگ و پلنگ و غیر آں [3] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں ؛

کرده اند *

مگس در شیر افتاده است - بیروں آرید - دور بیندازید - هنوز نه مرده است - بر کهنه[1] خشک مالید - ونگ[2] ونگ مے کند ببینید! پرهائے خود را برهم مے زند - میخواهد خود را خشک کند خشوک کند *

بچه گنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را مے بینید - بیچاره جیک[3] جیک مے کنند - بے قراری مے کند - رها کنید که رود - بگذارید که ثواب عظیم است - آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانه آباد که بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنوں زندگانی - آشیانهٔ او بود در پرده در باغ شما سر شاخ نارنج - مے گویند ایں جا بلبل تخم[4] نهاده است - بربالائے نه روی او بچه آغا! نه که بیفتی - بچه بالائے درخت (هرچه منعش[5] کردم - نشنید) آخر افتاد - زنده است یا مرده ؟ خیر زنده است الحمدلله - مگر آسیب سخت رسید - استخوان مرفقش شکسته - نه شکسته از جا رفته - لانهٔ زنبور است - دست مکنی که مے زند - آخر زنبورے بروئیش زد - هرچه گفتم نشنید - حالا گریه مے کند -

[1] محاوره میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھن بھن کرتی ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نهادن سے مراد انڈے دینا ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] یعنی ہرچند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا *

بیقراری مے کند - واللہ مرا پریشان کرد - رویش را ببینید - خندہ مے آید - متورم شدہ است - قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنند ٭

~~~~~~~~~~~~

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند - روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت - دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب - ساعت چیست - فارسی نیست - یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ - حال[1] ساعت چند زدہ ؟ دوازدہ مے زنند و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ ٭

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز - آفتاب برآمدہ - برخیز بابا آفتاب بلند شد - وقت مکتب قریب است - آب گرم آمادہ است - آفتابہ لگن اینک موجود است - دست و رویت را بشو - (موہائے خود را شانہ کن)، ناشتا ہم تیار است - ناشپاتی کہ دادہ است بشما - نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد - چرا گریہ مے کنی ؟ رخت در برکن - آغائے من کاہلی مکن - کاہل مشو بابا - رخت[2] چرک[3] شدہ - آلش کن - تبدیل کن - عیوض کن - امروز مے کنم - اخوندت غوودپ[4] کند - پائیں مے رویم - کتابت کجاست ؟ کتاب را چہ

---

[1] اب کیا بجا ہوگا [2] رخت پہننے کے کپڑے [3] چرک یعنے میلا [4] یعنے غصہ ہوگا ٭ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
~~~~~~~~~~~~

کردی؟ بگیر و بہ مکتب برو۔ امروز بمدرسہ نمے روی؟ بلے رخصت[1] است۔ چرا نمے روی؟ گاہ است۔ (ہنوز ساعت دہ نہ زدہ اند) درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن۔ کتاب خودت را خراب نہ کنی۔ ببیں ہمہ پوسیدہ شدہ۔ بچہ ہائے صاحب تمیز کتاب خود را نمکنند ہیچ۔ روز یکشنبہ روز آزادی است۔ کتاب خودت را نگہدار۔ جزو ہائے کتاب را در مقوہ نگہدار کہ ضائع نہ شود۔ بیائید کہ دیر مے شود۔ (امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر شدہ است خیر ہنوز زود[2] است) عمارتے کہ پیش روئے شما است ہمیں مدرسہ است۔ جناب آغا بندہ امروز بہ مکتب رفتم۔ دیروز بمدرسہ داخل شدم۔ کدام کتاب بخوانم؟ خانہ پند نامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز ہیچ نخواندہ ام۔ الفاظ باملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم۔ قطعے را مشق مے کنم۔ اکنوں ہرچہ فرمائید۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن۔ برو بجائے خود بنشیں۔ ایں سبق بجا کردہ از بر کن۔ آہستہ تکلم کن۔ زبان را درشت مکن۔ بہ سلاست گوے الفاظ را۔ بنوشتن ہم مشق ہمیں الفاظ بکن۔ چشم[3]

ہدایت ہائے مفید برائے شاگرد

صبح[4] زود برخیز۔ تا کہ سر تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از

---

[1] فارسی میں چھٹی کے لیے کوئی لفظ نہیں یہ تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے [2] یعنی نہیں ابھی سویرا ہے یہ بھی محاورہ ہے [3] یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں۔ تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم بعضی دفعہ کہتا ہے چشم یعنی آنکھوں سے بہت خوب ۔
[4] یعنی سویرے اور یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ۔

ضروریات فارغ باشی - (بر وقت معیّن خود را بمدرسه برساں - چوں
بمدرسه در آئی ضوابط مکتب را نگهدار) بادب بنشیں - چوں پیش
استاد آئی - اوّل سلام کن - پس بجائے خودت بنشیں - پس و
پیش و چپ و راس نظر مکن - تا که نشستی بادب بنشیں - چوں
از مدرسه رخصت شوی - خانه برو - در راه مشغول ایں و آں
نشوی - چوں خانه بروی پدر و مادر و بزرگانِ خانه را سلام کن -
با ایشاں دعائے خواهی - تعارف کن - پس کتاب را بر سر طاقچه
گذاشته دست و روے را بشو - هر چه حاضر است - کمے
زیادے بخور - ساعتے در باغ یا در حیاط[1] یا در صحن خانه گردش
کن - صبح و شام تفرج ضرور است - هرزه گردی مکن - هرزه
نه گردی - (باطفال بازی[2] گوش راه نه روی) - سنگ به مردم مزن
پیش از شام خانه بیا (صبح و شام قدرے راه[3] رفتن و بفضائے
صحرا تفرج کردن خیلے خوب است - برائے صحت فائده کلی است)
هر چه از استاد گرفته[4] باز بخواں و بخاطر بیار که جائے گیر شود -
خواندن در شب نقش بر دل مے شود - چوں نقش خط بر سنگ
اگر شب هجے کنی - فردا در یاراں مقدّم باشی - در صحن مکتب آب
بینی میندار - بر حرف هائے بیهده زباں آلوده مکن - مکتب جائے
خواندن است نه جائے یاوه گفتن ۔

---

[1] یعنی انگنائی که پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [2] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جس
کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [3] ٹہلنا یا ہوا خوری کرنا [4] یعنی سیکھا
ہے یا پڑھا ہے - یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ۔

صحبت دیگر

این فقره را بخوان - از بر کردن فایده نه دارد (مطلبش را دریاب) و در دل نگهدار - این چه لفظ است - معنی این لفظ چیست - ہجا کرده بگوے - شما خواندن میتوانید ؟ قبله خیر - بچه ام چگونه توانم - ہنوز این قدر نخوانده ام - قدر کے[۱] خوانده ام - کتاب ندارم - این حرف شناس است - احمد تو میتوانی این فقره را خوانی - تو مے توانی نویسی ؟ قبله مے توانم - بلے چرا نمے توانم این لفظ ظلم است - (ظلم چه معنی دارد - کردن برکسے آنچه که نشاید برکسے جبر ناروا کردن - کرسی بخود کش و بنشین - به زبانِ فارسی قدرت داری ؟ به فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا بفارسی نمے گوئی ؟ به زبان فارسی ربطے نه دارم - این قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است - شرم مکن - چندانکه ممکن باشد بفارسی گوے) فارسی شیرین زبانیست - به فارسی سخن بگوئید - ہرچه باشد به فارسی گوئید - خوگر مے شوید - (بیائید به فارسی گپ[۲] زنیم - زین بعد ہرچه گوئیم به فارسی گوئیم) - اگر فارسی خواہیم باید دگر به ہندی حرف نه زنیم ❖

---

[۱] یاے مجہول سے پڑھنا چاہیئے - جیسے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے ❖ ۱۲

[۲] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - جیسے آؤ ہم تم مل کر باتیں کریں ❖

صحبت دیگر

احمد بیا - کتاب خودت را بیار - بخواں ببینم چہ میخوانی باز بخواں - (از سر[1] بخواں) مربوط بخواں - بلند بخواں - چہ مے گوئی؟ غلط نکنی - آغا در کتاب ہمیں نوشتہ - ببینید ملاحظہ فرمائید - سہو کاتب باشد - کاتب غلط نوشتہ - قلم را بگیر و درست بکن - بہ مداد نشان کن - خط مداد پاک مے شود روئے ورق بگرداں - ہر چہ میخوانی از بر کن -

(مطلبش را ہم فہم کن - چہ فہمیدی؟ من چہ گفتم - ہاں گوش بدہ - طوطی وار از بر کردن فایدہ ندارد - بہ مطلب نہ رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست - ایں خواندن و ناخواندن برابر است - مشقت بے فایدہ - محنت بے حاصل است)۔

ہاں آغا اسم شریف؟ نام آغائے شما چہ باشد؟ اسم شریف پدر شما؟ آغا وطن شما؟ شہر لاہور - از کجا میرسی آغا؟ از مشہد مقدس - (در مشہد بکدام محلے نشینید[2]؟ چہ کار مے کنید؟ تجارت - عمر شما چہ باشد؟ سن شما چہ قدر باشد؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است؟ کلاہ بر سرت درست بگذار[3]

---

[1] سرے سے پڑھو۔ [2] محاورہ ہے کہاں رہتے ہو۔ [3] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو۔

کلاہ بہ سر کج مگذارم۔ برائے اطفال شرفا خیلے نازیباست۔ ہاشم را صدا کن کہ زود بیا۔ من دریں ماہ دو سہ روز نبودم۔ مرزا صادق را صدا کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ است۔ شما آمدن را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن۔ واللہ پیش اخوندت مے برم۔ از سے توبہ کن۔ البتہ معاف مے کنم۔ بیک گوشہ آرام بنشینید۔ چیزہائے مرا شور واشور مکن۔ توبہ کردم آغا معاف فرمائید دگر نہ کنم (ہیچ)۔ تشنہ ام اجازت باشد آب بخورم و بخدمت حاضر شوم۔ درست را خواندی برو۔ زود پس بیا۔ وقت برخاستن قریب است۔ در ساعت چہار پانزدہ دقیقہ باقیست۔ وقت برخاستن نزدیک است۔ آقا حسین سر کن و بر کن از کجا مے آئی۔ درس خود را از بر کن۔ دوال دوال کجا مے روی۔ باش باش کہ مے رسم۔ بماں۔ بایست۔ صبر کن۔ جائے مے روم۔ آب مے خورم۔ مے آیم۔ شما ہم آئید۔ آب خوردہ مے آیم۔ ہنوز فرصت بازی ندارم۔ ابراہیم یک ساعت در خانہ نے نشیند کجا مے رود۔ خدا داند کجا مے رود۔ بندہ خبر ندارم۔ برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم۔ مشقش را بیار۔ ایں نوشتہ کیست۔ آں شبیہ ایں بہتر است۔ ایں سطر را بہتر نوشتہ۔ کاغذش ہم صاف

لے حاضر باش ہندوستان کا فقرہ ہے۔ ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں۔ جب پوچھتے ہیں کہ فلاں شخص حاضر ہے۔ دوسرا کہتا ہے۔ نیست۔ لے پھر ایسا کام نہ کروں گا۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے۔
لے جلدی چلا آ۔ لے ٹھیرو ٹھیرو کہ میں ابھی آتا ہوں۔ ۱۲

است - این کاغذ ناصاف است - این صفحه کلفت[1] و ناصاف است

این حرف شما بے قاعده است - کاغذ بے آهار مے باشد -

مرکب را جذب مے کند - مرکب را فرو مے کشد (مرکب[2] میگزد)

یکاغذ شاید آب رسیده باشد - یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار

بستان - طفل خیلے شوخ است - ببین بر زمین شلاق مے کنند -

این طفل چه کرده است (ازین چه خطا سرزده است) - همین است

که شلاق مے کنند - درس خود را روان نه کرده بود - زیر چوب

مے کشند او را - آقا به بینید - هاشم کتابم را گرفته و نمے دهد -

بیاور او را - هاشم چرا به عبدالرحیم دعوے کردی - چرا مردم

میافتی مے کنی - خیره شده - بے باک شدی - والله آواره شدی

دگر شکایتت بگوشم رسید - گوشمالت دهم که یادت ماند - تا چیزی

فراموشت نشود - هاشم چه مے کنی؟ (آرامش[3] نمے نشینی) - بداست

بد شده - (شلاق کردار ترا شاید) - چرا خنده مے کنی - ننگ بے

ادب - والله گستاخ - اگر باز بیچ کردی - دست هایت را قلم

کنم - گوشهایت ببرم - داد نه زنید - بچه ها - بچه ها هستند - تیز

نے - ببینید - یکه که سزا یافت - همه خاموش شدند - چه مے گوی

سخنت نے فهمم سخنت بفهمم نمے رسد - لفظ خود را درست کن - دگر بار آنجا

نه روی - سیاهی بر قبائے خود مت ریختی - عجب بچه کثیفے هستی -

هشدار باز نه کنی اینکه - در مدرسه چیز نخوری - وقت فرصت باشد

---

[1] یعنے موٹا ہے [2] یعنے سیاہی پھوٹتی ہے [3] یعنے آزادی سے مارنے میں کچھ بھی رہتا کیوں ہے [4] یعنے ٹھیک نہیں بیٹھتا [5] اور اڈے کو نقل نہ چاہئے ۱۲

بیک گوشه بنشینید و چیزے بخورید - امروز احمد نیامده - عبدالرحیم مے گوید
داداش کتخدا شده - سعادتمند پسریست - خوش سعادتمندیست - هنوز
زبانش هم درست نشده - سواد روشن نکرده - درس خود را هر
روزه را روان مے کند - یاد مے کند - گاهے به سبب نے -
(خیلے محنت کش است - باندک مدتے استعدادے بهم رسانید -
آغا سر شما سلامت - هرچه هست برکت شما هست) ٭

صحبت دیگر

آقا زاده درس گرفتی - خودت بخوان - چرا داد مے زنی - مغز
سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبه - یک مرتبه بس - خاطرت دار
یافتی باید گیر - (هرچه گوش کنی - بخاطرت نگهدار - اوقات را برمن تلخ
مے کنی) اوقاتم را پریشان مکن - بچه ها خاموش باشید - آرام باشید
آرام گیرید - آرام نشینید - ابراهیم میان این ها هوش تر است
خدا عمرش دهد - این بچوک از شما خوشم آمد - خوش حرکات است
سخن شنو است - بازی گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - باعقل
است - مزاجش هم سلیم - هر کارے که مے کند سنجیده مے کند -
کتابت چه شد - ندانم - بدزدی رفت - وزدی که مے برد -
یادت آر - جائے گذاشتی خاطرت رفته - امروز عبدالحمید زود از
خانه برآمد - سبب چیست - بپرسید چه مے گوید - از کار خودش

سلہ روان کردن - یاد کردن سلہ = محاورہ ہے - سبق جو کچھ پڑھو اسے یاد رکھو۔
سلہ = محاورہ ہے - مجھے تنگ نہ کرو

فارغ شده باشد - درسش روان کرده باشد - از بر کرده باشد - عبدالرشید کجاست - باز خانه رفت - عبدالعظیم استعفا میدهد - چرا؟ میرود به وطن - چرا میرود - والدینش[1] می روند - او هم میرود - این جا پیش که ماند - تا حال چه طور بودید؟ ببین درویش - این کتاب از کیست - ابراهیم بیا کتابی برای تو آورده‌ام ببین کتابیست - بخوان این را - صاف تر خوان - بلند خوانی آقا تلفظش صحیح نیست - حقیقت یک صفحه اش را میخواند - سر شما سلامت باشد - میتوانم - یک ماه نخواهد - صفحه یک روی ورق است - جزو شانزده صفحه - ورق هشت - ورق را بگردان - کتابت را باز بگذار - در جزو دان مگذار - سر طاق بگذار - تصویر خوبی بشما دهم - ببین چه مقبول صورتیست - آزادی[2] شد بیائید خانه رویم - نرویید - زود بیائید - بر بالای درخت چرا رفتی - زیر بیا نکه افتی - خدا نکند آسیبی رسد - استخوانت از جا رود - خوبی ندارد - حال مرخصی[3] - خدا حافظ شما ⁂

صحبت بزرگان و طلبای معزز

امروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم - خدمت جناب ملا - چه می کردید؟ درس کتاب بودیم - معلوم شد؟ بسی مقاماتی که تحقیق طلب بودند - همه را فرمودند - هرچه خواستم بیان

---

[1] ماں باپ انہیں کے جاتے ہیں وہ نہیں جاتا ⁂ [2] چھٹی ہو گئی [3] تمہیں چھٹی ہوئی ⁂

کرو ند - حالا کجا ؟ الآن خانہ مے روم - فردا یا پس فردا باز
والد بزرگوار قبلہ ما ہوت برائے پندہ فرستادہ - بعنوانِ[1] تعارف
خدمت جناب شما تسلیم کنم - مگر کہ قبول فرمایند - بعید است
شاید آقا بابا نمائید - حقیقت این است کہ غیر از مردم اہل
صحبتے خوشم نمے آید - اہل تاریخ باشند - ریاضی دان باشند -
شعرا - اہل انشا - غرض از اہل کمال است - آقا بابا را دیدید؟
در ہر سخن گوشہ بشما دارد - گوشہ مے زند - بشما چشمک مے زند
شنیدید - چہ مے گوید ؟ نشنفتم[2] مے گوید - خشک مغز است
آقا دماغ خودش خشک است - کم کنید او را - آقا صحبت ما
ہم شما را خوش نمے آید - صحبت ما ہم خوش شما نمے آید - گرد
من نگردی آقا بس کن - آقا بابا از شما شکایت دارد - بہ ہیچ
مردم نا اہل نمے جوشم[3] - آقا چرا سرکہ مے فروشی - شما ناخوش
شدید ؟ چرا خفہ مے کنید ؟ الحمد للہ من نگفتم نہ گفتم - نمے[4]
گوئی - مگر سخن را شور مے دہی - آقا شما ہم شعر مے گوئید ؟
خیر اول اینکہ کارے بے مصرف است - خیر سخافت طبع است
آدمے غیر از دماغ سوزی نفعے ندارد - ورنہ مردم بنا لیش محض بر
کذب و بہتان ماندہ - جناب اخوندم اول روز منع فرمود ہم

---

[1] نذر یا ہدیہ کے طور پر ۔ [2] اہل زبان نشنیدم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں ۔
[3] یعنے میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا ۔ [4] یعنے خفا کیوں ہوتے
ہو [4] یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گزری بات کو پھر تازہ کر دیتا
ہے کہ لوگ کہنے لگتے ہیں ۔ ۱۲

بربہیں ۔ آغا در ممالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ والله
یک سال بودم در شیراز ۔ از علما کدام را دیدید؟ آرے مُلا
عبدالرحیم اصفہانی و سید مرتضیٰ بحرینی ۔ درس گرفتند ۔ حدیث و
نحو پیش مُلّا عبدالرحیم ۔ ادب معانی بیان ہم خواندم ۔ کتاب
حکمۃ العین و ہدایت الحکمۃ بر مُلّا مرتضیٰ عرض کردم ۔ آب و
دانۂ بسفر ہند کشید ۔ خدمت شما حاضر شدم ۔ چہ طور صحبت
فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیہ در بلاد ما بخوبی حاصل
مے شود ۔ مگر چوں نیکو دیدم علوم ریاضی و طبعی طوریکہ علمائے
انگلشی بر آوردند ولایت ما نیست و نبوده ۔ بہر جا کہ رسیدم علما
را دیدم ہماں استخواں ہائے پوسیده را در بغل گرفتہ و نشستہ
اند ۔ ایں ہمہ اختراعہائے تازہ و ایجادات جدید را ہم علما
حقیقۃً کہ ما نداریم ۔ آقا مفارقت را چہ طور گوارا کردید؟ آرے
ہرگاہ طلب امرے بدل شما پیدا شود ۔ ہر ناگوار را گوارا مے
کنید ۔ درست ۔ حالا ہم ہوائے[1] وطن دارید؟ چرا ندارم ۔
پس کے مے روید؟ بعد از فراغ تحصیل ۔ میخواہم ۔ امروز
طرفِ[2] ظہر شما را ببینیم ۔ کجا بیابیم؟ کجا منزل[3] گرفتید؟ شب
در اوتاق سے مانم ۔ روز مدرسہ یا خانہ جناب آخوند ۔
شب چہ قدر مطالعہ کتاب مے کنید ۔ نصف شب ۔ اول شب

---

[1] یعنی اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے ۔ [2] بعد وقت ظہر کے ۔ [3] گھر
رہنے کا بھی ۔ محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے ۔

(شام[۱] مے خوردم) و خواب مے کنم) نصف شب کہ بر مے خیزم
تا صبح بندہ بیدار ہستم و رفیق من کتاب و غمگسار بندہ تا صبح
چراغ - آقا این بے خوابی را مے کشید - واللہ مے توانیم -
سخت دشوار است - آقا اوّل عرض کردم خدمت شما - بہمال
شوقِ کامل - آقا دشواری آسان مے شود - آقا مشقّت سخت
است - آخر خاطر ہمیں - وطن - عیال - ہمہ را گذاشتیم - اگر این
را ہم از دست دہیم باز چہ کنیم - آقا شب مارا بیدار نکردید؟
مے خواستم چیزے نویسم - از یادم رفت آقا - (از خاطرم[۲] رفت)

~~~~~~~~~~~~~~

(صبح کہ بہ ہوائے[۳] تفرّج از خانہ بیرون آمدم) بیرون شہر رفتم
(از دور عمارتے عالی بنظرم رسید) معلوم شد کہ مدرسہ ہمیں است
داخل شدم - پیر مردے را دیدم - بر کرسی نشستہ. آثار بزرگی
از صورتش پیدا - و انوار عظمت از چہرۂ جمالش ہویدا - و در پیش
جوانے چند از شرفا - بزرگ زادہ ہا - ہیچ در میانہ کتابے در دست
افادہ مے فرماید - نظرم[۴] کہ بطاق ابرویش مے افتد - سلام کردم -
ہم جواب سلام دادند - و از جائے خود حرکت مے کردند - بآئین
بزرگان تعارف رسمی درمیان نہادم - اگرچہ منتہائے علمش

---

۱ شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے ۔ ۲ یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا ۔ ۳ یعنے تفریح کرنے کو گھر سے نکلا - یہ بھی محاورہ ہے - ہوا کھانے کو وہاں تفریح کہتے ہیں ۔ ۴ محاورہ ہے - یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں ۔
~~~~~~~~~~~~~~

از حدِ فہم ما بالاتر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آید۔ درست۔ اشارت بکتاب کردم کہ فرمائید۔ دو بناستہ تحریر کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است دلنشیں۔ از حسنِ مقال و سنجیدگیٔ حالش دیدم عقلِ سلیم و طبعِ مستقیم دارد غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام کردم و رخصت شدم ٭

تقریر در حُسنِ تحریر

ایں چہ حرف است کہ نوشتی۔ ضابطہ اش نہ ایں است آغا۔ نوشتۂ آغا را ببینید۔ آغاے خود را ببینید۔ سرمشق[1] را پیش روئے خود نگاہ دارید۔ مفردات را زود زود صاف کنید۔ مفردات پختہ شود مرکبات را گیرید۔ مرکب ندارم۔ امروز از بازار مے آورم اوّل بقلمِ جلی نویسید کہ دست قوت گیرد۔ و گردشِ قلم بانجام رسد۔ پس دگر نویس و نویس۔ باز قطعہ قلمش دو دانگہ۔ بنویس و بنویس ؎

تا شوی درخیلِ یارانِ خوشنویس بنویس و بنویس و بنویس

باز خفا او حق کتابت۔ اثناے قطعہ کتابت روا نیست۔ دگر کتابت۔ اوّل آہستہ آہستہ۔ ہرگاہ قلم نشیند۔ زود ہم عیب ندارد۔ رفیق ما را دیدی حرف حرف را سنجیدہ مے نویسد۔ ایں لفظ بے ضابطہ است۔ ترکیبِ حروفش درست نیست۔

---

[1] سرمشق بے اضافت۔ بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا کہ جسے دیکھ دیکھ کر مشق کریں ٭

ایں خوب ۔ ایں از ہمہ خوبتر است ۔ جزو را مسطر کشید کہ کرسی
حروف درست نشیند ۔ ہرچہ نویسید مسطر کشیدہ ۔ اگر بقلم جلی مشق
مے کنید ۔ قطعہ نویسید ۔ وگر عبارت نویسید سطرے دو سطرے ۔
کارد من گم شد ۔ کجا گذاشتید ۔ قلم تراش را ۔ چاقو سر میز
گذاشتم ۔ بیروں رفتم ۔ آمدم نیافتم ۔ قلمدان شما قفل ندارد ۔
کارد ما کجا؟ قلم را مے تراشم مے دہم ۔ قلمت را سرکجی ایں
طرزش خوب نیست ۔ قلمت سرکج نہ مے دہم ۔ میدانش را وسعت
دہی ۔ فاقش را زیادہ کنی آغا قلم رواں و رہوار دواں میدان
خواہد ۔ شقش[1] را محرف تر کنید ۔ اندکے ۔ قطزن کجاست ۔ بر کاغذ
گیر قط بزنید ۔ فاقش کج است ۔ مرکب روشن نیست ۔ بلے
آبکی شدہ ۔ مے گذرد ۔ زود نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است
مرکب غلیظ باشد مشکل ۔ مرد کسے است کہ بمرکب غلیظ کتابت کند
ایں قلم خیلے سست است ۔ خامی دارد ۔ بلے خام باشد پنیرو[2] نیست
تمام نیزہ یک دو مصراع پختہ تر بر مے آید ۔ صلیبش ایں است ۔ ایں
مصراع صلیب است ۔ ایں کاغذ خیلے کلفت است ۔ نازکش را
بیارید ۔ مے خواہم خوش نویسم ۔ مے خواہم بہ آغا جعفر خط
مے کنم در اشتراک است ۔ چندے از نیزہ بگیرید راہ مے دہد ۔
ہنوز خط شما پختہ نشدہ ۔ قلم شما نہ نشستہ است ۔ از قلم جلی

[1] محاورہ میں شگاف کو کہتے ہیں ۔ [2] بعض جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو
سرکنڈے ہوتے ہیں ۔ یا اسی قسم کی گھاس کو مشابہ نیزہ سے ہوتی ہے
اسے پنیرو کہتے ہیں ۔

دست بر ندارید - آرے تاکہ نہ فرمایند - بقلم خفی دست نے کشم - این از کیست - این مشق از کیست ؟ بندہ نوشتم - اگر شما نوشتید واللہ خوش نوشتید - این از یاران شما - شما گوئے از میدان بردید - میدانم دوات شما بند است - چہ شدہ است مرکب را کہ جاری نیست - قدرے نمک کنید دریں - حالا رواں مے شود - مداد شما مد نہ دارد - سر حرف وانہ مے شود - اصلاح از کہ مے گیرید - از میرزا امام ویردی - او بر شیوۂ کیست - بر شیوۂ میر عماد - مشق خود بنمائی کہ ببینیم - بشیوۂ میر عماد مے ماند - رنگے مے زند - بوسہ - سیہ مشقے از میر عماد پیش خود دارم - مے دہم بشما - نوشتہ است و خوش نوشتہ است - ببینید کہ کارے کردہ است - قلم بغایت پر زور - قلم آقا رشید نزاکت دیگر دارد - آقا رشید ہم شاگرد و ہم خواہر زادۂ میر است - چوں بہند افتاد - مرد صاحب کمال بود طبائع مردم این جا را دیدہ از خود ہم تصرفات بکار بردہ - البتہ خطش شیرینی دیگر دارد - صد قطعہ از سیہ مشقے آقا دارم - کہ قلم خوردۂ میر عماد است ॰

صحبت در سیر کتاب و گفتگوے شائقین کتاب

سرطاقچہ چہ کتاب است ؟ انوار سہیلی - بہ نظر جناب رسیدہ است ؟ بلے کتاب خوبیست - پند دلنشیں دارد - در بند افسانہ قطع نظر از رنگینیٔ عبارت و نزاکت مضامین ہر یک از نکات حکیمانہ اش وقتے بود کہ دستور العمل فلاسفۂ ہند بودہ - از کلام شعرائے

حال ہم بنظر جناب رسیدہ ؟ بلے قاآنی ۔ گفتار خوشے دارد ۔
گرمیٔ سخنش وصف از زبان مردم مے کشد ۔ در قصاید نوشتہ داد
سخن دادہ ۔ گوئے از میدان بردہ ۔ انصاف ایں است کہ طرزِ
قدیم را بہ جدید زندہ کردہ ۔ پریشانش را دیدم ۔ طرز دیگر دارد
سعدی را نام گرفت و نیافت ۔ مگر مالکِ زبانِ خود است ۔
عبارتہائے تکلم و بذلہ ہا رنگین دارد ۔ در نثر قاآنی را پابند شد کار
برہم ۔ قصاید خوب ۔ غزل نوشت و نیافت ۔ و در قصاید تلمیحات
تاریخی ہم مے کند ۔ طبعش ہم حکیمانہ ہم ظریفانہ ۔ تجنگ جناب را
بندہ ندیدم ۔ آرید کہ بینم ۔ چشم ۔ جزدان توئے صندوق است
مے کشم ۔ حاضر مے کنم ۔ بنظر شریف مے رسانم ۔ خدمت
مے رسانم ۔ بچہ آغا بیاضش را ہم از زیر بالینم بیار ۔ ہنوز مجزّ
است ۔ بلے توئے جزدانش نگہداشتہ ام ۔ جلدسازے نہ نہ رسانیدہ ؟ ایں
جلد کار کجا است ۔ کار لاہور است ۔ نقاشیں کار کشمیر ۔ اکثر جلدہائے
شما ہیچ جلدہائے قدیم سر طبلدار مے باشند ۔ بہ جلد دماغہ دار کتاب
محفوظ مے ماند ۔ ایں خلاصۂ کدام کتاب است ؟ ظفرنامۂ تیموری
محکم عبارتے دارد ۔ ظفرنامہ تصنیف کیست ؟ از تصنیفات سید
شرف الدین علی یزدی است ۔ صاحب کمالے بود ۔ بہ علم و فضل
با ایں ہمہ سادہ نویس رعایتِ محاورہ و تازگئے مضامین را
از دست نے دہد ۔ عبارت تاریخی بہ ایں پرکاری مشکل کاریست
لطف اینست کہ عبارتش مانوس و غیر وحشی است ۔ جناب آقا ! روزنامہ
نخواہید بہ بینید ؟ روزنامہ را بدی ؟ ایجاد دانایانِ فرنگ

است - خود نشستہ سیر عالم مے کنید - در ایران ہم متداول شدہ
آقا صنعت چاپ است - ایں ہمہ از دانش فرنگ - خیر! روزنامہ
در سلاطینِ عجم شائع بود - مردم خبر ندارند - البتہ چنیں باشد -
آرے - مگر بے خبر حکم مے رانند ؟ کاغذِ دولت را دیدم -
امسال ارکانِ دولتِ انگلشیہ بہ صاحب اختیار مدارس بسیار
اظہار خوشنودی مے کنند - ایں مبارک تجربے است - حقیقت
ایں است کہ سعی ہائے صاحب اختیار موصوف در خود ہیچ
قدر و انہا است - ایں چہ کتاب است ؟ الف لیلہ فارسی -
عربی بود - بفارسی کے ترجمہ شد ؟ بحکم ناصرالدین شاہ پادشاہ
ایران چند سال است ترجمہ کردند - بچند خریدید ؟ بہ کتابے
معاوضہ کردم - ہفت قران ہم دادم - بہ بہ عجب نسخہ ایست
حقیقۃً کہ ارزاں گرفتید - حسنِ خط را ملاحظہ فرمائید - عجب کارے
کردہ است - مروارید پاشیدہ - بندہ در تمام عمر کتابے بایں
خوبی و لطافت ندیدہ ام - کاتب است و سلیقۂ خوش نویسی
را از دست نہ دادہ - آقا بندہ نسخۂ عجیبے برائے شما پیدا
کردہ ام - حقیقت این است کہ دریں ملک حالا کتاب نہ
ماندہ - کتاب اگر امروز بدست مے آید در ہندوستان بدست
مے آید - اگر صاحب شوق باشد بہ ہندوستان برود - ع

با ایں ہمہ خرابی باز آں خرابہ جائیست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد ؟ روضۃ الصفا است -
مگر قلمی است - نسخۂ کہنہ است و بسیار قدیم - لطف ایں است

حاشیہ گورنمنٹ گزشتہ

که صحیح است و از اوّل تا آخر بیک قلم - چندین مهرہا زده
اند - معلوم مے شود که وقتے در کتب خانهٔ بعضے از سلاطین
ماضیه بوده است - باشد که تازه اعجوبهٔ بشما نشان مے دهم -
چیست ؟ سکندر نامهٔ نثر است - این هم بحکم ناصرالدین شاه
تالیف شده - قلمیست ؟ خیر - چاپ تبریز است - عجب چاپے است
بنده که اوّل نظر دیدم گفتم - قلمیست - از قلمی سر مو تفاوت نه
دارد - درین چاپ و چاپ هند از زمین تا آسمان فرق است
خطش را به بینید که چه صاف است و شیرین است - چاپ که باین
قیمت یافت مے شود - اگر قلمی مے بود - باین خوبی و حسن خط
به صد روپیه هم گیر نے آمد - حجمش را مے بینید - چنے کتاب
ضخیم ایست - البتّه یک من تبریزی باشد - چند روز است که این
کتاب چاپ شده ؟ اگر رضا بدهید بنده دو سه روز منزل
خودم مے برم - کیف شما - بسیار خوب - بسیار مبارک - اگر جائے
غلط باشد هم درست کنید - برائے لطف عبارتش مے برم که ساده
محض و محاورهٔ اهل زبان است - گفتگوئے روزمرّهٔ ایران است
و الّا داستانش همه دروغ است - بلے آقا مے دانم - هر نویسنده
که نوشته است - تبریزی الاصل است و طهران مولد - مورخان
عرب و فارس که امروز دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا
مبالغه نه کنند - نمے دانند که هیچ نه گفته ایم - فقرات مترادفه
روزے هم مے گذارند - مطلب اندک و طول فضول بسیار - جناب
آقا ابراهیم هر روز پیش شما مے آئید چه مے خوانند ؟ جامع الاخلاق

از تصنیف ابو علی سینا ببینید (دریں روزہا کدام کتاب در نظر جناب است)؟ کتاب السیر فی احوال البشر۔ کدام مقامش را ملاحظہ مے فرمائید۔ مقدمہ اندلس کہ دولت انگلیش بر ملک عرب تسلط یافتہ۔ خانہ مے نشینید یا بیرون؟ تنہا مے خوانید؟ غیر بچہ ہا ہم مے باشند۔ احباب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک مے شوند۔ انشاء اللہ امشب بندہ ہم حاضر مے شوم۔ البتہ شغل بدے نیست۔ خوب شغلے است۔ از جنگ ہائے بے معنی و سخنانِ بے مصرف کہ بہر حال بہتر است۔ سبحان اللہ! بے مصرف چہ معنی دارد۔ آقا تاریخ بجائے خود فنے است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست۔

گفتگو ۔ نو واردانِ ملک آشنا

خوش آمدید۔ خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ خانہ را روشن کردید (ظلمت کدۂ ما را منور نمودید) بندہ منزل را روشن کردید۔ الطافِ جناب شما کم نشود۔ سلامت باشید۔ بسم اللہ بفرمائید۔ ایں جا بفرمائید۔ بالا تر بفرمائید۔ بنشینید۔ مزاج مقدس۔ مزاج مبارک۔ بسیار خوش است۔ احوال شریف۔ احوال شریف بسیار خوش است؟ احوال شما بخیر است؟ دماغ شما چاق مے باشد۔ ناخوشی کہ ندارید؟ مزاج شریف بخیر است؟ الحمد للہ بدعا گوئی شما مشغول مے باشم۔ بہر حال شکر است۔ بدعائے دولت شما مشغول مے باشم جناب آقا از کجا تشریف مے آرید؟ از کجا مے رسید؟ از دار العلم

شیراز - چند روز است از شیراز بیروں آمدید - از کدام راہ تشریف آوردید؟ خشکی - چرا براہِ دریا نیامدید؟ سفر دریا خطر داشت بجہاز دودی کہ وسعت نداشتیم - اگرچہ آں ہم خالی از بیم نیست جناب آقا در بلاد شما راہ خشکی از دریا خطرناک تر است - کسانے کہ مے روند سر خود بدست گرفتہ مے روند - حال عزیمت کجا دارید؟ حیدرآباد دکن - جناب شما کجا منزل دارید؟ متصل بہ سراسٹہ - اتاقے گرفتہ ام - در مسجد عبدالرحیم خاں - مسجد شیرازی؟ حمام آغا خاں - چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ اچھا بہ کفش خانۂ خود قدم رنجہ نہ فرمودید؟ بندہ بلد نبودم - عنقریب بنائے رفتن دارم - ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق است - رفیقہ دارم - چکارہ است؟ بقالی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است - بچۂ آغا احمد پوست فروش - بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است - تنہا ہستید؟ خیر - خانہ کوچ ہمراہ است - کے بنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ مقام کردہ ام - یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پس پس فردا روانہ مے شوم - بندہ ہم مے آیم ٭

صحبت آشنایانِ قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید - فقیران را یاد آوردید - یاد آوردہ فقیراں فرمودید - فقیراں را یاد آوری نمودید - سنجدا کہ وقتے

سنجدا [illegible] وقت پر پہنچے اور یہ نادرہ سبحہ ہے ۱۲

رسیدید۔ جائے شما سبز بود۔ جائے شما خالی بود۔ مزاج عالی؟
مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است۔ خورد و بزرگ
ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟
بلے ہمہ دعا مے کنند۔ دوستاں بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر
بودہ۔ دعا مے کنند۔ جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید
بعد مدت مہربانی نمودید۔ ایں قدر مہربانی بحق نیازمنداں روا
ندارید۔ چہ عرض کنم از کثرت ضروریات مقصر ماندم معاف
بفرمائید۔ جناب آقا تعلقات دنیا نمے گذارند۔ از کار دفتر
فرصت نمے شود۔ چہ کنم دولت خانہ را بلد نبودم۔ امروز
درد سر دارم۔ نصیب اعدا۔ از کے؟ صبح کہ از رخت خواب
پا شدم۔ از بستر خواب برخاستم۔ دیدم طبع برہم است و سرم
درد مے کند۔ دیدم سرم سر مے خورد۔ مزاجم بہم خوردہ است
دیدم احوالے ندارم۔ فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد۔
مے گویند دو کشتی غرق شدہ است۔ شما کے شنیدید؟ دیروز
سینہ اش بسنگ خورد۔ سینہ اش بزمین خورد۔ وا مے بر
حال صاحب مال۔ بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ۔ چہ قدر خسارہ
برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ نقصان کردہ باشد۔
ساعت صحیح دارید؟ بلے خیلے صحیح است۔ پیش خدمت شما کجا
است؟ پے کارے رفتہ۔ دم دروازہ نشستہ است۔ کجائیست؟
اگرچہ خودش را اصفہانی مے گیرد مگر بنظرم مے آید کہ داغستانی

یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کرنا [illegible] سے ۔ ۱۲

است - آبلہ روبست - ریش جو و گندم دارد - گاہے ریش را مے زند - گاہے مورچہ سپے مے کند - گاہے ریش و سبیل ہر دو را مے تراشد - ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گزارند گاہے مورچہ سپے مے زنند - مظنہ کہ ارمنی باشد یا روسی - بسیار بے رحم مردم مے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم روا مے دارند - حالا اجازت است درد سر را کم کنم؟ باز کے تشریف مے آورید - حالا وقت دفتر قریب است - سراے مے روم (خانۂ حاکم) فردا ان شاء اللہ حاضر مے شوم - نہار میل بفرمائید - چاشت تناول بفرمائید - خوردہ بروید - اینک حاضر است - ازیں جا منزل تشریف مے برید باز بدفتر - زحمت بے فایدہ چہ ضرورت دارد - ایں ہم آخر خانۂ خود شما است - چیزے ہمیں جا بخورید - فردا مشرف مے شوم - بسیار خوب ہرکہ حکم جناب باشد - ہرچہ مرضی شما باشد - عید است امروز بدیوان ہم آزادی باشد - دیوان بند است امروز؟ خیر باز است - آقا باقر براے ملاقاتم آمدہ بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ بودید - بکار دولت رفتہ بودم آقا باقر ہم عجب مرد مقدس است - سبحان اللہ طبع کریمانہ و اخلاق درویشانہ دارد - گرسنہ را نان مے دہد - برہنہ را جامہ مے دہد با ایں ہمہ خوش اخلاقے و خوش مزاجے مے باشد یک ساعت غمگین نمے ماند - ہرکس بصحبتش بنشیند - محال است کہ یک ساعت افسردہ خاطر ماند - پیش خدمت خود را بگوئید - کلاہ مرا بیارد - عرق چین ہم بیارد - خانۂ آقا ہاشم کجاست - بندہ منزل[1] را کہ

[1] یعنی بندے کا گھر ۱۲

دیدید؟ ازانجا راست بروید۔ دست چپ کوچهٔ تاریک (تنگی) مے آید دہ بیست قدم بالا تر ازاں خانۂ اوست ۔

اتفاقِ ملاقات سرِ راه

احوالِ شما بخیر است؟ دماغ شما چاق است۔ الحمد للہ۔ دعاگوے جانِ شما هستم۔ مزاج مقدس بخیر است؟ عجیب آقاستی بے التفاتے۔ عجب یاباست بے مروتے هستی۔ دردمند کجا بودی؟ بے درد کجا بودی؟ نازم شما را که زود رسیدید۔ فریاد من۔ بخدا که من ترا آدم معقول مے دانم۔ از کجا مے آیید؟ از صبح به کجا تشریف مے برید؟ شما[۱] کجا دارید؟ غریب خانه بیایید تا یکدیگر ساعتے بنشینیم۔ بنشینید ساعتے دل را خوش کنیم۔ بنشینید دلے خالی کنیم ؎

بهارِ عمر ملاقات دوستداران است ۔ چو حظ برده خضر از عمرِ جاوداں تنها

بخدا دلم مے خواهد که یک ساعت از خدمت شما جدا نباشم۔ چه کنم که دولت خانه را بلد نبودم۔ فرصت هم کمتر مے شود۔ ملاقات آدم را از جان بیزار مے کند۔ بلے مشکل همین است۔ آقا خیر چه باید کرد۔ مارا همچنین آفریده اند۔ بندگی و بیچارگی ؎

زندگی بر گردنم افتاد بیدل چاره نیست
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن

امروز خیلے خسته شدم۔ پاهایم درد مے کند۔ سرم درد مے کند۔

۱؎ کہاں کا ارادہ ہے ۔

همه از ضعف است - انسان که پیر شد دگر از کار مے افتد - غذا
نوش جان فرمودید؟ چه چیز خوردید؟ دلم نمے خواهد - مرخص مے شوم
آخر چرا؟ آقا از برکت شما - نهار موجود است - ناشتا حاضر است
نهار خوبے برائے شما مے آرم - وقت چاشت است - چه چیز
مے طلبم - جان شما که دلم میل نمے کند - گویند آقا بابا بشما
شکایت دارد - به آقا جعفر چه طور گذشت - آقا چه بگویم شما - این
بابا را جنون زده است - دماغش خشک شده (اگر کسے حرفے درستے
هم به او بگوید بدش مے آید که فهم نیست (نافهم است) چرا
تا حال این مقدمه را بر من حالی نه کردید - آخر چه سخن است
که به ما گفتنی نیست - این سخن ها همه پوچ و پا در هوا ست
شما که مخدوم ما هستید از شما اخفائے نیست - مگر گفتنم بے فائده
چه درد سر بدهم - چه کنم نه جائے ماندن است نه پائے رفتن
دامنم در زیر سنگ آمده - من از طبع خود ناچارم - چه کنم از
من نمے آید که بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم - حقیقة
که خطا از او هم نیست تقصیر از خود من است - تاثیر زمانه
همین است - آقا چرا در رگ و پوست مردم مے افتی (بگزار)
سر زید بگردن عمر - هرگاه بر طبع شما موافق نیفتد - باید ترک
صحبت او را بکنید ؛

صحبتِ دیگر

کجا مے روید؟ بیائید - بنشینید - ساعتے بنشینید - گفتگو نمے

بکنیم - اگر یک ساعت مے نشستید حرف خوبے - با جائے تازہ
بشما مے گفتم - امروز بہ بازار رفتم لعبتہاے گلی بسیار دیدم -
مے بینم دکانہاے خود را مردم ہمہ آرایش مے کنند - چہ شکلکہا
چیدہ اند - چہ آئین ہا بستہ اند - بلے عید ہندوہا است - ایں
را دیوالی مے گویند - قصہ اش را بندہ نشنیدہ ام - ہماں است
کہ شبے در صحبت شالا باغ بشما گفتہ بودم - باز بگوئید آقا - مرگ
من کہ از سر بگوئید - (از خاطرم رفتہ است) - خیر اکنوں بیادم
آمد کہ ہمہ اش را مے دانم - تو بمیری اگر دروغ گفتہ باشم -
پیش ترا بجوں ندیدہ باشم - اگر خلاف گفتہ باشم - ایں مرد کہ را
مے شناسید؟ سخنش بفہم من کہ نمے رسد - بلے بسیار آہستہ
حرف مے زند - عجب قال و مقالے مے کند - بسیار زود سخن
مے گوید - شما بگوئید - ایں چہ مے گوید - بلند بگو کہ بشنوم
شما پیغام مرا رسانیدید - بلے حرف حرف ادا کردم - (یاراں بخندہ
در آمدند) ایں سخن را کہ گوش کردند - ہمہ شان بخندہ د-
آمدند) - حیف کہ دیر رسیدید - اگر ساعتے پیشتر مے آمدید با ہم
مے بود - صبح زود از خانہ برخاستہ بودم - خانہ آقا
جعفر تا دیر وقتے نشستم - امروز خانہ شما مہمانیست - پیش شما
شیشہ کوچکے است - ازیں ہر دو کدام بکار شما مے خورد -
ایں خویش ہست - آقا ایں صنعت طبع از کجا یاد گرفتید؟
ایں را طبع آبی مے گویند - از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم -
بندہ کہ خود مے دانم - مگر بایں طبع کار بہا سہل ندارم بالتمام

ایں اشغال ہا سروکار ندارم - سر و برگ دماغ ایں کارہا ندارم خود بیچارہ بمن یاد دادہ بود - بندہ دماغ ایں کارہا ندارم - شما مے توانید دریں کار چیزے دستیاری من کنید؟ چشم! حاضرہستم!

صحبت در گفتگوئے سفر و دوستانے کہ در سفر ہستند

مدتے شد کہ آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - بلے عادت شاں ہمین است - ہرگاہ مے روند - بسفر یاران وطن چہ کہ خانہ و خانمان را فراموش مے کنند - مے گویند مراجعت کردہ - بمبئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید - دیروز خطش رسید است - میگویند اسپہائے عربی خریدہ مے آرد - چشم دوستاں روشن - الحمد للہ خداوند عالم بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال سفر دارم - مصمم؟ بلے پا بہ رکاب نشستہ ام - بنائے سفر دارم چہ عرض کنم - سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر کشمیر - بسیار مبارک است - موسم گرما بہ کشمیر بسر آرم - جناب خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام کہ میخواہید؟ در چہ خصوص؟ بنام دیوان ہا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق دہد قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش ہیچ ضرورت ندارد - آقا حال محصول بسیار تخفیف یافتہ - مہاراج بذات خود بہ نیست خدا بر عزت و دولتش بیفزاید - کمال رعایت بحق رعایا میکند خصوص در حق فرقۂ تجار کہ بسیار رعایتہا فرمودہ اند - امسال

بطرف کابل چرا سفر نہ فرمودید - راہ مغشوش است - البتہ ہرگاہ
در ملک شورش نے باشد در دہات ہم شورش مے کنند -
امسال راہ کابل امن است - خانۂ انگریز آباد تمام ہند را
معمورۂ امن و امان نمودہ است - بہشت ساختہ است ؎
بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را با کسے کارے نباشد
شہر و دشت و خانہ و بیرون خانہ برابر است - از ہمیں ہاست کہ
ہرکہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت مے اندازد
باز میل مراجعت نے کند - شما کے تشریف مے برید؟ بصحت و
سلامت کے تشریف مے برید؟ مہیائے سفر ہستم - طیار سفر
ہستم - پا در رکاب ہستم - فردا مقام مے کنم - انشاءاللہ پس
فردا کوچ مے کنم - بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ
گذاشتہ ام - امروز نقل مکان مے کنم - پیش خانہ را امروز
روانہ مے کنم - عظیم کجاست - عبدالرحیم بسیار تنبل ہستی -
بیائید بارہا را بہ بندید - زیر و بالایش تیت پیت افتادہ
است - اسباب و سامان را جمع کن - در یخدان بگذار - کتابہا
را در خورجین بگذار - خورجین را پیش خود نگہدار - متوجہ باشی
کہ نیفتد - خیمہ را تہ کردہ بہ قانجوغہ بہ بند - ستارۂ کاروان کش
بر آمد - قاطرچی ہا برخیزید - بارہا را بار کنید - ساربان را
بگو شترہائے خود را پیش بیاورد ٭

خانهٔ دوست رفتن و ملاقات دست ندادن

در خانه کسے ہست - در خانه کسے تشریف ندارد - حضرات کجا
ہستند - کسے مراجعت مے کنند - خبردارید کجا رفتند؟ خانهٔ آقا
میرزا بزرگ رفته اند - ضیافت بود - درون رفته اند - درحرم سرا ہستند - بنده
خبر مے کنم - شما بفرمائید - حالا مے آیند - اینک مے رسند - الآن
مے آیند - عجب معامله ایست - امروز ہر جا که مے روم ہمین
معامله پیش مے آید - خانهٔ آقا جعفر رفتم - در را مے بینم - بسته
است - دق الباب کردم (در را کوبیدم) کسے جواب نداد -
صدا کردم - جوابے نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیرون ایستادید -
در خانه تشریف بیاورید - (اگر باشد قدرے آب سرد برائے خوردن
بیاورید -) (جامهٔ شما گرد نشسته است - بتکانید) شما ہم در
دعوت وعده داشتید - شما ہم بدعوت بودید - چرا تشریف نه
بردید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا که مے روم -
شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید که فلانی بخدمت رسیده
بود - شما تشریف نه داشتید - ناچار برگشت - یک ساعت توقف
بفرمائید - مے آیند - خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم ؁

صحبت در عیادت بیمار و متعلقات امراض

ملا فرقان علیل است - چه علت دارد - چه ناخوشی دارد -
چه بیماری دارد - تپ مے کند - گرم است یا لرزه - ہر دو - عرق

مے کند؟ بلے کم کم۔ شکمش فعل مے کند؟ چطور۔ تپ دائمی
است یا نوبت؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم
مے کند؟ تپ شکستہ است۔ بسیار ناتوان شدہ۔ سرفہ ہم
دارد۔ فردا انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم۔
مشکل این است کہ مرض مزمن شدہ۔ تمام شب بیدار میماند۔
یک ساعت آرام نمے گیرد۔ آقا مزاج شما چہ طور است؟
است آقا چہ مے پرسید۔ خبر ہم نہ گرفتید۔ چند روز است
کہ ناخوش ہستم۔ خدا شفا بدہد۔ خدا رحم کند۔ جناب ملا بندہ
دیروز خبر یافتم۔ خیر۔ خدا شما را سلامت داشتہ باشد کہ مہربانی
فرمودید۔ چہ گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و
فریاد مے کنم۔ ہیچکس بہ فریادم نمے رسد۔ حالا بندہ حال
چند روزے ہستم۔ دعا کنید خدا خود مشکل را آسان کند
چہ مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت بفرماید
دل بد نکنید۔ انشاء اللہ بزودی شفا مے یابید۔ صاحب از
مرگ نمے ترسم۔ مگر درد بے آرامی را تحمل نمے شوم۔ بفضل
خدا شامل حال خواہد شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔ جناب آقا
شما ہم برائے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم۔ دیدمش۔ ناتوانیش
از حد گذشتہ۔ دو قدم راہ مے رود نفسش برہم مے خورد۔
نفسش تنگی مے کند۔ مشکل اینست کہ پرہیز ندارد۔ مشکل تر
این کہ سخن ہیچکس را گوش نمے کند۔ پرہیز مطلق نمے کند۔
سخت مشکل است۔ اگر طفل باشد او را آدم تنبیہ کند۔ این چہ

را چه باید کرد - آخر صاحب علم است - صاحب عقل است -
دیگراں را عقل یاد میدہد - خود نمیداند ؟ یک پرہیز یک طرف
و صد دوا یک طرف - ہرچند مے گویم بابا خانه من بیا - ایں
جا فضل خدا ہمه چیز موجود است - گوش نمے کند - به ہماں
بیت الخلا اُفتادہ است - بیک مکانِ کنجے و کنجے اُفتادہ که پناہ
بخدا - آدم نمے تواند که یک ساعت دراں نفس بکشد - باز چه
طور مے گذرد - ہماں بچه ہایش ہستند - ہرچه از دست شاں
مے آید مے کنند - او ہم ہمه ہا خوش است - معالجه اسش که
مے کند ؟ معالجه خودش - ہرگاہ دلش مے کند به طبیب ہم رجوع
مے کند - مسہل ہم گرفت ؟ بلے - مگر ہیچ بے حاصل است -
اے آقا آتش بزنید ایں حکما را - واللہ که مے کشند آدم را
چندیں مرتبه دوائے ایں ہا را خوردم - ہیچ نفعے ندیدم - آخر
عہد کردم که گرد ایں نا اہلہا نه گردم - آقا جعفر ہم ناخوشی دارد
صباح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم - احوالش مے گیرم - بلے
عیادت ضرور است - از مروّت و آدمیت بعید است - چرا علاج
داکتر نمے کند - امروز تپ دفع مے شود - اگر در سه روز تپ
بکلی بر طرف نشد ذمه من - حقیقتاً گنه گنه اینہا حکم اکسیر دارد -
بندہ ہم چندیں مرتبه خوردہ ام - فضلِ خدا شفا یافتم - قاآنی
راست مے گوید ؎

تپ مکن تا گنه گنه نخوری کُشتت از دست ایں ننه نخوری

ادویات اینہا ہمه خوب است - تشخیص بگنه گپته ندارد - ہر دوائیکه

وارند کبریت احمر است۔ معالجہ اینہا کہ شنیدم۔ عقل حیران شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش از سرم رفت۔ گویا از غیب خبر مے دہند۔ تپ بد بلاست۔ بندہ ہم مبتلا شدہ بودم مگر فضلِ خدا بود کہ جاں بیروں بردم۔ جاں بسلامت بردم۔ بدر جستم۔ خانۂ فرنگی آباد کہ مفت دوا مے دہد۔ در شہر بیمار خانہ ساختہ۔ ہزارہا مردم را بہمیں کار متعہد کردہ۔ اگر حساب کنید لکوکہا روپیہ از کیسۂ خودش صرف ہمیں کار خاص مے کند۔ خدا توفیقش زیاد کند۔ مُلّا مے گفت امروز پہلو و سینہ اش ہم درد مے کند۔ ذات الجنب باشد۔ معاذ اللہ اگر سخن ایں است۔ پس مقدمہ بہ انجام رسید۔ جناب آقا حقیقت ایں است کہ ہرگاہ انسان ضعیف مے شود۔ ہر مرضے کہ باشد برو غلبہ مے کند۔ حرارت خفیفہ کہ در جسمش ہر ساعت موجود است۔ غیر خدا حافظ است۔ آغا چشم درد مے کند۔ نصیب اعداء ندانم درد میکند۔ دوا در دمیکند دوا مے دہم۔ اینک در فنجان است۔ ضماد کنید۔ اینکہ بکاغذ چکسہ بستہ مے دہم شب وقت در چشم کشید۔ انشاء اللہ فردا شفا مے یابید۔ اگر مناسب باشد فصد کنم۔ چند سال است خون ہم نگرفتہ ام۔ خون در اصل سرمایۂ زندگیست۔ چندانکہ ممکن باشد از خون گرفتن احتراز باید کرد۔ اطبائے انگریزی ثابت کردہ اند کہ کم کردن خون برائے زندگیِ انسان مضر است۔ مگر کہ غیر ازیں چارہ دیگر نباشد۔ مے گویند خون مُرکب رُوح است تا خون در بدن دور مے کند۔ آدم زندہ است۔ ہرگاہ مے میرد

خون هم قرار مے گیرد - اگر خون کم مے کنید زلو بیندازید - دلم
درد مے کند - پیپرمنت بخورید - این جا کجا پیدا مے شود -
سکنجبین از بازار مے طلبم - خیر اگر خانه ساز مے بود البته نفعے
مے کرد - مال بازار که بے فائده محض است - خورده و ناخورده
برابر است - چکاپهٔ نبات را در شیشه تنگ میدارند - اگر شربت
بنفشه خواهی در آنست - نیلوفر خواهی در آنست - سکنجبین خواهی
در آنست - تشنگی بسیار دارم - دلم میخواهد که یک کاسه شربت آب
خنک و عرق بید مشک بسر بکشم - دل شما بسیار بد مے خواهد -
خلاف میل بفرمائید - از برائے درد شکم خنکی را منع نوشته اند -
آقا حسین چه طور است - فضل خداست - حال چاق شده است
ملا قربان کابلی آخر جان بدر نبرد - کے؟ قدرے از شب گذشته بود که جان بحق تسلیم
کرد - پاسے از شب گذشته بود - پارهٔ از شب باقی بود - افسوس افسوس عجب شخصے بود
تمام شهر از مردنش غمناک شده است - بچه هائے شهر بے غمخوار
شده اند - زنش بسیار بے قراری مے کند - هر چند تسلی میدهیم
دست از سر و رو زدن باز نمے دارد - مادرش هم زنده است
مے کشد خود را (هرکه بوجود آمد است البته که معدوم خواهد شد
(هستی را نیستی لازم افتاده است) - آدم را باید هرگاه مصیبتے پیش
آید صبر کند - (شکیبائی را پیشه نماید) - آخر پیر هم بود - از چشم هم
معذور بود - (گوشش هم سنگین شده بود) - خیر باز هم زندگی
او غنیمت بود ٭

صحبت دیگر در شکایت اہل زمانہ

جناب آقا! شنیدم رحمان جو بابا بحق شما چیزے شکایت دارد۔ (این طرفہ ماجرا است۔ ہم مال خوردن ہم بدنام کردن۔ خیر ہرچہ بما کرد کرد۔ ببینید تا خدا با او چہ مے کند۔ آقا عرض کنم خدمت شما۔ اصل این است کہ نیتش بخیر نیست۔ تا حال کہ بازارش گرم است۔ تانش در روغن است۔ آقا جان بازی تحوری پایان۔ خداوند عالم دیرگیر است مگر آنکہ سخت گیر است از حساب خدا کس را خبر نیست۔ روزی و روزگار را اعتبار نیست۔ پناہ از آن ہنگامے کہ وقت برسد۔ دنیا چند روز است۔ خدا عاقبت را بخیر کند۔ و آبرو را در چشمان نگہدارد۔ روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد۔ و ہمہ اشش دروغ۔ عجیب بزرگے است۔ بخدا کہ دیدہ روزگار دیدہ است اگر ناسزا را گوید مفید است جان شما کہ باور نکنم۔ معاملہ اش صاف نیست۔ یک معاملہ با او کردہ بودم۔ فایدہ یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسہ خود نقصان کردم۔ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت۔

صحبت در داد و ستد و تجارت

غفور جو پشمینہ فروش کجا ست۔ اینجا ہستند۔ نامے است کہ ندیدم او را۔ دوستانے بسیار دارند۔ حالا از دوست ہائے

قدیم سیر شدند۔ دوستانِ تازہ و یاران نو پیدا کردند۔ اے
آقا نگوئید۔ دیروز سر را ہم دوچار شد۔ بسیار پریشاں بود۔
بیچارہ ناچار است۔ مال خود بمردم دادہ و خود گنہگار شدہ۔
در عجب مخمصہ افتادہ۔ اوتاق در شہر دارد و اتاقے بہ کاروان
سرائے۔ مال ہم چیزے بکاروان سرائے۔ صورت فروشش بنظر
نمے آید۔ مردم از گران فروشیش بسیار شکایت دارند۔ میگوئید
جنس را گران مے دہد۔ از برائے یک پول سیاہ جاں مے کند۔
خیر حالا کہ کارش برہم خوردہ۔ ہر کس ہر چہ خواہد بگوید۔ ایں
خطائے کیست۔ (ہر چہ بروست از خود اوست)۔ چرا بہ آدم ہا
گذاشتہ بود۔ چرا خودش بکار خودش نمے رسید۔ بچہ ہا برباد کردند۔
حالا باقی کار ہا چہ مے گویند۔ نیت شاں بخیر نبودہ۔ بلے مشکل
ہمیں است جناب آقا۔ بد معاملگی امروز یک بلائیست کہ دورِ
عالم را فرا گرفتہ تمام عالم را مے بینم۔ بد بدہ شدہ است۔
تا آدم بد بگیری نہ کند بایں نا اہل مردماں نمے تواند بسر بُرد۔
چرا تمسک نہ گرفت۔ ہمہ دارد۔ یکے پیش نمے رود۔ حالا خود
بدہ کار مردم شد۔ چرا بدیوان عرض و دادے نمے کند۔ آقا
آدم با مروتے است۔ مے گوید قدم آشنائی درمیانست۔
ایں حرکت از مروت بعید است۔ اگر مے کنم بدنام میشوم
میان تجار کہ آدم بہ بدستانی تمام بدہ بر آورد۔ ایں ہم
خوب نیست۔ اے آقا آتش نزنید ایں مروت را۔ خاک
بر سر ایں نکوئی۔ آخر خود را برباد کند۔ جناب آقا متقاضیت

دُنیا مشکل است - خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد عیبے نیست -
قباحتے ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود داده است -
میخواهد - اگر نگیرد پس چه کند - مگر خود را برباد کند - دیگر
برباد شدن چیست - کار بکلّی برہم خورده - پرده از روئے
کار افتاده - اعتبار دکانش بر طرف شده - روزے مے شنوید
که بوق زد - باز هم هنوز پرده باقیست - امروز فردا مے شنوید
که طشتش از بام افتاد - دُکانش تخته شد - دیروز پیش بنده
هم آمده بود - سخت پریشان و بد حال بود - حق بجانب
اوست - پناه بخدا از پریشانی و دست تنگی - خاصه در غربت
آدم را از آدمیّت مے اندازد - به بنده مے گفت که صحبتِ
شما هم بر اکثر مجتها است - حال تدبیر چیست - گفتم صلاح
من اینست که روزے چند صبر کنی تا که آقا هاشم برسد -
مقدارے پول بیاے من هم نوشته است - مقدمه در مجلس
تجار فیصل شود بهتر است از اینکه در دیوان حاکم افتد - میدانید
این مقدمه کے تمام شود - انشاالله دیر نکشد بعنقریب طے میشود - کار
آقا هاشم بفضل خدا امروز خوب است - الحمد لله چشم ما روشن
آدم نیک نیّت است - مُلّا فرقان امروز مقدمه اش باخته
پس مقدمه که بُرد ؟ آقا هاشم - حقیقت این است که نیتش
بخیر است - بسیار دانشمند و معامله سنج آدمیست - غفور جو
معاذ الله بقیمت کفشش مے ارزد - بفضل خدا ست - دشنگاه
تکلّی بہم رسانیده - آقا بازار پشمینه درین روزها چه طور است -

بازارش رواج است - خوب است - مال چینی و شیشه آلات
چه طور است - مے بینم امروز بازارش کساد است - چند
جا مال تازه از ولایت رسیده - کاروان کابل هم رسید -
راستی به جان شما - بچشم خود دیدم - طرف ظهر مے رویم -
حالا دیر شد - مرخص مے شوم - کجا مے روید - بنشینید - بگذارید
که خانه مے روم - همه کارهائے اینجائی من معطل مے باشد -
به امان خدا - قدم بر چشم - خوش آمدید آغا ٭

صحبت دیگر

هند عجب خاک دامنگیرے دارد - سبحان الله هندوستان
و جنت نشان - اگرچه تابستانش جهنم است مگر زمستانش بر
جگر کشمیر داغ حسرت نهاده - امن و آسایشے که درینجاست
در هفت کشور نیست - آنجاها گردیدم و ملکها دیدم - مگر انصاف
بالاتر طاعت است - اگر حق مے پرسید نیافتم - چوں هندوستان
ملکے ندیدم - هیچ هندوستان ولایت نیافتم - میرزا آقا جان دیروز
از کابل رسیده - از راه خیبر آمده - مگر حیف است که بیچاره
برباد شد - خیر باشد - مے گفت شب دزدها شبخون (یعنی
شب بود که دزدها بر کاروان زدند - هرچه که بود پاک بردند)
سراپایش را لخت[له] کردند - هرچه یافتند بردند - بیچاره جان
از میان برد و غنیمت شمرد - چرا پیش حاکم نه رفت - چه

له لخت برهنه کرده ۱۲

می فرمائید آغا - حاکم کجا ست - حاکم آنجا خود دزد است - کیست که فریاد داد خواه بشنود - یاد دارم سال گذشته که از دہلی می آمدم - شب قاطرم رہا شده راه صحرا گرفت - در تحقیق خبر کردم - جستجو بر آمدند نیافتند - سراغ برداشتند پارهٔ از راه رفته پی کور شد - آخر بر اہل گام تاوان انداختند - و پولش وصول کرده در لاہور بمن رسانیدند - شما خود انصاف دہید - این انتظام بکدام ولایت است - په دو پول سیاه خط شما از پشاور به کلکته می رسد - ازین ہم بگذرید - بدو ساعت ازین جا تا به کلکته پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - این را ہم بگذارید دو شب درمیان از دہلی به کلکته می رسید - انصاف بالائے طاعت است - این بادشاہی نیست - خدائیست ❖

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطے از بمبئی آمده - والد بزرگوار شما خیلے شاکی ہستند - شما چرا کاغذے نویسید - میگویند مدتہا ست که از تحریر دست برداشتید - آخر سبب چیست - انشاء اللہ امروز مینویسم - حقیقةً مدّتے است که تحریر خط و کتابت اتفاق نیفتاده است - چه کنم فرصت نه بود - چندان امر ضروری ہم نبود - گفتم بے مصرف نامه فرستادن چه ضرورت دارد - آقا ہاشم بشما سلام نوشته است - از جانب شما بنده ہم سلام مینویسم

الطاف شما کم نشود - بنویسید و بگوئید که دعا گوے شما بسیار شکر گذار شماست - خط خود را مُہر کردید - خیر صحّه میگذارم - ہمیں بس است - ہمه سے شما سند - خیر آقا مُہر واجب است این بیعت را شما بنویسید - مردم از بد معاملگی دست برمے دارند - قباحت براے گواه بیچاره - شما ہم شہادت خود را بنویسید - بنده را معاف دارید - بنده درباره شہادت عہد کرده ام - آخر چرا - آقا باعثش ہمیں است که یا آدم گنہگار خدا شود یا ملعون بندگان خدا گردد - جناب در بنده منزل تشریف بیاورید - میخواہم امروز خط از براے بعضے احباب بنویسم - خدا کند که بنویسید - شما که سر و برگ این کارہا دارید - جناب ہم چیزے بنویسید - چه بگویم - آخر یک سلامے یا پیامے - چند روز است خطے مفصل نوشته ام - از جانب خدمت آقا احمد عراقی عرض سلام بنویسید - لفافه بکنید - سر چسپان کجا ست - صمغ دان را بیاورید - تکٹ بزنید - چاپارہا اکثر خط تکٹ دار را ضائع مے کنند - کسے را بدہید - به چاپار خانه ببرد ٭

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - این چه سوداگر است (کوچه بکوچه خاک بر سرے کند) - چه آورده است - دست فروش است. سیاہے چیتہا یا سبید بیشتر است - خورد و ریز آورده است - بیاورید

کجا است - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید - بپرسید چه قیمت
است - یک روپیه را چند فنجان و نلبکی مے دہد - (بگو بابا یکے
بچند مے دہی - یک دانه را چند مے گیری) - ہرچه از زبان
مبارک برآید بچشم - یک دست فنجان و نلبکی فی الحال بما
بدہید - مگر بوعدۂ یک ماه - ہنوز وشت نکرده ام - این کاسه ہا
چه قیمت دارند - یک دانه یک روپیه - راست بگو بابا - مال
یک روپیه قیمت نیست - حال اختیار بشما ست - ہرچه میخواہید
بدہید - این خوب نیست - این چه طلاست - خوشم نمے آید
بخدا اگر به یک پول بیرزد - جوے نمے ارزد - بدہید - چرا
این قدر گران فروشی - چرا این قدر گران جانی مے کنی - چرا
برائے یک پول سیاه جان مے کنی مال ارزان است آغا
مال ہند نیست - بیک روپیه مردم این را بآرزو مے برند -
ہرکس بالتماس مے برد - ما را بہیچ قیمت نمے دہید - بہ ہم غرض
ندارم - بنده خدمت شما بر در دولت خانه حاضر شدم - این
قدر مسافت را ہم طے کردم - ہرچه مرحمت بفرمائید اختیار
دارید - لکن اُمّیدوار انعام ہستم - مشک نافه دارید - بلے -
دانه بچند - ہفت روپیه - خدا را ببین بابا - آقا من و خدا اگر
ہنوز وشت ہم کرده باشم - خیر ہرچه بدہید مال خود شماست
ہرچه خوبش باشد - یک دانه خود شما چیده بدہید بکشید - ترازوئے
مثقالے ندارم - ترازوئے شما سر دارد آغا - این ترازوئے نیست -
قپان است آغا - مشک و زعفران را بہیچ ترازو ہا نمے کشند ❊

گفتگو در نگین و جواهر

از جهت معجون قدرے مروارید بکار دارم - مثقالے بچند میدهید - پانزده روپیه - بسیار گران است - آقا یک دو جائے دیگر هم ببینید - حال بازار معلوم مے شود - اگر جائے دیگر ارزان گیر بیاید پس دهید - باین قیمت جواهری ها از دُکانم بمنت مے گیرند - این دانهٔ مروارید را ببینید - بنظر شما قیمتش چنداست - یک نگین فیروزه میخواهم - پیش شما هست؟ گر چپالی باشد - اگر بیضاوی باشد بهتر است - مدّور بکار نیست - هر قدر که تقطیع کتابی داشته باشد بهتر تر است - این چند دانهٔ فیروزه را امروز گرفته ام - خوش کنید - هر کدام پسند جناب باشد ازینها بردارید - هر کدام کا خواهش داشته باشید مال جناب است - این نگین را ملاحظه فرمائید - این خوش‌رنگ هست - چیر لکّه دارد - البته بد نیست - مگر این لکّهٔ سیاه ریز خراب کرده - این کوچک است - ریزه بکار ندارم - ازین هم قدرے درشت تر باشد - این بد نیست - کوچک نیست - آقا سوار نیست - از حلقه سر است که کوچک بنظر مے آید - هرگاه سوار مے کنید جلوه اش از یک بده مے رسد - جلوه اش بده چند نمودار مے شود ؛

گفتگوئے امیر به نوکران فرمان پذیر

کسے هست حاضر؟ چه حکم است - پیش خدمتها آمده؟

حاضر ہستند و باقی حاضر مے شوند۔ اندرون بیائید۔ کدام کس نیامده؟ بهروز اقبال که حاضر است۔ نوروز ہنوز نیامده۔ کے مے آید؟ ساعت ده۔ ساعتم روے میز است بیاریدِ۔ امروز زود سوار مے شوم۔ آدم ہا را بگوئید آماده باشند۔ کالسکہ چی کجاست؟ ہنوز از خانہ نیامده۔ ہر روز دیر مے آید۔ گاه گاه دیر مے آید۔ خودت برو۔ زود برداشتہ او را بیاور۔ پشت اسپ سوار شده برو۔ سواره برو۔ کالسکہ چی ہم رسید۔ خوب نوکری مے کنی بابا۔ آفریں آفریں۔ جناب آقا بنده را در اداے خدمت چہ عذر است۔ تابع فرمان ہستم۔ نوکر ہستم۔ فضولی مکن۔ جواب سوال بقاعده بکن۔ آقا ہمیں امروز دیر شده۔ کارے ضروری داشتم۔ دگر باره ہیچ خطا نخواہم کرد۔ خیر حال معاف کردیم ترا۔ بعد ازیں اگر ضرورت باشد ترا باجازت برو۔ چشم۔ پالکی کش را صدا کن۔ پالکی بیارند۔ فرش و بالش را از گرد و غبار پاک کن۔ شما ہمراه من بیائید۔ چپقی و کلاه بمن بده۔ ساعت چار پالکی را براے من بدفتر بفرستد۔ خانۂ آغا جعفر را مے دانی۔ ہمراه ما بیا۔ احمد را ہمراه خود ببر۔ بیازارِ بزرگ کہ مے روی کوچۂ سر راہش مے باشد۔ ہمانجا اتاقش ہست۔ از کوچہ ختم کہ مے گذری دروازۂ بزرگ مے بینی۔ ایں رقعہ را ببر و ہرچہ بدہند پشت حمال بار کرده بیار۔ کتاب روزنامچہ و دوات و قلم از دفتر خانہ گرفتہ بیاور۔ برابر صندلی بگذار۔ در باغ مے رویم ساعتے تفریح کرده مے آئیم۔

حساب شما را مے بینم - شیشهٔ گلاب بمن بده - حال فدوی را
اجازت است که رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا -
نوشته جات حساب را هم فیصل مے کنم - میزان فرد شما چیست
میخواهم در خرچش قدرے تخفیف کنم - روپیه اش را پس بدهید -
اشرفی را خورده کن - پول سفید از صرّاف بگیر - صرّاف هنوز
دکانش نه کشاده است - این را سیاه بکن - چند تا پول سیاه
بدهید - روپیه قلب است آقا - بهروزه بسیار صاحب سلیقه آدمی
است - بلے آدم کار است - هزار پیشه مرد یست - مواجبش چه
میدهید؟ شهریه اش چیست - نان ما میخورد - شش ماهه رخت
میگیرد - پنج روپیه شهریه - این قدر وصف دارد که هیچ کار در
نه ماند - بهر کارے که دست مے کند - از پیش مے برد -
با اینهمه صاحب دیانت است - این را ده روپیه بدهید -
در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور - صندلیها را روغن زده
بآفتاب بگذارید - میز را هم روغن بمالید - قفل این را باز
کن - پول ها را در کیسه بکن و در صندوقچه نگهدار - این سنگ
چه قدر سنگین است - یک پیش خدمت را این جا بفرست -
کفش را پاک کن - شما پیش بروید - ما هم مے رسیم - پیشتر
رفته در انجا بایست قلمدانم از پالکی برداشته بیاور - دو شمعدان
از برائے ما گرفته بیاور - مسهری را باتاق دیگر ببر - چه قدر
کتب در صندوقچه مے گنجد - تا پس مے آیم همین جا باش -
شیشه ها صاف کرده بالا ببر - شیشه بگیرید که دهنش تنگ باشد -

امروز صحن خانه را کسی جاروب نه کرده - فرش را هم تکانید -
سقاب نیامد امروز - برو سقاب را خود برداشته بیاور - بگو
این جا آبپاشی کند - مگر آب کمی بپاشد که زمین گل نشود -
و گرد ننشیند - امروز بسیار درد سر داری - هر دو ریسمان را
یکجا کرده تاب بده - هنوز صندوق باز است - هر چه می خواهید
بردارید - هر چه بیکار است - بیرون آورید - هر چه بکار است
بردارید - وای بی خبری عجب نادان هستی - عجب سست و
بی همت هستی - تنبل پای زرد آلو تهی را گفته اند -
بچه گربه از کجا آمد - پرورش کن - نوازش کن - اگر میدانی
چرا نمی گوئی - اگر خبر داری جواب بده - چرا جواب نمیدهی -
زود برو - دویده برو - ببین جناب میرزا خانه هستند یا خیر -
این رقعه را بجناب مرزا بده - و صبر کن تا جواب بدهند -
اگر مرزا نباشند بدربان داده پس بیا - امروز خانه جناب آقا
نهار میخوریم - شما طرف ظهر آنجا بیائید - این همه طول کلام
چه ضرور - در را باز کن - دروازه محکم کن - نجار را بگو تخته
را دو نیم کند ◆

شکایت نوکر

امروز کجا بودید - آقا تمام روز منتظر شما بودیم - چه عرض
کنم خانه تنها بود - آدم را پی کاری فرستادم - مرد که شام
آمد - کسی نبود که متوجه خانه باشد - امروز خدمت پاسبانی

ہم بجا آوردم - بندہ ہم از دست این کور نمک ہا بجان آمدہ ام - پے یک کارے کہ مے فرستم تمام روز را ضایع مے کنند - مگر چہ کنم چارہ نمے بینم - میدانم و خون جگر میخورم - بندہ ہم از دست این بے انصاف ہا جگر خون شدم مشکل این است کہ بے اینہا کار پیش نمے رود - کدام کدام کار را انسان بدست خود بکند - قطع نظر ازین باید دست بروئے باد دارند کہ سرمہ از چشم مے برند - بلے پیش روئے آدم دزدی مے کنند - و غیر از ہم چشم پوشی چارہ نیست - اقبال خان را چہ کردید - نمک بحرام بود - پدر سوختہ را جواب دادم - خیر حال عفو تقصیرش فرمائید پیش بندہ آمدہ بود - بسیار معذرت ہا مے کرد - زاری ہا مے کرد - خیر فرمودۂ جناب بسر و چشم - بر دیدہ منت دارم ؛

گفتگوئے رخت و لباس

بقچہ را بیاور کہ امروز لباس عیوض مے کنم - قطیفہ بدہ - غسل مے کنم - کلاہ و عرق چین و قبائے قلمکار و خفتان ماہوت بیرون بیاور - پیراہن را بگیر - دگر ندارد - زود باش بابا زود باش کہ وقت دفتر رسید - جراب را از پایم بیرون بیاور - جراب نو را در پایم بکن - لباس دربار را بدہ - جامۂ بخاری را بیاور تا ببینم - این جبۂ پشمینہ مال کشمیر بنظر مے آید - مال کریان است - چوغائے کابلی ہمین است - بلے بزرک دہ رنگی

است - این چوغاے پشمینہ مال کشمیر است - کار سوزن بکار
نیست - تار پوری بده - گلوبند هم بده - آئینہ را بگیر کہ جامہ
بپیچم - شال کشمیری را بگذار - شال کمر کشمیری را نگهدار - موسم زمستان کہ نیست - شال
چکن بده - بز چاق هم بده - همہ را بر دستمال پیچیده نگهدار کہ
مے گیرم - شروانی من در بقچہ نیست - زیر جامہ بسیار بلند
است - بند در لیفہ زیر جامہ بکش - خفتان ماهوت را بگیر - گردش
پاک کن - بسیار گرد نشستہ است برس - ماهوت پاک کن بیاور
مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن مصفا نمے شود - گرد در
خالش نشستہ - این داغ چیست؟ گرد است - بہ سر انگشت
بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سفید بده - دیروزه چرک شده
است - دستمال کرباسی بده - ابریشمی را نگهدار - قبایم سردست
ندارد - علاقہ بند را بگو سر دست بسازد - بے سر دست بے نمود
است - دامن قیطان دارد - این را هم قیطان باید گرفت - اگر
سنجاف دارائی گرفتہ شود - عیبے کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است -
زیر جامہ ها پاره شدند - از بازار یک توپ چلواری و یک
توپ کورئ و کرپیچ بیاورید - اینکہ بسیار درشت است - پیراهن
نازک بیاور - چہ ململ باشد - چہ جاکناک - اگر کتان باشد هم
عیب ندارد - خیاط را بطلب - خودت برو - با خود برداشتہ
بیاور - استاد قباهائے کہ پیش دوختہ بودی دوختش خوب است -
مگر بخیہ درست نزدی - آقا بخیہ اش بد نیست - نخ خیاط اش
قدرے گلفت است - حال ابریشم باریک بکار مے بریم -

نخ باریک مے آورم - پیچاپ باریکے برائے شما پیدا مے کنم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزہ برائے من بیاورد کہ باندازہ پایم باشد - نہ تنگ باشد نہ فراخ - ایں کفش بہ پایم درست آمد - آقا بزبان شما جاقشور چہ چیز است - نوعے از موزہ است کہ زنان در پائے مے کنند - (امرائے ہند روزے دو بار رخت عوض مے کنند)

ترکتاز سخن بہ میدانِ شہسواری

مہتر را بگو اسپ عربی را زین کند - یراق رومی بزند - افسار کجا ست - ریشمہ پیش جلودار است - بگیر - آویزہ اش خراب شد - پر کرنک سوارے شوم - سر تنگ و قزلی را یدک ببرد قدرے راہ پیادہ باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند سرکش کہ نیست مگر البتہ چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفتہ لواش پوزش بیاورد - بند یک کش را بہ بند - قاش زین را راست کن - کج است - کدام اسپ را بگالسکہ بزنند - جفت مادیان کہر را - فہمیدم امروز اسپ گرفتید - چہ رنگ دارد - کہر است - بسیاری میزند - ایں را بلک یا قزاکہرے گویند - خوش رنگیست - اسپ ہم خوش گوشت است - نرپان است یا مادیان ؟ ایں اسپ از کیست ؟ از خود جناب است - بسیار زرنگ و چابک است - پوزش را مے بینید بعربی مے نماید - مزنہ کہ دو رگ باشد ؟ بلے دو رگہ است -

تنگش گردنش مے گوید کہ ایرانی است - ساغریش را بگرداں - سینہ بندش را تنگ تر بکش - کہ شاں گردنش نمودار شود تنگش را ببیں کہ بندش گرہش سست نباشد - مہتر کجا است؟ اسپ را تیار مے کنند - تا حال قشاو نہ کردہ بود - مہتر را تاکید کنید کہ یک تیار یک طرف و دہ راتبہ یک طرف - قزل را چہ کردید؟ سرخوان چہ شد - بفروش دادم - زہر گوشت بود - تنبل بود - بسیار مناسب فرمودید - قاطرہا کجا ہستند؟ فصل است بہ خیل بستہ ام - پالان ایں قاطر خوب نیست - رکاب ندارد - قابخوفہ ہم نیست - بلے بندہا ایں اوضاع را سے دانند - افسار و پابندش کجا ست - سر کمند باشد - در آخور ببندید - اسپ عرق کردہ - مہتر را بگوئید بگرداند - تا عرقش خشک نہ شود بہ آخور نبرد - حالا در کمند شما اسپ ہائے خوب خوب جمع شدند - شما سر کالسکہ سوار شوید - بندہ پشت است سوار بشوم - ایں اسپ بسیار سرکش است - سوار شو - رکابش بزن - بدواں - تیز تر بدواں - از نیل سے ترسد - چھچی بزن - خودت چرا مے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی کہ بیندازد ترا - ایں اسپ قشہ دارد - ایں اسپ عرش داغ است - بہ آقا بابا آشنا شدہ - بلے بلہ آشنا است - اسپ ہائے خود را آزوایہ بدہید - آب و دانہ نہ بدہید اسپ ہائے ولایت سے سازد - دانہ پیش مہتر بگذارید بہ اسپ سیدہ باشے دہد - کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں

دواند کہ پایہ ہایش درہم شکست۔ اسپ سرپاۓ خورد و دم رو اُفتاد۔ مرد کہ آسیبے سخت برداشتہ۔ میرآخور را بگو زین پوش درست کند۔ زین ہا خراب میشود۔ ایں میمون بذات از کجا آمد در اصطبل؟ باب ہند است بزبان خود مے گویند بلاۓ طویلہ بر سر میمون ؛

گرمجوشی ہاۓ صحبتِ چاۓ

چاۓ درست کنید۔ براۓ جناب آغا چاۓ دم کردہ بیاورید چاۓ در قوری چینی خوب تر دم میخورد۔ نسبت بہ برنجی معاف دارید قبلہ۔ طبعم حار است (چاۓ بمزاجم نمے سازد۔) مزاجم حار است قبلہ۔ یبوست مے آرد۔ خیر مضایقہ نیست۔ شیر ہم حاضر است۔ قیماق ہم حاضر است۔ ایں قدر زحمت چہ ضرور است۔ چہ مے فرمائید۔ در چاۓ چہ زحمت است۔ آب گرم بیش نیست۔ سماور را ہمیں جا بیاورید۔ قوری بسیار خوب است۔ بچند خرید فرمودید۔ ہزار[1] پیشہ را ہم بیارید۔ پیشترک پیشترک۔ سینی را درمیانہ بگذار۔ قند اروسی[2] ہست؟ برکت شد۔ نبات سفید بسیار سفید و پاکیزہ آوردہ ام۔ اگر حکم شود حاضر کنم۔ ملاحظہ بفرمائید ایں ہم کم از قند عروسی نیست خیر نبات ہم عیب ندارد۔ مگر شاخہ نبات بیاور کہ شیرینیش نسبت بہ تختہ نبات لطیف تر میباشد نباتش چہ چہ ہم دریں بلاد مے رسد یا نہ۔ خیر ہمیں تختہ نبات است

[1] ہزار پیشہ ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چاۓ کا یکجا رکھا ہوتا ہے ؛ ۱۲

یا کوزه نبات است و بس ـ کاسه نبات هم درین ملک یاب
نیست ـ بولایت هند همه شیرینی ها از نیشکر مے گیرند ـ بولایت ما
قند و نبات وغیره اقسام شیرینی از لبلبو درست مے کنند ـ مگر
لبلبوے ایران نه هیچ لبلوے هند است ـ بلے شنیده ام بسیار شیرین مے باشد چه
عرض کنم اکثر اوقات که لبلبو را جوش مید هند و در پاتیل شیره اش
میماند ـ ممکن نیست که آدم یک فنجانش را بخورد مگر که کاسهٔ آبے
دران مخلوط کند ـ بلے شیرینی گلو سوز دارد ـ بس همین را بگیرید
که چکابهٔ نبات است ـ شیرهٔ خالص است ـ بخورید که چاپ[illegible] سرد
میشود ـ بسیار داغ است ـ اُف اُف آتش است ـ فنجان را پلیکی
بریزید که سرد شود ـ یک دو دانه نان ختائی بیندازید که حرارتش
را مے نشاند ـ بر میگیرد ـ اگرچه تبدیل ذایقه میل باشد ـ کلوچه
نمکین هم حاضر است ـ نبات اگر کمتر باشد ـ دیگر بگیرید ـ ضرورت
ندارد خوب است ـ معتدل است ـ اگر زیاده تر مے بود مزه اش
بر میگشت ـ بقاشق هم زنید ـ ته کشیده است ـ قاطی کنید ـ شیرینی
گلو سوز بذائقم خوش نمے آید ـ چاے هم بسیار خوب است ـ
خوب دم کشیده است ـ چه ذایقه خوشے دارد ـ چه تعطیر خوشے پیدا
کرده است ـ تلخی اش چه تلخی متنی[illegible] است ـ چاے آق پر باشد ـ
چاے که از کلکته و بمبئی مے آمد بجهاز مے آید ـ امّا چاے که
براه تبت و ترکستان مے آید اہل سلیقه همه چاپ[illegible] را زیاده تر
خوش دارند ـ مردم لطیف طبع همین میخورند ـ در چاے بهر حیثیت
همان تعطیر بخارش هست ـ چاے کلکته و بمبئی بوئیش نمے ماند

از تبخیر دریاے شور عطریتش زایل مے شود - طعمش هم بد مے شود
چاے کلکته و بمبئی بوے دریا میدهد - جناب آقاے چاے که دانایان
فرنگ در کوهستان هند کاشته اند بازار چاء هاے چین و تاتار
پیشش شکسته است - بازار تاتار و چین را بکلی درهم شکست
نرخش بولایت سیرے چار ده روپیه رسیده - آخر این چه خوبی
دارد که از چاے چینی هم سبقت برداشت - لطفش اکنون چه
عرض کنم خدمت شما - چاے کوهی همین نسبت دارد به چینی که
زعفران کشمیر به خاشاک هند - سبحان الله پس کوهستان هند از
گلشن چین و تاتار هم گوے سبقت ربوده - بلے درین چه شک
است - مگر این همه از سعی و اهتمام صاحبان عالیشان است -
که چمن پیرایان گلشن هند است ؛

سفره آرائی بزم طعام

ناظر کجاست - پیش خدمت ها را صدا کنید - آفتابه لگن
بیاورید - چاشت بکشید - جناب هم هنوز چاشت نکرده باشید -
سفره را پهن کن - جناب آقا چه بر وقت رسیدید - بسم الله
چاشت حاضر است . بیائید بیائید - نوش جان فرمائید - بنده
چیز خورده آمده ام - خیر قدرے این جا هم نوش جان فرمائید
بجان شما سیر هستم میل ندارم - شام دیر ترک خورده بودم -
تکلف را براے یک ساعت بر طرف کنید - از خزینهٔ الطاف
مراحم شما چه کم گردد اگر امروز همین جا بنده نوازی فرمائید - یک

دو لقمه بیش نخورید - مگر قسم خورده‌اید که درین جا نان نخورید - اگر قسم خورده اید نخورید - خیر فرموده جناب بر سر و چشم ؛

صحبت دیگر

طعام بیاورید - گرسنه هستم - نان نان هر چه باشد بیاورید - این جا همه از گرسنگی میمیرند - آنجا کس خبر هم نمیشود - قورمه را پیشتر بکشید - همه روغنش بسته است - بسبب سرماست - زمستان رسید - همه برکت سرماست - شدت سرماست - سر آتش بگذارید - آقا آلو هم بولایت شما هست ؟ بلی حضرات انگلیس برده اند - ما مردم سیب زمینی میگوئیم این را - قدری شیر هست ؟ حاضر - متوجه باشید که کاسه چپه نشود - پارهٔ نانے بدهید - این نان بسیار خشک است - بلی نان سنگک است - باقرخانی است - بخورید - بسیار پخته و ارزان است - در آب گوشت بیندازید - تا نرم میشود - گوشت دو شبه است - خراب شده و گرفته است - مال شب است - شب مانده است - این آب گوشت گوسفند است - پلاؤ پلاؤ و شیر است - بره هائے لوهانی از پشاور طلبیده ام - مگر حقیقت این است که آش پز هم از همراه خود بدر آمده - بسیار خوب پلاؤ دم کرده - گوشت هم خوب پخته شده - ته گیری ته بشقابے گذاشته بیار - مستر قلم را بیرون بیاورید - قاشق کجاست - در ایام هند جناب هم به قاشق عادت بهم رسانیده اند - مردم هند بسیار مرچ میخورند -

یک انگشت از سالان شان آدم یدهن برد۔ دیوانه مے شود۔ از زبان تا سینه اش مے سوزد۔ بنده اگر یک لقمه سے خورم فوراً دل زده مے شود از شدت تندی۔ بلے آدم کفیده میشود۔ قیماق بخورید که سوزش فلفل را مے برد۔ نان تاق بخورید که جان کباب است۔ دندان از کجا آرم آغا۔ این همه دندانها ست که استخوان بزرگ را بدان ریز ریزہ کردم۔ حالا دشوار است که که لقیه نا سے بدان بخایم۔ نان گرم بیار۔ کتاب را بریان کن۔ هنوز برشته نشده۔ ترشی بخورید۔ چاپیده هستم آقا۔ مے بینید آوازم گرفته است۔ بد شد که ماست خوردم۔ آچار خوردم بد کردم۔ تخم مرغے نیم رو کرده بیارید۔ خاگینه حاضر است۔ شیر برنج بخورید۔ به شیرینی میل کمتر دارم۔ مزه اش بچشید یک انگشت بخورید۔ اگر خوش نیاید ذمه من۔ نخورید۔ جناب تعارف بروید۔ هیچ نخوردید۔ جناب همه را تعارف کردید و خود هیچ نخوردید۔ هیچ نوش جان نفرمودید۔ گربه که بر سر دسترخوان است یک لقمه نیافت۔ لقمه هم در زد۔ لقمه نزد سگ بیچاره بیندازید۔ دعاگوئے شما ست۔ چوب نازکے بیار که خلال کنم۔ چوب خلال دندان بیار۔ چیزے بدندانم مانده است۔ ریشه که بدندان بند میشود۔ بے آرام مے کند۔ موئے در بینی و کباب در شلوار مے کند۔ پیش خدمت ها هنوز نان نخوردند۔ ناظر را بگو همه را سرانجام بکند۔ آب خوردن بیارید۔ انشاء الله عافیت باشد۔ عاقبت شما بخیر۔ شتاب روح پدرت شاد که بوقت رسیدی۔ خوب وقتے آب

آوردی - آغا جعفر کجاست ؟ استفراغ کرد است - ببین چیست درمیان آب - این آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاه بیارید - آب شب مانده در موسم زمستان خوش است - آب این چاه هم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم تابستان آب را شوریده پرورد کرده مے خورند - بلے برف آب کہ ممکن نیست این جا - بہ یخ هم خنک مے کنند - شیر و قیماق و شربت ها را هم یخ بستہ میخورند - همین را بهند برف مے نامند - آب شوره پرورد عطش بسیار مے آرد - کاسۂ پرآب است - متوجه باش کہ نریزد - پشت سرم ایستاده باش ؛

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاقت امروز آرد ندارد - گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید - یک قاطر میتواند این همہ بار را بکشد - باد آسیا هم دور نیست - خراس این جا نیست - دُور است - کسے مے رود - کسے مے آید - مزدور ها را بیاورید - دست آس ها گرفتہ بنشینید - اینک آسیا کرده مے دهند - آرد را خمیر کن - احمد نان را خوب نان مے پزد - یک مثقال را برمے دارد - نان بایں بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپر ییست - فراخ دامن - چہ قدر پختہ است - سبحان اللہ - نان سنگک و نان قاق ختم است برو - دَوری و پیالہ و کاسہ و بادیہ و پاتیل و آب گردان و سینی و مجمعہ از براسے سفید کردن بدهید کہ سیاہ شد است -

اجاق ہا کمتر بستند - یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید - آتش کم کنید - دیگ سر رفت - ابنوز شکست - دیگر ماشہ بیارید - منقل را ہم بیارید کہ مرمت میخواہد - چیزے دستکاری میخواہد ۞

صحبت قلیان بہ دم کشانِ حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد - قلیان درست کن قلیان را تازہ کردہ بیاور - آتش را عوض نہ کردی - آب آتش نہ کردی - نے پیچ را ہم تر کن - سر قلیان را چاق کن - چلیم پُر کردہ بیار - میل بفرمائید آغا - بندہ ازیں ثواب محروم ہستم - ایں تنباکوئے خوب است - خیر آقا تا از ملک ایران بیروں آمدم دیگر تنباکوئے خوب نکشیدم - ناچار گراکو اختیار کردم. بلے تنباکوہائے ولایت در ہند نے باشد - ایں جا مردم در تنباکو شیرینی مے کنند - آنجا شیرینیش - خدائیست - یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود - خمیرہ ہندوستان ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیت نیست. ببینید یک کش زدن خانہ را معطر کرد - قلیان پیش جناب آقا بگذار - وودی کردہ بدہ - بہ کشید کہ گلدودش مے رود - ایں سر قلیان مُشبک از کجا ست - از لکھنؤ طلبیدم - ایں جا کجا پیدا مے شود - دو تائے دیگر بود بچہ ہا شکستند - ایں ہم مو دارد ترکیدہ است - اِتّہ، تو شکستی ایں سرِ قلیان را؟ خیر آقا - بندہ دست ہم نہ کردم - از روزے کہ سرِ قلیان

گذاشتید بندہ دست بہ آں نگذاشتہ ام ؛

گفتگو در بارۂ خانہ و مکان

خانۂ قدیم را چرا وا گذاردید؟ خانۂ اول را چرا تبدیل کردید؟ برائے اکثر ضروریات معطلے بود و مردم میگفتند میمنت ہم ندارد۔ جناب آقا سعادت و نحوست متعلق بہ تقدیر الٰہی است۔ مکان را چہ دخل است دریں۔ مکاناتش ہمہ حبس بودند۔ خصوصاً در موسم تابستان کہ نفس تنگی مے کرد۔ سبے مکانات ایں ولایت ہمیں طور مے باشند۔ سیاق ایں ملک ہمین است۔ رواج ہر جا جدا ست۔ چرا بہ ہمسائگی ما منزل نمے گیرید۔ اگر التفاتے بجانب غریباں نمائید چہ کم گردد از بضاعت مراحم شما۔ آقا ایں مکان مہمان خانہ ندارد۔ ایں مکان بسیار دلچسپ است۔ دم دروازہ اش وسیع است حاجت بہ مہمان خانہ ندارد۔ پیش دروازہ میدانے وسیع است۔ وشگوستے میان میدانش واقع شدہ۔ برائے موسم تابستان و برسات بالاخانہ ہم موجود است۔ اگر مرضی شما باشد پشت سقف بالاخانہ دیگر ہم گنجایش دارد۔ خود درست کنید۔ برائے رفتن زیر زینہ ہم دارد۔ یک عیبش ہمیں است کہ حیات کمتر دارد۔ بے صحن کے دارد۔ پشت سقف بالاخانہ ہست۔ غرفہ ہائے بالاخانہ را باز کنید۔ مکان جناب بسیار روشن است۔ خیلے خوش فضا و دلکشا است۔ بندہ خود طرحش درست کردہ بہ معمار

وارد بودم - روزہائے کہ شما بالاخانہ خواب مے کردید - روزے
بالائے بام رفتم - دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد - بیائید
بالا برویم - نگاه کنید - تمام باغہائے بیرون شہر پائیں باغش ہستند -
راه پلہ اش ہم بسیار خوب است - ہیچ پا لغز ندارد - دالان
و حجره و شاه نشین و پستو و آشپزخانہ ہمہ ضروریات کہ از
بکار آدم باشد موجود است - خانہ بلند در برابرش نیست کہ
جلوگیرش باشد - از مکانات دیگر چشم انداز نیست کہ بے پرده
باشد - پرده میںداز کہ مگس ہا مے آیند - چق میںداز کہ تاریکی
مے شود - دروازه را باز کن تا ہوا حبس نشود - پیش طره
برائے خانہ بسیار ضرورت است - خانہ رو بہ ہوا ست - ترشحات
باران بسیار مے آید - سایہ بان بکشد کہ پناه باشد - برائے تابش
آفتاب ہم بسیار خوب است - میخواہم خانہ را ہم بگیرم - در
اطاق رفتہ دروازه را بہ بند - برائے آرایش خانہ چند آئینہ
ضرور است - سہ چہار تا کلان ہم - عنکبوت تمام خانہ را خراب
کرده - تار ہایش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد پاک کن - سر
صفہ قالیچہ بینداز - صدر صفہ مسند را بینداز و متکا بگذار - فرش
را جاروب کن - اول چادر سفید بکش - باز قالیچہ بینداز - بلغار
را در کفش کن بینداز - کرسی ہا را دور میز بگذار - امورات
بیت الخلا دریں ملک سخت دشوار است - بلے ہر ملکے رسمے دارد -
ایں عجیب رسم است - کہ بر سر آدم میریزند - ازیں عمل است
کہ ہر سال عالمے لقمہ وبا میشود - بنا و معمار را بطلبید کہ خانہ

قدرے دستکاری میخواہد - اوّل قفلک بستہ کنند - با چوب بست حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار مے شود - بوسیدہ بد از کجا مے آید؟ راہ آب بند است - این خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید از کیست؟ این خانہ خانۂ خود شما است - از خود جناب است کفش خانۂ شما ست - آقا حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالۂ بنا کردند - این قطعہ زمین از کیست؟ بندہ ہم مے خواہم لب دریا مکانے بنا کنم - در حیات درختے خوبے واقع شدہ شاخہایش چہ قدر بسیار ہستند - آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیات بتابد - برائے تابستان خوب است - پیش دروازہ اش ہم سایہ دار است - درونش رفتہ بہ بینید - داخلش رفتہ بہ بینید - این خانہ را بفروشید کہ بد بین است - بد بین کہ نیست لیکن از تنگیٔ مکان و احتباس ہوا ہر کہ دران مے نشیند بیمار مے شود - مردم بند سخن ہا ساختند - بلے توہّم پرست مردم ہستند ٭

گلگشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید؟ در باغ تفرّجے بکنیم - ہوائے باغ خنک است - بندہ مرخص مے شوم - معاف دارید - بندہ نخواہم رفت - این باغچۂ کیست - بسیار پُر ثمر است - باغچۂ شما ہم فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے خوب کاشتید - تخم گل بوقلموں از کشمیر و کابل طلبیدم - بلے در کار زار ہند این گلزار کجا پیدا مے شود - باغبان! این تختہا را درست کن

بکار ۔ تخم‌ها است کہ پارسال کاشته بودم تخم نو است ۔ این چمن بسیار سرسبز و شاداب است ۔ دیده آب مے گیرد ۔ آب گلهائے فرشی را خراب مے کند ۔ راه آب را به بندید نوچه هائے سرو را از کجا پیدا کردید ۔ از دهلی طلبیدم ۔ بلے درین ملک پنجاب کجا بدست مے آید ۔ باغبان را بگوئید خیابان ها را درست کند ۔ فردا باز مے آئیم ۔ اگر خس و خاشاک پر کاہے دیدم ۔ دست هایت را قلم مے کنم ۔ تمام باغ را دشت و صحرا کردی ۔ درین زمین اثرے از شور زار است این قطعه را هموار کن ۔ میخواهم آبادش کنم ۔ زمینش قدرے بلند است ۔ این چمن سرا زیر است ۔ این سراشیب است ۔ از همین است که زمینش سیراب بنظر مے آید ۔ قنبیله و خرفه و ترخوان و سبزی هائے دیگر درین قطعه میکارم ۔ این درخت خشک مے شود ۔ چه طور دانستید ؟ ببینید سرش خشک شده ۔ آخر تمامش خشک مے شود ۔ این درخت هائے بے مصرف را بے کرده خس و خاشاک را دور بیندازد ۔ زمین را شیار بکن تا ببینیم ۔ و طراحی او را نشانت بدهیم ۔ بهمان طراحی باز مے بینیم سقاب را بگو آبپاشی بکند ۔ این قدر آب بپاشید که تمام روئے زمین شل شود ۔ آقا بے سیاست کار نمیشود ۔ این چه درخت است ؟ ۔ خوب چتر زده ۔ مولسری است ۔ از هند است ۔ شاخهایش چه قدر انبوه و درهم است ۔ شعاع آفتاب را هم مجال گذر نیست ۔ چه هوائے خوبیست ۔ بیائید ساعتے در زیر

این درخت بنشینیم۔ در ہند درختہائے تاک را نہال نمے کنند۔
باب نیست۔ درین جا داربست مے کنند۔ چیارہ ہائے آں
را بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را
براں سر مے دہند کہ سایہ اش بسیار خنک و مفرح است۔
شب چہ قدر طوفان بود۔ باغہا را بسیار نقصان رسانید۔ صدہا
درخت ضائع شدند۔ درخت ہائے کہنہ کہ سر بکہکشاں
فلک کشیدہ بودند بر زمین افتادند۔ فالیز خربوزہ بکلی برباد
شد۔ تمام چیارہ ہائے خربوزہ و ہندوانہ را برہم زد۔ جفت
ہائے تاک مرا ہیچ ورق برگردانید۔ عشق پیچاں را طنابے
کشیدہ سر دہید کہ بالا رود۔ درخت نبرنیری را ہیچ آفت از
طوفان نہ رسید۔ بلے بادنجان بد را ہیچ آفت نمے رسد۔
ببینید پدر سوختہ ہا را چہ قدر بآسمان سر کشیدہ اند۔(مرادے
ہمیں است کہ زاغ و زغن آشیانہ ہا بستہ اند)

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند؟ سیر کنار دریا رفتہ اند۔
بیائید۔ ما ہم تماشائے دریا بکنیم۔ سیر آب دل را مسرور دیدہ
را نور مے دہد۔ چنگلک ہم بردارید۔ چند دانہ مرگ ماہی
ہم بگیرید۔ اگر ذوق شکار است ماہی گیراں را مے طلبم۔
نیز کنار دریا صیاد ہا خود موجود ہستند۔ روزے شکار ماہی
مے کردم۔ ماہی بقلاب آویخت۔ تا کشیدم قلاب شکستہ

همیں مکان ن‌ودم چنگک شکست۔ آخر معلوم شد کہ کاسہ پشت بود۔ ایں جا چہ قدر آب داشتہ باشد۔ بقدر قامت انسان باشد۔ دو بالا آدم باشد۔ آب دریا سوار مے رود۔ پایاب گذر محال است۔ موجہائے آب و لجّہ و گرداب را ببینید کہ چہ لطف ہا دارند۔ بلے بمقتضائے وَمِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ آب زندگی انسان است۔ اگر شعرے مناسب حال بخاطر باشد دُر افشانی بفرمائید ؎

دجلہ را امروز رفتارے عجب مستانہ ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانہ ایست

بیائید سر کشتی نشستہ آں طرفِ دریا را تماشا کنیم۔ اُستاد ملاح کشتی شما چہ کرایہ دارد۔ یک روزہ کرایہ اش چند مے شود؟ از یک سر آدم چہ مے گیری؟ جہاز شما چند ماہ است کہ بادبان برداشتہ؟ این کشتی را بہ ببینید چہ قدر تند مے آید بطرف ما۔ چند نفر آدم دریں کشتی ہستند۔ مہارش بدست ملاح است۔ بہر جانبے کہ میخواہد مے برد۔ بادِ موافق است۔ لنگر را بکشید ؎

اے باد شُرطہ برخیز کشتی شکستگانیم
شاید کہ باز بینیم یارانِ آشنا را

بدآنکہ کشتی و جہاز بباد مخالف غرق مے شود۔ کشتی طوفانی شد۔ شما چرا بہ جہاز کشیدہ اند؟ مظنہ کہ بنائے روانگی دارند۔ بط و مرغابی آب را نخیلے خوش مے کنند۔ بلے ہر دو

آبی ہستند ۔ مے بینید ہر دو را چہ طور شنا کردہ مے آیند۔ بطے گویا گرو بستہ اند ۔ (ابراہیم مے توانی کہ شناوری بکنی ؟ خیر مگر ابراہیم بنظرِ جناب مرغابی است ۔ بیائید بکشتی بنشینیم۔ کشتی را بکنارہ بیاور کہ فرود آیم ۔ ہر دو کشتی را بیاور ۔ کنار دریا گِل است ۔ امروز باد بسیار است ۔ ایں باد بدریائے شور طوفان کردہ باشد ۔ صدہا جہاز طوفانی شدہ باشد ۔ کشتی ہا کہ حباب بروئے آب شدہ باشد ۔ امروز خوب سیر دریا کردیم ۔ عصائے بندہ درآب افتاد ۔ امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانوران کوہستانی نیامدند ۔ بطے برفباری ہنوز درآنجا نشدہ باشد ۔ البتہ یخ بندی شروع شدہ باشد کہ ستارہ زمستان برآمدہ ۔

گفتگوئے اسلحۂ جنگ

شمشیر را دیدید ؟ امروز گرفتم ۔ قبضہ دوستاں شما باشد۔ عمل دارالسلطنت اصفہان است ۔ تیغش را ببینید ۔ خم و ومش را ہم ببینید ۔ سپر فولاد را دو نیم مے کند ۔ عمل اسد اللہ است ۔ شمشیر کمر شاہ عباس است ۔ بکشید ۔ خوش غلاف است ۔ قبضہ اش طلاکار است ۔ آقا اگر راست مے پرسید بلچاقش بہ ایں قد و قامت قدرے بزرگ است ۔ انشاء اللہ قبضہ اش را طلا مے گیرم ۔ (چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است ؟

بنازم بایں تیغ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار

ہاپئے نعلش از ایران نیست ۔ ایں آہستہ کہ بکمر نیام

مے زنند چہ نام دارد؟ قربانہ مے گویند دیگر یراق و تسمہ و چرم ایں را چہ مے گویند؟ قد بند - ایں ہم خوب نیست - پرداختش را ہمہ نو مے گیرم - ایں تفنگ کار روم است - خیر انگریزیست - کاردہا را زنگ زدہ است - روغن زدہ در آفتاب بگزارید - سرب ہست؟ مے خواہم امروز گلولہ بریزم - قالب گلولہ را بیاوردید - چار پارہ و ساچمہ از بازار بیاوردید - چاشنی دانش کجا ست؟ ایں سیلابہ را دیدید؟ کار کابل است - کارد جوہر دار است بلے چہ جوہر است ہمچو پائے مور مے رود - از کمر فتح علی شاہ قاچار است - نیامش کار کشمیر است - از زرہ فولاد مے گزرد - چار آئینہ را دو پارہ کردہ بود - سپر کرگدن را ہمچو خیار تر دو نیم مے کند - آقا تفنگ ڈبالہ پڑی ہم بولایت شما رسیدہ؟ خیر کلاہ دار درآنجا ہم مے رسد - کلاہ دار را دراں صفحات ڈنگی مے گویند - و ایں کوہش سنگ مے باشد - چقماق مشہور است - ایں تفنگ را پُر کنید - تفنگ شما بسیار دور انداز است - صدائے تفنگ آمدہ - کجا سر شدہ؟ مے روم تا بہ بینم کہ نشان را زدہ است یا نہ - باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد - رفتن شما خوب نیست - آخر خطر چیست؟ بہ آواز تفنگ شما دریں جا مضطرب مے شوید - اگر در معرکۂ جنگ باشید کہ صدہا مردم بدم کار رسند - صدہا بزمین شطپند -

هوش از سر شما خواهد رفت - آقا این خطائے شما نیست - این برکت علم کتابیٔ شما است - حقیقةً که مُلّاها خیلے ترسوک مردم مے باشند - خیر نه چنین است - بلکه عمل به احتیاط میکنند۔

شکار گاه

بیائید امروز ما هم بشکار برویم - آقا خیر است - از شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو فرسنگ از شهر بیرون مے روید بیست کبوتر و فاخته را شکار میکنید - چه چه چه در هند شما همین شکار است - آقا جان من فدید شما - جانِ شما قسم که روزے برائے تفریح دماغ سوار شدیم همهٔ ما تیغ ها حمایل و خنجر بکمر و نیزه بر دوش و سپر بر پشت و زره در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحرا مے رفتیم که از دامن کوه عرّهٔ شیرے بگوشم رسید - نهیبے زدم که بیک ناگاه شیر ژیانے از میان درختاں نمودار شد - بنده خود پیشترک بودم - حمله کرده آمد مرا زخمدار کرد اول طپنچه خالی کردم خطا کرد - تفنگ دو میله داشتم - هر دو را پے هم خالی کردم - قدرت الٰهی را تماشا کنید که یک گوله بدماغش خورد و دیگرے بگوشش رسید - دود از نهادش بر آمد و بزمین افتاد - چو مرغ بسمل در خاک مے غلطید - که رسیدم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوح سینه اش نواختم - که دل و جگر را شگافته در استخوان پشتش بند شد - همین که شکمش

چاپک گردید۔ سرد شد و بر زمین افتاد - مردم شمشیرہا علم کردہ بهم ریختند و بند از بندش جدا کردند ٭

روشنائیِ صبحِ اِقبال

دم صبح است آقا بیدار شوید - آفتاب بر آمده هنوز زود است . به ببنید (آفتاب تیغ زده است) بنده وقتیکه برخاستم آفتاب نه برآمده بود - لکن طلوع آفتاب نزدیک بود - حالا سر تیغ آفتاب بلند شده است - آفتابه لگن بیاور مسواک بیاور - آب گرم برائے روئے شستن بیاور - دست مال من کجا ست - رختِ خواب را جمع کن - رختِ شب خوابی را ته کن - جناب آقا کجا تشریف بردند - برائے تفرّج - برائے تفریحِ دماغ - هنوز نیامده اند - تحقیقست که تشریف آوردند - کیها ست که پس آمدند - چائے هم نوش جان فرمودند - وقت چاشت است حالا آفتاب گرم شد - بے سایه کش بیرون رفتن امکان ندارد - تا بیت الخلا رفتم عرق کردم - شعاع آفتاب را مے بینید - از هفت پردهٔ چشم مے گذرد - پیش بالا خانه سایه بان بکشید - این جا آفتاب مے رسد - آفتاب گردان بزنید - (چه قدر از روز گذشته است - چه قدر از روز باقی است) روز رفت حال از شب سخن بگوئید ٭

مشک افشانیٔ شام عنبریں فام

چوں آفتاب جانب مغرب رود شب نام نهند. شمع
پُر کن شمع را روشن کن. گلش را بگیر. گلگیر کجا است.
روغن در چراغ بریز که خاموش نشود. چراغ روشنی کم تر
دارد. شعاعش کم است. گل چراغ بگیر. فتیله را بیاور.
فانوس را پاک بکن. لاله را هم روشن بکن. لنتر را در
حلقه بیاویز. ایں شمع اشک کمتر دارد. روشنی اش هم شفاف
است. از پیه ماهی است. خیر مومی است. ایں جا دیوار
کوب بزنید. صراحیٔ آب در طاقچه بالائے سر بگذار. تکیه
را پشت سرم بگذار. کلید را زیر بالش بگذار. پولها را پیش
خود نگهدار. چراغے که در حیات است بر سر چراغپایه بگذار.
فانوس و شمع دان را یک طرف بگذار. قبائے مرا سر بند
بینداز. صبح زود بیا که فردا سرکارے مے رویم. در را
پیش کن. دروازه را جفت نکنی. به بینید که ستاره ها چه
طور دور ماه صف کشیده اند. ماه خرمن زده. امشب ماه
خرمن کرده است. البته دلیل باران است. الآن که مهتاب
است. اکنوں شب ماه است. ماه چادر مهتاب بزمین
انداخته. بعد از چار روز شب تار خواهد شد. امروز چندم
ماه است. ماه دریں سه شب ظاهر نخواهد شد. پس فردا
شب بیروں مے آید. سه شب ترانه مے ماند. امشب بسیار

تاریک است ۔ کہکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید۔
فہمیدم شب دو شنبہ در خانۂ شما تماشائے نقّال بازی بود۔
برائے جناب آقا رختِ خواب بینداز۔ رختِ خواب را
درست کن ۔ درویش را نان بدہ ۔ لحاف را پائیں بگذار۔
روکشِ ناز بالش را الش نہ کردی۔ روپیہ را عوض کن ۔
شب کلاہ من کجاست ۔ کیست کہ در میزند؟ فقیرے
باشد۔ از شب چہ قدر گزشتہ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد۔
حال رخصت مے شوم ۔ کجا مے روید ۔ مے خواہم کہ من
و شما یکجا شب را بروز بیاوریم ۔ چہ مے شود امشب ہمیں
جا خواب کنید ۔ شب دو شنبہ عجب اتفاقے افتاد ۔ پشت
بامم رفتم و در رختِ خواب دراز کشیدم ۔ پارۂ از شب
گزشتہ بود ۔ روشنی بر آسماں نمودار شد ۔ کہ عالم ہمچو شب
چاردہ روشن گردید ۔ چہ وقت بود؟ پاسے از شب گزشتہ
چہ طور بود؟ مانند تیرے کہ از چلّۂ کمان رہا شود ۔ بیلے
دیدہ بودم تیر شہاب بود ۔ امروز زود تر مرا خواب گرفتہ
است ۔ چند روز است تمام شب بیدار مے مانم ۔ یک
سال است کہ خواب بچشم آشنا نمے شود ۔ بگذارید کہ چرتی
بزنم ۔ آقا ہاشم را دیدید ۔ چہ قدر غافل خواب مے کند ۔
بلے خوابش بسیار سنگین است ۔ صبح نزدیک است ۔ ستارۂ
کاروان کش برآمد ۔ دُم گرگ نمودار شد ۔ سفیدۂ سحر ہم آشکارا
شدہ ۔ صبح صادق است ٭

گرمئ کلام در موسم تابستان

گرمئ ہندوستان قیامت است - از حد گذشتہ است - پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است - اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است - طبقۂ جہنم است - باد گرمی مے سوزد کہ مرغ را بہوا کباب میکند - مردم ولایت از شدت گرمائے ہند بسیار در تنگی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملک ہند بموسم تابستان بد جائیست - اہل فرنگ بر کوہ مے روند - بلے مردم ہمت بلند ہستند - امروز باد مشرقی است - در ایں اتاق مے آید - آں اطاق رو بہ باد است - امشب ہوا حبس است - نفس در سینہ تنگی مے کند - عرق عرق شدم - رخت بندہ را بہ بینید کہ گویا بہ روغن غوطہ زدہ است - مردکہ را بگو باد بیزن را زود زود بکشد - سقاب را بگو ٹٹی را خوب تر کند - نگذارد کہ بسیار خشکش خشک بماند - ہہ ہہ ہہ چہ ہوائے خنک آمدہ - جان آدم تازہ مے شود - نسیم بہشت است - خس ہم عجیب بوئے خوشے دارد بموسم تابستان کہ جان آدم است - آغا ایں خس چہ چیز است - بیخ گیاہے است - در ہند و ہم بولایت گاہے نشنفتہ بودم ۔

موسم زمستان

نسبت به سالهائے دیگر امسال زمستان سخت است۔
خوش موسمی است۔ اے آقا ایں چه زمستان است۔ زمستان
زمستان صفاهان است۔ ملک هائے سرد سیر را ندیده اید۔
مردم را از کار و بار مے اندازد۔ دستهائے کار و پائے رفتار
مے بندد۔ در ملک شما برف که نمے بارد۔ در ملکهائے که
برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم مے شود که سرما چیست۔
اگر قلیان است۔ آبش بسته۔ آفتابه است آبش یخ بسته۔
آنجا تا آب را بر آتش گذارند۔ خورده نمے شود۔ اگر ظرفے شب
زیر آسمان بماند از هم مے شگافد۔ بے منقل و آتش و صندلی
و رختهائے پشمینه و پنبه دار زندگی امکان نه دارد۔ نسبت
به دیروز سرما زیاده بنظر مے آید۔ دل در سینه مے لرزد۔
زغال در منقل روشن کن۔ در میان بخاری هیزم روشن
بکن۔ چرا در نمے گیرد۔ مظنه که تر باشد۔ خیر خشک است۔
خود چیده آورده ام۔ فت بکن۔ پف بکن۔ حالا در گرفت۔
بوئے کهنه مے آید۔ نه که جامه کسے سوخته باشد۔ از ما
که خیر است۔ خنک سرما خورده اید عطسه مے کنید۔ شروانی و
خفتان سال گذشته را به پیش خدمتها بدهید۔ جبه ماهوت
کجا ست۔ عبائے شیخ الاسلامی سال گذشته تا حال درست
نشده است۔ بلے قبائے حسینی از صندوق بیرون بود۔ بید

زده است - ذکمه و بادگی را هم خورده است - آویزه را
چناں خورده است که اثرے از آثارش باقی نگذاشته
است - سلمه و قیتان گویا که نبود - قراقلی محفوظ ماند -
کپنگ نو خریده بودم به بینید کجا ست - در را به بند -
چکه بیاور میخواهم سوار شوم - امسال میوه گران است -
میوه فروشها کم آمده اند - در کابل شورش است - پس روز
روز ایں مردم است - اینها از خدا میخواهند ہیچو اتفاقات
را - چوں روزگار به خانه باشد بیروں رفتن چه ضرور -
روزگار آنها خونخواری و خونریزی و زد و برد است - کار
تجارت باشد یا سوداگری که خوش نه کنند - ہرچه میکنند
بمجبوری مے کنند - کار شاں ہماں است که بگیر و بدار -
دہے بزن و دہے بکش پناه بخدا - انارها رسیدند - مے
نگر میخوش ہستند - آقا میان سایه‌گی و کشمش چه فرق
است - سایه‌گی رنگش سبز است - علتش ایں که خوشه‌ها را
طوے خانه به سقف آویخته خشک مے کنند - چوں بسایه
درست مے شود آں را سایه‌گی مے گویند - و کشمش که رنگش
سرخ است به آفتاب خشک مے شود +

سرسبزئ سخن بآبیارئ موسم باراں

بارش امسال خوب بنظر مے آید - لکه‌ہائے ابر
مے آیند و مے روند - ابر تاریک مے آید [illegible] رود -

امروز خوش روزیست - ابر محیط آسمان است - از قبله برخاسته انشاء الله خوب میبارد - در اطراف بسیار بارش شده است معلوم است که ابر دیروز عالمگیر بوده است - دی شب ماه خرمن زده بود - گفته بودم که باران مے بارد - باران امروز حرف مرا راست کرد - سبزه دامن دشت وکوه را زمردی کرد است - عجب باصفا شده است ؎

(ایں ہوا ایں ابر و ایں مے توبہ ہا خواہد شکست
توبہ گر زنجیر باشد ایں ہوا خواہد شکست)

به بینید ترشح شروع شد - برقکی هم مے آید - رعد غرش مے کند - برق مے زند - باران مے بارد - آخر آمد - نگذاشت که تا خانه برسیم - براه بودم که باران گرفت - میان دکان بیائید - استاد خیاط بگذار که ساعتے در پناه باشیم غرش رعد را مے بینید؟ جگر را مے شگافد - دل در سینه مے لرزد - مے گویند - صاعقه شخصے را هلاک کرده است. باران بسیار زور مے بارد - کوه و صحرا پر از آب شده - بعض محلات را سیلاب گرفته - باران امروز عالمگیر شده است - تمام شب باریده است - سقفها را مثل غربال کرد - ایں سقف هم چکه مے کند - دیوارها برزمین غلطیدند - مکانات صدها خراب شدند - غلتان و انبارداران جگرخون شده اند - نرخ غله هم ان شاء الله رو به ارزانی شد - ناودان بچه زور مے ریزد - سایه بان را پیش کن - ترشح

می آید - در تمام شب یک ساعت آرام نگرفته - و حالا
هم تقاطر است - چند روز آفتاب چشم نکشوده - بیرون
رفته به بینید - باران ایستاده - کم شده - حالا باران ایستاده
ابر هم بر طرف شد - قوس و قزح نمودار شده - جای
می بارد - آسمان صاف است - چه قدر شفاف و نیلگون
است - اصل لاجوردیست - کوچه و بازار همه گل شده اند -
تفرج صحرا و سبزه زار امروز لطف دارد - بر روی سبزه
راه نروید - درین موسم حشرات الارض بسیار می باشند -
مبادا که گزنده آسیبی برساند - مردکه را دیدید - بزمین افتاد -
بلی زمین شل بود - پایش از جا رفت - پایش لخشید - تمام
رخت رنگی شد - کتاب ها را به آفتاب بگذارید که کرم نخورد -
کاغذ نم برداشته است - همه اوراق بر روی هم چسپیده اند -
سقوا را به بینید که پور حکپ زده است - این چه جانور
است ؟ قدرت الٰهی است هزار در هزار جاندار در موسم
بارش می شود و می میرد - نه پدر دارد نه مادر - همه شان
حشرات الارض هستند ٭

گل افشانیٔ فصل بهار

فصل بهار آمده است - مبارک باشد - پائیز گذشت -
برگ ریز خزان درختان بیچاره را سراپا لخت و برهنه کرد -
حال نوچه تخته زده اند بهار بهاری کشمیر است و فصل فصل

کابل. شگوفه را به بینید که عالم را رنگین کرده است. شوخیٔ رنگش را به بینید. چشم را خیره می کند. گلبرگها که از شاخ گل ریخته اند. تمام روے زمین را فرش بوقلمون کرده اند. این غنچه هم شگفت. خوب گلیست. شادابیٔ سبزه چشم را طراوت می دهد. شبنم بر سبزهٔ تر عجب کیفیتے دارد. نهال سیب را دیدید؟ چه قدر شگوفه آورده. شاخهایش را به بینید که بار شگوفه را تاب نمے آرد. روئے زمین را مے بوسد. بیائید که فردا شب رویم بگل چینی. درخت بهی بسیار بار آورده. یک طرف لنگر کرده است. باغبان را بگوئید که دو شاخهٔ بزیرش بزند. وگرنه بزمین مے خواهد. بهی هنوز نه رسیده. این دانه رسیده بنظر مے آید. انگور شاخیلے خوب لطیف است. غورهٔ اش از انگورهائے دیگر شیرین تر است. این نهال را درین جا بنشان. شالہ باغ را دیدید. خوب باغ ایست. آقا این چه میوه است. این میوه را انبه مے گویند. پناه بخدا. بسیار ترش است. نارسش بایں ترش مزگی و رسیده اش بایں خوش مزه گی. در میوهائے هند همیں یک میوه پسند کرده ام. حقیقةً که عجب نعمت ایست. ازهمیں جا است که محمود غزنوی نغزکش نام کرده. درخت هائے نارنج را پیوند کنید. فصل بهار باره بار بدست مے آید ؎

(اگر به سیرِ چمن مے روی قدم بردار
که هیچ رنگِ حنامی رود بهار ازدست)

گفتگو برخصت ہمدگر

بسیار زحمت دادم - بسیار مصدع اوقات شدم - بسیار درد سر دادم - حال مُرخص مے شوم - الطاف شما کم نشود - حال تخفیف تصدیع مے دہم - اگرچہ طبیعت سیر نمے شود - لیکن دفع درد سر شما مے کنم - حال رخصت - بابا چہ خیر است؟ مگر از براے آتش بُردن آمدہ بودید - دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد - حال شما را کے مے بینیم - امروز کہ گذشت - اگر فرصت دست بدہد فردا یا پس فردا اِنشاء اللہ بخدمت مے رسم - پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید - بچشم - خوش آمدید - مزین فرمودید - مشرف نمودید - بہ امان خدا - خدا حافظ - بخدا سپردم شما را - التماس دعا دارم ؁

خرید چائے

حاجی! سلامٌ علیکم ؁

حاجی - علیکمُ السّلام مخلص جناب عالی ہستم ؁

خریدار - حاجی چائے خوب دارید؟

حاجی - آقا چائے دارم کہ ہیچ کس ندارد ؁

خریدار - بفرمائید - قدرے چائے نمونہ بیارید ؁

حاجی - پسر برخیز ازاں جعبۂ بالا چائے بردار و بیار ؁

خریدار - حاجی چائے خوب این است ٭
حاجی - بسر شما خوب چائے است ٭
خریدار - چائے بہتر ازیں نداری ؟
حاجی - چرا ندارم - اقسام چائے دارم کہ ہیچ جائے نیابید -
پسر برو ازاں چائے فرنج قدرے بیار ٭
خریدار - چائے خوب این است حاجی ؟ ازیں بہتر نداری ؟
حاجی - بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است - چائے
ممتاز است - شما بقدر دو مثقال ازیں ببرید - اگر
بد بر آید مال من ٭
خریدار - حاجی بفرمائید - چائے طلائی خوب ہم داری ؟
حاجی - بلے دارم ٭
خریدار - چائے نمہ ہم داری ؟ چائے سفید داری ؟
حاجی - بلے - چرا ندارم - آقا پر ہم دارم - بانخ ہم دارم ٭
خریدار - حاجی بفرمائید از ہر جورے نمونہ بیار ٭
حاجی - پسرہ پاشو - از ہر جور نمونہ بیار - برائے جناب آقا ٭
خریدار - حاجی بفرمائید یک گرانکہ از طلائی - یکے از نخ - یکے
از نمہ - یکے از آقا پر - ازیں گرانکہ یکے چند ٭
حاجی - روئے ہم رفتہ بشما میدہم - گرانکہ ہیچ ہزار کہ دہ
تومان باشد ٭
خریدار - حاجی این ہا بیست قیمت ٭
حاجی - بسر شما - ہمیں دیروز من در نیچہ حاجب الدولہ گرانکہ

سہ ہزار گرفتم از حاجی سید حسین - من خواستم چوں شما مرد درستے ہستید - یک معاملہ را با شما کردہ باشم - حالا کہ میل شما نیست خدا حافظ ❁

خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید ❁

حاجی - ہر چہ میخواہید - بدہید - بمرگ مرزا باقر کہ خرید من بیشتر از سہ ہزار است - شما ہر چہ میخواہید حساب کنید - بکنید ❁

خریدار - خوب حاجی - من گرباتکہ سہ قران و نیم روئے ہم رفتہ - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاہ صرف دارد - دو عباسی بر یک تومان)

حاجی - خوب - شما این چہار گرباتکہ را پانزدہ قران بدہید ❁

دُکان بزّاز

مشتری - آغا محمد صادق سلامٌ علیکم ❁

آغا صادق - علیکم السّلام - مخلص شما ہستم - چند وقت است - خدمتِ شما مے رسم ❁

مشتری - چند وقت است - بارندگی و گِل و شُل است از خانہ بیروں نیامدم ❁

آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید ❁

مشتری - واللہ چند تکہ پارہ براۓ بچّہ ہا لازم بود کہ آمدم بازار بگیرم ❁

آغا صادق - خوب بفرمائید - ہرچہ لازم است - حاضر است
این جا ÷

مشتری - چیت مُوّات آبی سفید (راہدار) دارید ؟
آغا صادق - پسرہ پاشو - آں چیت را بدہ ÷
مشتری - خیر - این نیست - خیر ÷
آغا صادق - پدر سوختہ این نیست - آں یکے را بیار ÷
مشتری - آنہا ہمہ شاں را بیار - ہرچہ خوش من باشد - میگیرم
ہیں بدہ کہ بومش سیاہ است ÷
آغا صادق - خوب بچہ ہمہ را بیار ÷
مشتری - بفرمائید - آغا محمد صادق این را چندمے دہی ؟
ہیں کہ ریزہ گل دار و بومش بادامی است ÷
آغا صادق - واللہ این را درعے بست و دو شاہی دارم
شما ہرچہ خواہید بدہید بدہید ÷
مشتری - این درعے ہم عباسی ست - بدہید ÷
آغا صادق - خیر سر خود تاں - بشما بود کہ عرض کردم - بست
و دو شاہی ÷
مشتری - این ہا را من خودم بودم درمیان چار والان امیر
بچہ ہا خر رند از قرار درعے چار عباسی ÷
آغا صادق - خیر - بر خود تاں - قیمتش این ہا نیست - اما
شما یک قران بدہید - چونکہ اوّل صبح است - خواستم وِشت
لہ = آپ پر منحصر ہے ÷

کنم بدست مبارک شما و الّا کمتر نمی دادم ✤

مشتری - خیر این ها نیست قیمت این - خدا حافظ ✤

آغا صادق - آغا بفرمائید - بفرمائید شما - بعرض من برسید - بجان شما که من از یک قران هیچ کم نفروختم - چون اوّل صبح است، - بنده خیلی اخلاص خدمت شما دارم و میخواهم همیشه شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاهی حساب کنید ✤

مشتری - خوب - وقتیکه شما کور نشود - سی و نه درعه از این ببُر (پاره کن)

آغا صادق (وقتیکه می بُرّد) مبارک باشد ✤

شاگرد - آقا شاگردانگی بنده ؟

مشتری - این ستّار را بگیر - پول سیاه توی جیبم نیست ✤

آغا صادق - این جا کارخانهٔ کرباس بافی (جلواری بافی) ساختند - دخل کم و خرج زیاد بود - صرفه نداشت - خوابانید این جا مشکل است - یکی چرخ می رسید - یکی روی کارگاه بنشیند - یکی بتابد - در اروس مقوّی جلواری می بافند - در ایران ممکن نشد - ناچار برهم زدند ✤

مشتری - مقوّی چیست ✤

آغا صادق - انسانی از مقویی درست کرده چرخ پیش می دهند - او کار می دهد - این جا برای هرکار

آو مے بکار است - (خرچ از دخل بیشتر مے افتد)

سامان سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب برآمد - قاطرچی ہا برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سر زدہ است - برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زدہ است شما را - احمد بیا بیا برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را بگیر یا من قاطرے گیرم تو بار کن - خیر ہیچ بستہ کن - من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس کے مے تواند کہ ایں قدر بار را بردارد - از یک طرف تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم - خوب ازیں طرف برداشتم - تو قائم بگیر - بردار باند کن - پشت قاطر بگذار - ایں بسیار بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسرکن برابر شد - ہمیں طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن بسوئے من بیانداز - بگیر - صبر کنید - ساعتے صبر کنید - رسن کوتاہ است - اندک دراز تر کن - سرش بمن بدہ - من گرفتہ ام تو از طرف خود بگیر - من برداشتم - عجب بند سخت است - وا نمے شود از من - کارد بگیر - خیر رسن خراب مے شود خود کوتاہ است - ساعتے صبر کنید - کہ کشادم - وا شد - رسن را بگیرید - ایں بس مے کند بس است - خوب

بسته کن - سر دیگرش از زیر شکم قاطر بمن بینداز - اینک
سر رسن یافتی ؟ یافتم - بسته شد - کار شد - بس کمرخودت
بسته کن و سوار شو بچه شیر نر - احمد مرا تنها نگذاری
بابا - قاطر پیش پیش مے رود - خیر من کجا مے روم -
همراه شما هستم - یواش یواش برو آقا - قاطر بد قاطر
است - قاطر تنبل است - از بنده خوش است - اگر بے
مے کنید مے گریزد - باز بگیر نمے آید - باشید باشید که
من هم مے رسم - خانه آباد چرا سوار نمے شوی - افسارش
از سر دست مگذار - قایم بگیر - چرا این قدر مے ترسی -
مرد هستی آخر زن که نیستی - هوش باش هوش - دل از
دست مده - چه طور سوار شوم نمے توانم - شما اندک تر
مهربانی کنید - مرحمت بفرمائید - بسم الله سوار شوید -
دست بمن - نترسید - خیر من خود سوار مے شوم - شما
قاطر را بگیرید - نه که بگریزد - نه که بیفتی - خوب خوب من
قاطر را گرفته ام تو سوار شو - ما را نمے بینی - بیک دست
افسار را نمے گیریم باز خود تنها سوار مے شویم - شما
شهسوار هستید آقا - من مے ترسم - شما قاطر را قایم بگیرید
از من نمے شود - اکنون شما پس پس من بیائید که من
قایم بنشینم - شما بے کرده پس پس بیائید - بروید - بروید
آهسته آهسته یواش یواش باشید باشید - بے کنید - بے
کنید - قطار ببرید قطار - عجله نکنید قاطر ها را - بے کنید هم

پس پس مے آیند۔ خستہ شدید آقا۔ کار ما ہمیں است خستگی چیست دریں۔ پروردگار روزی را ہمیں نازل فرمودہ۔ خانہ و سفر یک برابر است ما را۔ ایں بار کردن و فرود آوردن گراں مے آید برما۔ الحمد للہ امروز منزل خوب شد دوازدہ فرسخ راہ زدیم۔ روز چہ قدر گذشتہ باشد۔ ہنوز ظہر نشدہ است۔ ساعت یک نہ زدند۔ ہنوز چاشت نہ کردیم۔ خورجین بکشید کہ چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہا را ہم جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔ اوّل بارہا را فرود آر۔ امروز دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم۔ زیں بعد انشاء اللہ صبح زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر زدہ نیم راہ بردیم۔ روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔ چاروا ہا ہم ہلاک مے شوند۔ ستارۂ کارواں کش نہ برآید کہ قاطرہا بار شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔ خیر او روشنیٔ ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت چند است۔ دوازدہ باشد۔ اگر ساعت دوازدہ باشد دو سہ گام دیگر ہمت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری درخت ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاہ و جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن ایں است پس ایں جا فرود آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی

خوب نیست - آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے بیسم سپرے مے زنیم - ساعتے آرام مے گیریم - شب مے شود خواب مے کنیم - پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم - ما بخیر شما بسلامت - بسیار خوب - بهیں راه برویم - این راه قریب است - این دره که پیش روئے شما است راستے نزدیک تر دارد - اگر به بالائے کتل مے برآید راه کتل خوب نیست - چارواہا ہلاک مے شوند - این راه بدامن کوه مے گذارد ۞

مُلاقاتِ ناواقف

سلامٌ علیکم - علیکم السّلام - احوال شما چه طور است - از کجا مے آئی؟ از ہند - بکجا مے روی؟ بکجا مے خواہی بروی؟ اصفہان - بطہران مے روم - خوب - بسیار خوب - از برائے چه کار آمدید؟ بغرض تجارت - ازاں ولایت که تا بوشہر آمدید چه از مصارف شما شد؟ تا کراچی به ریل آمدم دوازده روپیه تول دادم - از کراچی تا بوشہر بجہاز دودی آمدم - بیست روپیه تول دادم - از بوشہر تا به شیراز ده قران بکاری دادم که ۴ روپیه ما باشد - کجا فرود آمدید؟ کاروان سرائے مشیر الملک - خیلے خوب - مگر خوش مے آید آنجا - جائے خوبے نیست - مال بسیار ہیئیں انبار انبار ریختہ -

له گھوڑا ۞

کاروان سرائے دارد کہ بے معنی شعور ندارند۔ آدم را نمے
شناسند۔ از جان خود بیزارم۔ چند روز میخواہید بمانید؟
(چند روز خیالِ توقف دارید)؟ دو روز است۔ خوب است۔
چند روز بہ بندہ منزل کنید۔ چند روز خانۂ ما منزل بگیرید۔
زحمت شما زیاد۔ اگر ایں طور باشد زحمت مے دہم۔ خدا شما
را جزائے خیر بدہد بہ شما زحمت است۔ خیر۔ ہر چند بر شما
زحمت است مگر چارہ نیست کہ من اینجا کسے را نمے
شناسم۔ مگر بر عیال شما البتہ تکلیف است۔ خیر۔ طرف خلوتے
ہست۔ بیرون خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست۔
آغا باز مے گوییم۔ اوقات شما تلخ نہ شود لیکن ہیچ تلخی نیست
چہ تلخی۔ شما از اہلِ فضل و کمال ہستید۔ من از شما مستفید
مے شوم۔ مرزا عباس چہ مے[1] بینید خیلے خوب است۔
من ہم مے آیم۔ ما ہم تنہا ہستیم۔ مے نشینیم۔ ساعتے
با ہمدگر صحبت داریم۔ مکالمہ مے کنیم۔ ساعتے خوش میگذرد۔
خیلے خوب۔ الطافِ شما کم نشود۔ اسباب شما چہ قدر است۔
ایں قدر ہست کہ منزلِ گنجایش داشتہ باشد؟ خیر، ہیچ نیست،
یک خورجین است و رختِ خواب۔ بسیار خوب۔ ایں خود
چیزے نیست۔ مضایقہ ندارد۔ پس کے مے آیید۔ انشاء اللہ
امروز از عصر۔ پس من آدم بفرستم۔ کسے را متعین کنم۔
بیاید پیشِ شما۔ بس خودم بیایم۔ خیر بندہ خود حاضر میشوم۔

[1] کیا مناسب سمجھتے ہو؟

منزل خود را نشان دہید - قریب مسجد نصیرالملک است
از ہر کس بپرسید نشان مے دہد - محلہ مرزا علی اکبر
طبیب را ہر کس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید - قدرے
بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر است کہ اسباب
خود از کاروان سرائے ایں جا بیارید - چہ ضرور است
کہ زحمت دہم شما را - خیر ہیچ زحمت نیست - مے نشینیم
دو ساعت حرف مے زنیم - وقت خوش مے گذرد - آنجا
کس نیست - مکان منزل مردانہ ہست - از مستورات کس
نیست ٭

سبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا؟ خیر مال
ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشان کابل کہ بہند
مے روند گربہ ہا مے برند - پشم خیلے دراز دارد - میگویند از
ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملک ایران ہمیں قسم
گربہ مے باشد - خیر - خیر - او نسلے خاص است - او را براق
مے گویند کہ پشم بلند دارد - ورنہ عموماً پشک ہائے ایں
جور است ٭

بز ہائے شما را دیدیم - خیلے خوش آمد - بز ہندوستان
بقدر دو بالائے بز شما مے باشد - ایں خورد خورد و پوز کوچک
و شاخہائے کشید و پشم ہائے بلند و آبدار خیلے خوشنما است
اگر در ہندوستان روند - مردم توے خانہ ہا نگہدارند ٭

لہ مقوقی ٭

طبیب و بیمار

چگونه است احوالِ شما؟ الحمدُ لِلّٰہ۔ چہ ناخوشی دارید؟
سرم درد مے کند۔ یا دلم درد مے کند۔ تپ دارم۔ عطش
دارید؟ آب از دہنت مے آید؟ بدن سرد مے شود؟
گرسنہ مے شوی؟ کسالت داری؟ کسالتے داری۔ دارم۔
کمتر عطشے دارم۔ نبضت بمن بنما۔ دستت بدہ۔

روزِ دوم۔ دوائے دیروزہ ات خوردی؟ بلے خوردم۔
چیزے از کسالتت کم شد؟ گرسنہ شدی؟ عطشت کم
شد؟ تپت قطع شدہ؟ دلت دردش کم شدہ؟ یا ساکت
شدہ۔ بلے۔ امروز را با ہمیں دوا بخوری۔

عطش دیروز کم بود۔ مگر دہن تلخی دارد۔ آب از دہن
کم شدہ آمدنش ولیکن یک قدرے شب باز مے آید۔
زرد آب داری؟ باید امروز ترا تنقیہ بکنم۔ امالہ بکنیم۔
باید شما را امروز امالہ داد۔ بسیار خوب۔ مختارید۔ امروز روز
امالہ نشست ہمیں را بگیر و بعمل بیاور۔

دوائے دیروزہ بعمل آوردی؟ خوب عمل کرد؟ عمل
آوردم۔ شکم فعل کرد۔ بد نبود۔ بعد از خوردن مسہل عطش
پیدا شد؟ کمکے۔ چند دست عمل کرد۔ چند بار عمل کرد۔
ہیچ دست شد۔ ہیچ عمل نہ کرد۔ خوب۔ ایں را امروز
بخور۔ انشاء اللہ فردا بہ تو مسہل مے دہم۔ غذا چہ

بخورم - شوربائے اسفاناخ[۱] یا چلاؤ پالوتہ[۲] - حریرہ نشاستہ ہم
کدام را ازیں ہا میل داری بخور ۞

امشب قدرے سرفہ ہم کردم - عیبے ندارد - قدرے
روغن بادام روئے آب گرم مے ریزی مےخوابی - بسیار
خوب ۞

پسرے دارم - او ہم تپ مے کند - آغا او نمیتواند
حاضر خدمت شود - برو برادرش بیمار ہمیں جا بیار - شام
من آں طرفہا مے گزرم - مے آیم - او را ہم مے بینم -
اماله کردی - خیر - امروز روز تپ است - قرص کافور درست
کرده ام - برائے مردم خیلے نافع است - امروزہا تپ
عام شده - عنب الثعلب - گل بنفشہ - ریشۂ ممک - ریشۂ کاسنی
عناب - ترنجبین ۞

دستت بمن بده - دست دیگر - زرد آبہ دارید؟ سینہ
پہلو دارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت - روغن بادام
و موم کافوری چرب کردی؟ لرزہ مے کند - زبانش رنگینی
دارد - سوزش نے دارد - گرم نیست خیلے - ترنجبین ہم بدہی
روغن بادام رویش بریزی - باز آب عناب میدہی مےخورد -
سینہ اش را چرب مے کنی - شوربائے اسباناخ بدہی ۞

احوال شما چہ طور است - چہ طور بودید دریں روزہا -
خوب شده است بعد از دوا خوردن شما - مگر من خود دیں

۱؎ پالک کا ساگ ۞ ۲؎ پالوتہ یعنے نرم ۞

دو سہ روز تپ کردم - بہ کباب گنجہ خوردن (خورد) و ہندوانہ خوردن و انار خوردن - چاشنے خوردن یا پرہیزے کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمد للہ - غرض از سمت بودہ تنہایں بخواستم ⁂

چند روز است تپ مے کنی - سہ روز است کہ تپ محسوس شد و درد در مفاصل - رفتم بآفتاب و چادر شب بر خود گرفتیم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا کہ تپ قطع شد - از پدر عبد اللہ قدرے آب خواستم - در حین آب خوردن بود کہ تپ کردم بر قشعریرہ و گزگزہ - پس ساعتے آرام گرفت - عبد اللہ خربزہ آورد - یک قاش خربوزہ برداشتم ہمیں کہ از گلو فرو رفت تپ زور آورد - تمام شب خیلے بدگذشت تا صبح قرار نداشتم - حالا آمدہ ام - ہرچہ تجویز کنید - خوب است این نسخہ را بخورید و تنقیہ کنید - روغن بادام بران باشید - شب اگر حرقہ زیاد شود آب بہ روغن بادام کم کم بخورید - پہلو درد نے کند ہم کم - شب چرب مے کنی! دو تو مان حق القدم ہم دادم - نذر کردم - بیچارہ نہ گرفت ⁂

برف و باران

(باران معرکہ کردہ است ‌خوب بارید - کوچہ ہا را پاک شست - باران حرارت دارد - شور است - خشک ہم میکند زمین را - یک آفتاب کہ برآمد خشک شد کند ہمہ را - عجیب

ایں تاثیر اقلیم است ٭

شما چائے مے نوشید؟ امروز روز رفتن نیست - بنده کارے داشتم مگر چه طور بروم - بلے هرگاه هوا ایستد بروید - هیچ - اگر برف مے بود مے رفتم - اما باران مشکل است - آدم تر مے شود - جائے که مے رود او تنگ مے شود - خود شرمنده مے شود - حالا کم شد - خیر بعد از ساعتے کم مے شود - آخر تا به کے - دریں صفحات باران همیں طور کم کم مے بارد - باز در هم مے آرد - اینجا همیں طور ترشح مے کند - در گرم سیرها پر روزے بارد مثلاً شیراز - مازندران وغیره - مازندران را شما گرم سیر مے گوئید؟ بنده مے دانستم که انتهائے سردی در مازندران است - خیر گرم است - البته بعضے از قطعات کناره اش که کوه است سرد سیر است ٭

دریں ملک آسمان نے غرّد - رعد و برق نیست در ملک شما؟ خیر نیست - ایں زمستانست در بهار میباشد - خیلے شور و شر مے کند - برق مے افتد - اکثر مے افتد - پناه بخدا - خدا بامان خود نگهدارد - ابر سیاه علامت باران است ٭

باران گنده بهار همیں است - اگر برف باشد کار آسان است - هر جا که رفتید عبا را بسر کشیده رفتید - آنجا رسیدید عبا را تکانیده - برف همه گرد فرو ریخت - شما رفتید - پاک کرده نشستید - ایں باران همه کار را آبی مے کند ٭

جلسہ چائے

آغا مرزا مہدی - صاحب خانہ ٭

مرزا علی حسین ہندی - مہمان ٭

علی آغا - رفیق صحبت ٭

آغا خسرو - رفیق صحبت ٭

مہدی قلی - پیش خدمت ٭

مہمان - سلام علیکم ٭

صاحب خانہ - علیکم السلام - بسم اللہ - بسم اللہ - خوش آمدید - صفا آوردید ٭

علی آغا - کجا بودید - بعد مدت دیدیم شما را ٭

صاحب خانہ - چرا این قدر کم نما شدید - بر اہل نیاز ناز فروشی خوب نیست - مہدی قلی برای جناب آغا چائے دم کن ٭

مرزای ہندی - معاف دارید - دست داشتہ باشید بندہ چائے کمتر می خورم ٭

صاحب خانہ - آخر چرا ٭

علی آغا - جناب آغا چہ سبب است کہ شما ہمیشہ از چائے انکار می فرمائید - مگر از چائے نفرت دارید ؟

آغا ہندی - استغفر اللہ - چائے چیزیست کہ انسان ازو نفرت بکند - عادت ندارم - علاوہ براین مزاج ما مرطوب کمتر می سازد

که گرم است و خشک ۔

آغا خسرو۔ در ملک جناب آغا رواج نیست ؟

آغا ہندی۔ (اصل این است که ملک ہند خود گرم است و خشک است ۔ بہ اشیائے کہ گرم باشند۔ طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند۔ ہمیں سبب است کہ از رواج افتاد ۔)

علی آغا۔ پس آنجا چہ مے کنند۔ ہرگاہ دوستے بخانہ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟

آغائے ہندی۔ سامانِ تعارف بسیار است ۔ قلیان ۔ پان حلویات فراواں ۔

علی آغا۔ پان چہ چیز است ۔ چہ طور مے خورند او را ؟

آغا خسرو۔ ما میدانیم ۔ برگ است برگ ۔

علی آغا۔ چہ طور مے پزند تا مے خورند ؟

آغائے ہندی۔ خیر خام میخورند۔ از مصالح و لوازم پنج شش جزو دیگر دارد۔ خوب چیزیست ۔

آغا خسرو۔ بندہ شنیدہ ام۔ میگویند کہ آہک میخورند۔ ایں چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را افگار کنند ۔

آغائے ہندی۔ آہک است مگر اجزائے دیگر مصلح او ہستند و منحصر بر عادت ہم است ۔

مہدی قلی۔ چائے حاضر است ۔

آغاے ہندی - بہ ہید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی
اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شود ؛
آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟
آغائے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں
سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چاے -
قیماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چائے و بس ؛
صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است ؛
آغاے ہندی - فنجان فارسی قدیم است - اصلش پنگا
یافتہ ایم - مگر ایں نلبکی چہ لفظ است و از کجا
است - و املایش چہ طور است - بندہ اول ایں
را نعل بکی مے دانستم ؛
صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ دارد است -
ہر چہ مے گوئیم مے نویسیم ؛
(یک جرعہ گرفتہ مے گوید)
جناب آغا - شما شیرینی خیلے زیاد میخورید ؛
علی آغا - عیب چیست - آخر شیرینی است -- ہر قدر زیاد
باشد خوب است ؛
آغائے ہندی - کم - کہ خوشم نمے آید ؛
صاحب خانہ - راست مے فرمائید - شیرینی زیاد چہ
خوبی دارد - فایدہ چائے را ضائع مے کند - معدہ
را خراب مے کند ؛

آغائے ہندی - مہدی قلی! قدرے چائے دیگر بریز دریں ؛
آغا خسرو - خوب باشد اگر عوض ایں قیماق زیاد کنید ؛
صاحب خانہ - ایں را ما ہم قبول کردیم - مہدی قلی!
ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماق درست کنی ؛

آغا خسرو - چرا تلخ چائے میخورند - مال اہل کشمیر ؛
آغائے ہندی - تلخ چائے مال بخارا است - اہل کشمیر نمکین میخورند ؛
علی آغا - اہل کشمیر قیامت ـ می کنند - چائے قیماق را ہم نمکین میخورند ؛
(قہقہہ) واللہ؟ شما خوردید؟
آغائے ہندی - بندہ خوردم و بارہا خوردم - حیف است بریں کہ نمے توانم شما را بخورانم ؛
صاحب خانہ - چہ طور - چہ طور؟
آغائے ہندی - جناب آغا - حضرات کشادہ چائے قیماق کہ نمکین درست مے کنند لذتے دارد - کیفیتے دارد - نفعہا دارد ؛
آغا خسرو - سبحان اللہ - حضرات کشمیر - آخر چہ طور نفعہا دارد -
(قہقہہ) خندہ نکنید - ہر سخن را باید شنید ؛
آغائے ہندی - اول در قوت قائم مقام کلّہ پاچہ بدانید دوم فکر فرمائید قیماق و چائے ہر دو یکجا شود لذت

اوّل و عطریت دوم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد کرد سوم خشکی را بر طرف مے کند۔ سینہ را نرم مے کند سریع الہضم است۔ مقوی است۔ رافع قبض است دیگر چہ عرض کنم خدمت شما۔ مگر حق این است کہ پختنش ہم کاریست مشکل۔ غیر از حضرات کشمیر ممکن نیست۔ در جوش تقریر اگر نفعہایش را بیان کنم بگوئید صفحہ از قرابادین تلاوت مے کند ÷

علی آغا۔ چائے خنک مے شود۔ نوش جان فرمائید۔ قاطی کنید کہ شیرینی در تہ نشستہ بہ قاشق شور دہید ÷

آغائے ہندی۔ غرض ہرچہ باشد لطف چائے و حظ بردن از آں ختم است بر اہل ایران ÷

صاحب خانہ۔ حسن ظن بزرگان است۔۔ عنایات خودتان است ÷

آغائے ہندی۔ خیر آغا۔ بندہ خود بمراتب تجربہ کرد و دید۔ در چائے ہرچہ کہ ہست ہماں عطریت است اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند۔ عطرش مے سوزد۔ اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند۔ اہل ہند ہیچ پروا ندارند۔ مگر اہل ایران بہ بہ۔ چہ عرض کنم۔ صفائے آبش۔ اندازہ حرارتش۔ مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست نمے رود ÷

آغا خسرو۔ اے آغا شما چائے ما را کے خوردید۔ چائے ہا بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند۔ و شیمش توئے کوچہ مے رسید ٭
آغائے ہندی۔ (ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد برائے خوبئے شئے ٭
جناب آغا ایں جابہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید خیلے خوشم آمد ٭
صاحب خانہ۔ تمام سامان را توئے شکم مے گیرد و بحفاظت نگہ مے دارد۔ قوری۔ فنجان۔ نعلبکی۔ قاشق ہا۔ قنددان۔ قندگیر۔ قندشکن۔ تنگ آب۔ کیپ ساوار مع ہزار پیشہ بہند ببرید کہ تحفۂ ایران است ٭
آغائے ہندی۔ انشاء اللہ تعالےٰ ٭

چرگی و خرگیِ خاتون یعنے بدمزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات۔ صاحب خانہ ٭
آغا مرزا خلیل۔ مہمان ٭
صفر و شعبان۔ ملازم ٭
خانم۔ عم عزی (عمو قزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عموئیش بودہ او را عم عزی مے گوید ٭

باد صبا و چمن آرا - کنیزک ہا ؛

مہمان - سلامٌ علیکم ؛

صاحب خانہ - علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ - خوش آمدید - مشرف ساختید ؛

مہمان - مرحمت شما زیاد ؛

صاحب خانہ - کجا بودید - تازہ خبر دارید ؛

مہمان - بشارہ منزل بودم - خبرے ندارم - قابل عرض شما جز سلامتی شما خبر تازہ نیست ؛

صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم ؛

ایضاً - بچہ ہا - صفرا شعبان !

غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان ؛

صاحب خانہ - قلیان بیارید - سماوار آتش کنید ؛

صفر - چشم ؛

صاحب خانہ - روزنامہ ایں ہفتہ را شما دیدید ؟

مہمان - دیدم - دیدم - ہیچ ندارد - مینویسد چرانند و پرانند - حرفہا مینویسد - کہ عقل ہیچ عاقل و نا عاقل باور نہ کند - نوشتہ :-

روباہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توئے دیہہ مردم دیہہ کوچک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے روباہ و گرگ بیروں آمدند - ہمیں حال بودند - تا کہ بیرون دیہہ آمدند و بصحرا رسیدند - چوں آبادی از مردم

خالی شد سقف و دیوار دیده همه بزمین خوابید - این
است مضمون اخبار نامه هائے ما و شما ۔

صفر - شعبان! سماوار آتش کن ۔

شعبان - مے کنم - تو برو دم اندرون قند و چائے گر
بیار ۔

صفر (دم دروازه مے ایستد و مے گوید) تق تق (در
مے زند)

خانم - کیست - باد صبا ببین کیست - چه میخواهد؟

باد صبا - چه مے گوئی صفر شمائید چه مے گوئید؟

صفر - آغا مهمان دارد - سماوار آتش کردیم - قند و چائے
میخواهم ۔

باد صبا - کانم (خانم) چیزے آمده - میگد (میخواهد) آغائے مهمانے
داری - کند و چائے میکائی ۔

خانم - گور پدر آغا - که هر روز مهمان مے آرد - تو چرا
اوقات ما را تلخ کرده که هر دم مے آئی - چائے
بدهید - دیں بیار - آں بیار ۔

صفر - خاموش بر مے گردد و پهلوئے شعبان مے نشیند و
مے گوید ۔

آغا - بچه ها - چائے چه طور شد؟

شعبان - (آهسته به صفر) رفتی قند و چائے نیاوردی؟

صفر - رفتم - خانم آغا و مهمان ما و شما همه را فحش گفت

(ہمیں مے گوید و قلیان مے برد توئے اطاق)

آغا (آہستہ) چائے بیار ؂

شعبان - صفرا برو قند و چائے بیار ؂

صفر - من نمے روم تو برو ؂

شعبان - تو برو - من نمے روم - خیر - تو برو ؂

صفر - من نمے روم - تو برو - ہر چہ یافتم و نیافتم تو بگیر ؂

شعبان (آہستہ) تق تق - تق تق ؂

خانم - کیست - چہ میخواہی ؟

شعبان - منم شعبان - آغا مہمان دارد - قند و چائے میخواہد ؂

خانم - پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند - از بس اوقاتم تلخ مے کنند - اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روئے سیاہش بزن ؂

گلچہرہ - چائے تنہا مے دہد - غلام بچہ را از اندرون میفرستد ببیں چند کس نشستہ - غلام بچہ مے آید - مے شمارد - مے رود مے گوید - سہ نفر ؂

صاحب خانہ - بچہ ہا - چائے چہ شد ؟

صفر - بلے - بلے - حاضر است - حاضر است ؂

صاحب خانہ - پدر سوختہ ہا! حاضر است حاضر است - اے تنبل ہا زود بیارید - چرا ایں قدر طول میدہید ؟

صفر رفت - قالیچہ انداخت - سوزنی ترمہ رویش کشید - سینی نقرہ بزرگ گذاشت - سماور نقرہ خیلے بزرگ گذاشت

توی سینی. اسباب سماوار از تنگ بقاشق همه نقره
گذاشت. خود پای سماوار نشست ؛
آغا - چای بریز ؛
صفر چای مے ریزد توی فنجان - رنگ
بر میگرداند توی غوری باز مے کشد باز مے گرد ؛
آغا (اصرار مے کند - فحش مے گوید) خانه خراب
بده - چرا فس فس مے کنی - صفر ناچار مے گوید که
چای ریزد و هرچه هست حاضر کند ؛
صفر - شعبان! (آهسته) برو قند بیار ؛
شعبان مے رود - در مے زند ؛
خانم - کیست ؟
شعبان - منم شعبان - قند میخواهم ؛
خانم - بچه با قند چه میکنی - ببرید - هر کس حاضر - یکی آقا این
پنج نفر - هر فنجان سه چند قند - تو پانزده حب قند بده
کلیچه ها حب قند را مے ریزد - توی قنددان خیلی
بزرگ مال نقره و مے دهد - قندگیر هم مے دهد آن
هم مال نقره ؛
آغا - پدر فحش دری اصرار که چرا چای نمے دهید ؛
شعبان - چشم چشم الان حاضر مے کنم ؛
صفر مے رود - قند را حاضر مے کند ؛
شعبان قندگیر را بدست مے گیرد و توی قنددان نگاه

مے کند۔ طوریکہ غواص توئے دریا میخواہد بروو۔ قند بر مے آرد توئے فنجان مے اندازد و چائے مے ریزد۔ پیش مے کند خدمت مہمان ہا ؛

مہمان ہا چائے میخورند (قلیانے مے کشند) و بر مے خیزند صاحب خانہ اصرار مے کند کہ خدمت تان باشم امشب۔ یک امشب ہمیں جا باشید۔ شام میل بفرمائید۔ باز بروید ؛

مہمان ہا مے گویند نخیر امشب با رضا قلی خاں وعدہ ایم باید شام آنجا برویم ؛

صاحب خانہ۔ نخیر حالا کہ مے روید۔ بامان خدا۔ زحمت کشیدید مرحمت فرمودید ؛

مہمان۔ لطف شما کم نشود۔ التفات شما زیاد ؛

صحبت سفر

بخیر۔ بخیر۔ بکجا مے روید؟ کے مے روید۔ بنائے کجا دارید۔ انشاء اللہ مشہد مقدس۔ کے؟ فردا۔ چہ طور؟ پالکی کردہ ام۔ راستی؟ بلے۔ پیش کرایہ ہم دادیم۔ اللہ معلم اینہا کیستند۔ الاغ نگرفتید؟ مصلحت نبود۔ براہ نبود۔ براہِ اصفہان؟ نخیر براہِ یزد۔ خیلے مناسب کردید۔ راہِ اصفہان خیلے سرد است۔ مزاج شما بر نمے تابد۔ بلے یزد۔ یزد خود ملک گرم سیر است۔ باز از یزد تا مشہد دہ منزل ... است و گرم۔ پنج شش منزل سرد است

خدا آسان مے کند۔ انشاء اللہ کے سوار مے شوید؟ سہ
ساعت روز باقی۔ قاطرچی! نگاہ کن بابا۔ این مرد بزرگ
است۔ و از بزرگان اہل ہند۔ عالم است و صاحب
فضل و کمال۔ برائے زیارت مے رود۔ این را خدمت
کنی و معزز و محترم داری۔ خیر آقا۔ جناب شیخ خود مے
بیند۔ از برائے شما رضا نامہ بجنابِ ایشان مے آرم۔ دیگر
گفتن حاجت ندارد۔ کاروان کے مے رود؟ تو کے بار
مے کنی؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان مے رسد برادرم مے آید
او را خانہ مے گذارم من مے روم۔ پس بہتر است ما
تدبیر دیگر بکنیم۔ ما بقافلۂ یزد برویم کہ راہ گرم است۔
سہ قرآن بمن بدہید۔ پالکی برائے شما بگیرم۔ مے آیم۔
شام کاروان مے برآید۔ شما بکاروان ہمراہ مشیر باشید
یا من خود مے آیم۔ زیر پائی چہ قدر باشد؟ از شش
من زیاد نیست۔ اسباب شما چندان زیاد نیست۔ بدوش
مے اندازم۔ مے روم۔ بسم اللہ آقا برخیزید۔ اسباب
کجا ست۔ بردارم۔ ساعت شش یکے از قاطرچیان سر از
بالین بر مے دارد۔ راس و پیچ مے بیند و بر مے
خیزد۔ مے رود زہراب مے ریزد۔ بعد تنبان در دست مے
آید۔ دیگرے را صدا مے زند۔ قرلو! قرلو! بابا مے کنی!
او مے گوید ہنوز زود است۔ خیر۔ زود کجا ست برخیز۔ او
ہم بر مے خیزد۔ او سومی را صدا مے زند۔ مے رود۔

قاطرے را مے آرد۔ جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند۔ یکے بار را از یک طرف بر مے دارد و مے گوید۔ یا علی یعنی تو ہم یا علی گوئے و بردار۔ ہر دو بر مے دارند و بر پہلوئے قاطر مے گذارند۔ یکے سر بزیر بار مے نہد۔ یکے مے گوید۔ ہاں بگیر۔ او مے گوید گرفتم۔ قایم بگیر۔ ایں مے گوید۔ وَرُش کن۔ دومی یا سومی لنگ دیگر را برداشتہ بر پہلوئے دیگر مے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔ یا علی؟ یعنے یا علی بگویم و بردارم۔ او مے گوید باش کہ ہنوز دستم نہ رسیدہ۔ باش کہ دستم گیر نہ شدہ ہاں یا علی۔ شد۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔ محکم؟ بلے محکم۔ وَرُش کن۔ کفہ (تنگ) بمن بدہ۔ کہ من چست کنم ۔

ہمیں کہ از بارہا فارغ شدند۔ دگر کاروان جنبید و جنبید۔ شب ماہ است۔ چہ بروہ۔ چہ برو۔ چہ برو۔ چار وادارہا کار مے کنند۔ ہر کس ۵ ۔ ۶ قاطر و یابو زیردست دارد۔ تمام راہ نظر مرتکبا بر مال خود دوختہ است۔ در عین رفتن ہم بندہائے بار را اگر مے بینند سست شدہ فوراً چست مے کنند۔ کمال شان بر کتل و کوہ معلوم میشود صدا ہا مے زنند۔ و بہ اشارات از راہے براہے برمیگردانند و مے برند۔ مال براہ مے رود و اینہا سنگ بسنگ پریدہ مے روند۔ گاہے پیش ہستند و گاہے پس ۔

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کاروان باشی توقف

کرد - قاطرچیان و چارواداران به مالهائے خود (قاطر و یابو وغیره) صداہائے زدند - ہم استاوند آنہا به سرگین و شاشہ مصروف شدند - از اینہا یکے قلیان چاق مے کند - یکے آب مے خورد - باز قافلہ حرکت کرد - از شدّت سرما نہ پرسید - العظمة للہ - غلبۂ خواب - ایں بلائے دیگر - تاکہ تیغ آفتاب برآمد آفتاب تیغ کشید - کاروان باشی به میدانے استاد - عنان را تنگ داشت - چارواداریا مال خود را مے آرند - و بار مے اندازند - و مے اندازند - ہر مسافر خورجین خود را فرو مے آرد بستر مے کند - مے نشیند - یکے سنگ گروه ہیزم مے چیند - یکے زبراب مے ریزد - یکے کتلے در دست مے رود - آب مے آرد یکے آتش روشن مے کند - در ده ہا سر راه یک دو روز پیش خبر مے رسد - شیرہا را نگاه مے دارند - ماستہا مایه مے کنند - مسکه ہا مے کشند - مرغ - تخم مرغ - خرما - اقسام میوه انگور - انار ہرچه دارند زنہار مے آرند - مردہا مے آرند مے فروشند - ہاں باجی ایں کاسه ماست به چند - روغن به چه حساب - حقیقةً لطفے دارد +

امروز بیروں رفته بودم حظّے بردم که ذوقش تاحال باقی است - خدا ہمیں ساعت عیال ما را روزی کند - زنان را دیدم قطار قطار بر کنار راه نشسته اند - ہرکه از بیروں مے آید او را بنظر حسرت مے بینند - نفسہائے سرد مے کشند - و دلہا بخدا ست - معلوم شد که امروز

کاروان مشہد ے آید - ہرکہ از خویشانش کے بزیارت رفتہ
از غایت شوق از خانہ برآمدہ - الٰہی ہر مسافر را بر
خانہ اش کامیاب باز آری ۞

چہ قدر از شب سے رود ؟ چار و نیم از شب گذشتہ
سہ ساعت و دہ دقیقہ - از روز چہ بہ غروب داریم ؟
۴ ساعت - چند ساعت از روز گذشتہ ؟ سہ ساعت - یا
چہار ساعت و ربعے - ساعت چند است ؟ دوازدہ سے زنند
چہ از دست رفتہ ؟ ہیچ - از ظہر چہ گذشتہ ؟ یک ساعت
و نیم - ساعت تاں را کوک کردید ؟ کردیم - ساعت شما
خیلے تند شدہ ؟ البتہ نگاہ کنید - عقربہ اش کجا است ؟
ساعت را احتیاط کنید - مدیرش لق شدہ - نشود کہ بیفتد
این زنجیر طلا است ؟ خیر - اللہ اللہ - بیران - حالا نیم
روز و چار و یک شب بکلی از یاد ہا رفت - زبان برگشت
زبان برگشت - یا حضرت تہذیب ! خوش آمدید - خوش
آمدید ؟ صفا آوردید - الحمدُ للہ حالا کم کم برادران ازین
امور واقف شدہ اند ۞

بحساب شمسی امروز چندم ماہ است - ۲ جنوری است
سنہ ۱۸۶۶ء - فرق روز و شب بچہ مقدار باشد ؟ امروز ۱۰
ساعت روز بود ۱۰ دقیقہ کم - و شب ۱۴ ساعت دہ دقیقہ
بالا مقیاس الحرارت را سے بینید ؟ بلے دیدم و ہر روزہ
سے بینم - امروز ہا بر سیزدہم بود - پس در طہران باید این

را انتہائے کمیٔ روز و حدّ خشکی زمستان تصوّر کنیم۔ البتّہ از امروز روز رُو بہ ترقی خواہد نہاد ۔

صحبت در سیر باغ

امروز چہ روز است؟ پنجشنبہ۔ شب جمعہ۔ بیائید برویم برائے فاتحۂ خواجہ حافظ؟ بیائید برویم حافظیہ۔ چہ قدر دور باشد ازیں جا؟ بیرون دروازۂ اصفہانی۔ یک میدان راہست۔ خیر زیاد نیست۔ بسم اللہ بفرمائید۔ تا برویم بندہ کار دارم۔ شما بروید؟ بندہ بلد نیستم۔ عیبے ندارد۔ بپرسید۔ از ہر کس کہ مے پرسید نشان مے دہد شما را۔ خیر آغا بے شما سیر اقسام ہمچو مقامات لطفے ندارد ؎

بہار عمر ملاقات دوستداران است   چہ خط بر و خضر از عمر جاوداں تنہا

ایں درست است مگر مطلع ایں را بخوانید ؎

اگرچہ خوش نبود سیر بوستاں تنہا   گرفتہ ایم اجازت ز باغباں تنہا

ایں بحق ما و شما نیست۔ برائے حریفانِ اغیار است خیلے خوب مے رویم۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے دارد۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند۔ ازیں دروازہ بیائید کہ اوّل در حیاتِ مقبرہ قوام مے رسیم۔ سبحان اللہ خوش جائیست۔ دلکشا مقامیست۔ ازیں خیاباں بگذرید۔ ساعتے بریں سکو آرام گیرید۔ ہوائے خوبے دارد۔ استاد باغبان روشہائے خم بخم چمن ہائے دلکش۔ گلدانہائے موزوں۔

طرز ہائے برجستہ بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ - مایہ ات
از سیر باغ کم نشود - شما سیرابیٔ زمین را نگاہ کنید - در ملکِ
ہند سقّاب ہا آب مے پاشند - اینجا سقّاب قدرت آبپاشی
مے کند - اللہ اللہ فیضِ ہوا ملاحظہ فرمائید - گلہائے شاداب
رنگہائے بوقلموں - سبزہ خود رو - گیاہ تر - لالہ ہائے رنگا رنگ
برخیزید در آں بالا خانہ بنشینیم - خیلے خوب - خیلے خوب - عجب
لطف ہوا ست - نظر انداز خوبے دارد - درختانِ چنار خوب
بالا رفتہ اند - فضا را رونقے دادہ - (اگر شب ایں جا بسر
بریم لطفے خواہد داد) شب ماہ - سبحان اللہ - شبہائے بہار
دریں ملک طراوت خوبے دارد - درخت بید را بہ بینید - چہ
زیبا چترے زدہ - سروہا را بہ بینید - چہ طور سر بہوا کشیدہ
اند - ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش آشیاں بستہ - ایں نہالِ
سرو از ہمہ زیبا تر - اللہ اللہ چمنِ جعفری قیامت برپا کردہ
زعفران زار است - شما ایں را جعفری مے گوئید؟ در ہند
صد برگ مے گویند - ازیں روش بیائید - ایں راہ بگیرید -
اے باغباں! روحِ پدرت شاد - درختاں را بہ تراش موزوں
پیراستہ - ہمیں است گل داؤدی - عجب است کہ ایں را
در ہند ہم داؤدی مے گویند - خوب گل کردہ - گل سرخ
در موسم بہار گل مے کند - سبحان اللہ جوشِ گل است -
گل سرخ شگفتہ - آرے ایں گل کرد و بلبل آمد - عاشق
زارش ہمیں است - نغمہ مے کند - در شب مہتاب زمزمہ

مے کند زار مے نالد و مے نالد - و مے نالد و منقار خود
را بر روئے گل گذاشته نغمۂ مے زند که گوئی حالا سینه
اش مے شگافد - ایں گلہائے فرشی ! بہ بہ بہار خوبے
پیدا کرده - تخمش از کجا یافتند ؟ مال فرنگ است - اوّل
از کشمیر خواستم - خاک لاہور شما موافقت نه کرد - ہمه اش
سوخت - من بعد از کمپنی باغ نوچه باگرفتم - ایں سبز شد
که مے بینید - آب تنگے که دریں چمن است لطف خوبے
پیدا کرده - اب باریکے که در زیر ایں سبزه است ہمیں
بس است - باده اش را بند کنید - نہال انبه دست
راست لنگر کرده - باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر
شاخش ستون کند - دریں چمن باز تخمہائے کشمیر کاشته ام -
نتیجه برآورده - خدا کند که سبز شود ٭

تمہید صیغہ متعہ

آغا احمد - ننه کاشی - زیور خانم - چمن آرا -
(کنیز زیور خانم) ملّا عبد الرحیم ٭

آغا احمد - ننه کاشی ! میتوانی برائے ما صیغۂ یائسه پیدا
کنی ؟

ننه کاشی - چه عیب دارد - مے بینم - اگر جا بجا گردم
بشما خبر مے دہیم ٭

روز دیگر مے آید بخانه اش - میگوئید ٭

نند کاشی ۔ آغا احمد ہست ❖

مادرِ آغا احمد ۔ بلے ہست ❖

نند کاشی ۔ بگوش بیا دمِ در ❖

مادرِ آغا احمد ۔ خیلے خوب (آغا احمد مے آید) ❖

نند کاشی ۔ آغا صیغۂ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب ❖

آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ کدام محلّہ ؟

نند کاشی ۔ سنگ لج ۔ بیائید ۔ بمن بیائید ❖

آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ خوب حالا بگو ۔ برا زندہ ہست ؟ توئے ایں گِل و شُل تا آنجا مے رویم ؟

نند کاشی ۔ بلے ۔ خیلے خوب ۔ خوش گِل ۔ مِثل قرصِ آفتاب ۔ نجیب شریف پدر دارد ۔ مدّت دراز است کہ مے دانم ایں را ۔ خوش مزاج است ۔ خندہ جبین است ۔ با ایں ہمہ نیک طینت ۔ نیک طبع ۔ ہنرمند پنج انگشت ۔ سر درست ۔ پنج چراغ است ۔ شمع روشن دارد ❖

آغا احمد ۔ خیلے خوب بروِیم (رفتند بر خانہ ضعیفہ ا در مے زنند) ❖

زیور خانم ۔ چمن آرا ! ببیں کیست کہ در مے زند ؟

چمن آرا ۔ کیست (کہ است) ؟

نند کاشی ۔ در را وا کن میگوئی کہ است ؟

چمن آرا مے آید ۔ نند کاشی مے گوید خانم ہست ؟

چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم! ننہ کاشی
ہست و مروکۂ دیگر ہمراہش ہست *
زیور خانم - خوب - خوب - آں اُطاق را جاروب کن
زُود زود - کرسی را آتش کن - سماوار ہم آتش کن
آئینہ و شانہ را بمن بدہ - آں شیشۂ گلاب ہم بدہ
بمن - بگو بیائید - تو بدہ - بگو چار تا نارنج ہم
بیارند - نان خشک بگذار برابر من *
ننہ کاشی آمد و آغا احمد را آورد - اطاق دیگر نشاند
کہ مرتب کردہ بودند - آقا زیر کرسی نشستند *
آغا احمد - چمن آرا! بخانم بگو بیایند ایں جا - من کار
دارم میخواہم بروم جائے *
چمن آرا - خانم! بسم اللہ تشریف بیارند *
خانم - خوب - تو برو من مے آیم *
چمن آرا - خانم مروکہ تاکید دارد - برخیزید - میخواہد برود *
زیور خانم - خوب - آں چادر ناز زری من بیار *
چمن آرا - خیلے خوب (مے آرد مے دہد)
زیور خانم - سلامٌ علیکم *
آغا احمد - علیکم السّلام *
زیور خانم - خوش آمدید - مشرف ساختید *
آغا احمد - سلامت باشید - الحمد للہ کہ خوش یافتم *
زیور خانم - چمن آرا - یک پیالۂ چائے بریز *

آغا احمد - من چائے نمیخورم - نمیخورم ؞
زیور خانم - با نارنج بخورید ؞
آغا احمد - خیلے خوب - مقصود من به چائے و نارنج نیست من مطلب دیگر دارم ؞
زیور خانم - خوب - بفرمائید - بفرمائید ؞
ننه کاشی - خانم - آغا مرد خوبیست - نماز گذار پرہیزگار - عرق مے خورد - قمار نمے بازد - صاحب کسب و کار است توئے تیمچه حاجب الدوله خرازی فروش است ؞
زیور خانم - خیلے خوب - مقصود چیست ؟
ننه کاشی - خیال دارد که صیغه کند یک ماهه ؞
زیور خانم - خیلے مبارک بپسندد ؞
آغا احمد - اختیار به ننه کاشی است ؞
زیور خانم - خیلے خوب - ننه کاشی چه مے فرمایند ؟
ننه کاشی - جز شش تومان بدہید ؞
آغا احمد - شش تومان زیاد است ؞
ننه کاشی - پس چند میخواہید بدہید شما ؞
آغا احمد - من میخواہم چار تومان بدہم ؞
ننه کاشی - چار تومان خیلے کم است - بجہت اینکه چہل و یک روز باید عدت نگه دارد ؞
آغا احمد - خیلے خوب - من ۵ تومان مے دہم - دیگر تلافی ہم مے کنم - اگر مزاج ہمدگر موافق شد من نود و نه

ساله صیغه سیکنم ٭
ننه کاشی - خیلے خوب ٭
آقا احمد - چمن آرا برو - مدرسه مرحوم سپه سالار - ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند. کار واجبے دارم بشما - باش - باش - بیا این ده هزار بگیر برو در دکان قناد - یک دوری پشمک و یک دوری مسقطی بگیر و بیار - چمن آرا مے رود - آخوند سلام علیکم - آخوند مے گوید ٭
آخوند - علیک السلام ٭
چمن آرا - آخوند شما تشریف آرید - تا خانه زیور خانم - کار واجبے است بشما ٭
آخوند - خوب - خیلے خوب - اللهم ارزقنا - عبا مے پوشد - پا مے شود و مے آید بیک دست سبحه مبارک بدست دیگر عصا - سلام علیکم آقا ٭
آقا احمد - علیکم السلام - جناب بسم الله - بفرمائید - زیر کرسی چمن آرا این متکا را بگذار پشت جناب آقا ٭
آقا احمد - آقا مقصود از زحمت شما این است که خانم را برائے من متعه یک ابه صیغه جاری فرمائید ٭
آخوند - خوب - بچند ٭
آقا احمد - به پنج تومان ٭
آخوند - خانم دوستا است ؟

زیور خانم - بلے درست است ؟
آخوند - من وکیلم - صیغہ بخوانم ؟
زیور خانم - بلے بخوانید ؛
آخوند - از جانب شما ہمچنیں ؟
آغا احمد - بلے (آخوند صیغہ متعہ خوانده)

ہزار دینار بآخوند داوند و گفتند قدرے ازیں شیرینی میل بفرمائید - گفت مبارک است - انشاء اللہ مبارک است و قدرے شیرینی تو لئے دست مالش بستند - آخوند رخصت شد ؛

زن و شوہر

آغا احمد - لیلے زنش - فیروزه خواہر آغا - محمود پسر آغا - فرزانہ دختر آغا ؛

شوہرے رود بدکانش - زن مے پرسد - کجا میروی - مے گوید دکان - چہ درست کنم برائے شب - مے گوید - گوشت بگیر - گوشت بره - من عصرے آیم - مے رود بہ دکان - مصروف کارے باشد - زن گوشت از بازار مے آرد - مے پزد - شوہر بعد ظہر بر مے خیزد - دکان را قفل مے کند - نان از بازار مے گیرد - قدرے پنیر قدرے ماست - لولہ کباب (مال نہار است) مے گیرد مے آید خانہ زنش پیش مے آید - عبا و عمامہ را میگیرد جا بر جا مے گذارد - قلیان درست کرده است مے پرسد -

شام حاضر است کے مے خورید؟ شوہر مے گوید اوّل قابا نے
بکشم باز مے گوییم - شما دستمال را ببینید - زن مے پرسد -
چہ آوردید از بازار؟ و مے بیند دستمال را - شوہر - بیائید
شام بیارید - شام بخوریم ✤

زنکہ برخاست - سفرہ انداخت شام مے آرد و مے چیند ✤

شوہر - فرزانہ کجاست لیلے؟ کجاست - بیائید بچہ ہا - بچہ ہا
را بگو بیائید شام بخورند ✤

ہمہ آمدند و در سفرہ نشستند ✤

شوہر - خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید - دلم ہمیں میخواست -
قدرے ترشی ہم بیارید ✤

زن - خیلے خوب ✤

شوہر - شما چرا مے خورید؟

زن - من نان و آبگوشت میخورم - شما بخورید ✤

شوہر - چرا نخورید ✤

زن - شما نوش جان کنید - دلم نمیخواہد - میل ندارم ✤

شوہر - بسرم قسم بخورید - اگر شما نے خورید دگر من ہم
نے خورم - جان من بیا - بخور ✤

فرزانہ! تو ہم بخور بچہ ام - من نان پنیر میخورم ✤

شوہر لقمہ مے گیرد میخواہد بگزارد توے دہن زن -
زن تبسّم مے کند و مے گیرد شما بخورید او میگوید -
شما بخورید - آخر مے گوید نکنید - لقمہ بدست خود میگیرد

وے گوید مرحمت شما زیاد - میگزارد توئے دہن ✦
زن - اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم - بیارم ✦
شوہر - چرا زحمت مے کشید - من حالا سیر شدم ✦
زن - ہیچ زحمت نیست - مے آرم - حالا مے آرم ✦
زن - محمود! بخور بچہ ام - کباب بگیر - ترشی را خیلے دوست داری چرا نمے گیری امروز؟
محمود - ننہ جان - خوردم - من خود مے گیرم ✦
شوہر - آب خوردن! گوہر تو بگیر بچہ ام - یخ بیندازتویش ✦
زن - یخ نیست ✦
محمود - باسید - باشید - من از دم چاہ مے آرم (آورد) ✦
شوہر سیر شد برخاست میگوئید یک لقمہ ازیں بگذارید کہ صبح نہار قلیان مے کنم (ایں قول اہلِ دیہات است) ✦
شوہر - آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید - زن مے آرد پیش روئے شوہر برمے گزارد ✦
شوہر - بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانہ تو ہم بیا بنشیں - فیروزہ بیا ✦
فیروزہ - بابام - قلیان مے کشید؟ اے زندہ باشی - بیار - دستت درد نکند ✦
شوہر - رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہائے خواب

سنگ اندازند - جا بجای خود شده روند و شد خوابند +

قهوه خانه

حاجی محمد - قهوچی +

مشهدی حسن - شاگرد +

صفر - پیش خدمت +

علی آقا }
آقا ابراهیم اصفهانی } خریداران

علی آقا - سلامٌ علیکم +

قهوچی - علیکم السّلام آقا جان - مخلص شما هستم +

علی آقا - حاجی بفرمائید - پیاله چائے پر رنگ برائے ما بیارند +

قهوچی - حسن! یک پیاله چائے پُر رنگ برائے سرکار آقا بیار +

علی آقا - چائے تلخ شده دہی ؟

شاگرد - قند در زیرش نشسته - به قاشق قاطی کنید +

علی آقا - حاجی بفرما یک شاہی ہیزم تاق بیایند - سرد شده ام خیلے +

قهوچی - پسر برو - یک شاہی ہیزم برائے آقا بیار و آورده و آتش کردند +

علی آقا - حاجی یک قلیان بے سوخته ہم بیاید +

(آب آتش کرده نیچه اش تر کرده شاگرد حاضر کرد) +
علی آقا - بچه این قلیان که چیزے ندارد - گل دودش که پریده است +
شاگرد - دودی کروم آقا +
علی آقا - خیر - دیگر +
شاگرد - دیگر حاضر است +
حاجی - یک پیاله چائے دیگر بیار برائے سرکار آقا - (آقا ابراہیم) قلیان ہم بیار +
علی آقا - نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست یک پیاله ترش بیار - یک شاہی بگیر - نان خشک برائے من بیار - با چائے بخورم +
آتش سیگار بده بابام - سیگار انگلشی (چیرٹ) داری ؟
به آقا اسمٰعیل بده +
وم سیگار دارید ؟ میخواہید بگیرید - خیر ندارم +
شاگرد - خیر آقا - مردم که این جا مے آیند کس نے خواہد +
آقا اسمٰعیل - بنده خودم دارم - اینک توئے جیب موجود است

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمٰعیل - پرویز خان - یکه خان - قلیچ خان - خلیفه - اطفال +

ابو طالب ۔ میرزا سلامٌ علیکم ؛
میرزا ۔ علیک السلام ۔ کپسره جایش بده ۔ ابو طالب ! قلیچ خاں را درست جا بده ۔ یکه خاں چرا دیر آمدی ۔ کجا بودی تا حالا که دیر آمدی ؟
ابو طالب ۔ احوالم خوش نبود ۔ آغام گفت دوا بخور برو ؛
میرزا ۔ درست بنشیں ۔ درست ۔ دانستی ؟
بچه ۔ بلے آغا دانستم ؛
میرزا ۔ خلیفه ! ببیں درسش رواشت ؟
خلیفه ۔ بلے میرزا رواشت ۔ بیار درست دہم (یک ورق از کلیات ۔ سعدی درسش مے دہد) ؛
میرزا ۔ مشقت را دیروز نوشتی ؟ سیاه کردی یا نه ؟
بچه ۔ بلے میرزا سیاه کردم ؛
میرزا ۔ بیار ببینم ؛
بچه ۔ میرزا ببیں ؛
میرزا ۔ کرهٔ خر چرا ایں را سیاه نه کردی ؟
بچه ۔ میرزا امروز سیاه مے کنم ؛
میرزا ۔ بردار برو ۔ مشقت را سیاه کن ۔ تا اینجا بنویس درست سیاهش کن تا سر مشقت بنویسم ؛
بچه ۔ بلے چشم ۔ بلے چشم ؛
میرزا ۔ اے بچه ہا ! چرا داد مے زنید ۔ آرام بنشینید قلیچ خاں آرام بنشیں ۔ کشیدهٔ مے زنم ۔ خلیفه بزن

قفائے بر گردش - بزن پشت گردنے ۞

ابوالقاسم (مے آید - ہر دو دست بر سینہ مے گزارد
مے گوید) میرزا ادرار بروم ؟ زہراب بریزم ؟
پیشاب بکنم ؟

یکہ خاں - کنار آب مے روم ؟

میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچے چہ
قدر بیروں مے روی ؟ برو زود بر گرد (مے رود
بر مے گردد - باز مے آید مے گوید) سلام علیکم
میرزا !

(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند)

میرزا - خلیفہ پسر! آں ہر دو را بیار - بہ بینم چہ جور دعوی
کردند (مے آرد)

ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - (او بمن فحش گفت)

میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی ؟

یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است ۞

میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ -

ابو طالب - میرزا من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود ۞
دیروز پول دادم - خریدم ۞

میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخن تاں سگیرم -
زیر چوبت میکشم - خلیفہ - بگذار اینہا را پہلوئے ہم بنشیند
تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند - اے

گرّهٔ خر +

خلیفه - میرزا ظهر شده - مرخص کنید - نماز بخوانیم +

میرزا - آه - هیچ مانده بغروب - من امروز خوشی ندارم
نان برائے خانه نگرفتم - پول هم نداریم - ببین
بچه ها - به پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید -
ماهوانه اش بیاورد که برائے خرج خانه معطل هستم -
نماز بخوانید تا من بگردم +

میرزا رفت بیرون - عصر مے آید - بچه ها همه استادند +
میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام -
میرزا آمد نشست +

میرزا - بچه ها درس تان روانستید ؟ بلے روانستیم -
ابوالقاسم مشقت را بیار - ببینم چه طور نوشته +

ابوالقاسم - ببین میرزا +

میرزا - اینها چیز است نوشته ؟ ببین گرّهٔ خر - این
چرا ست ؟
قلم را مے گزارد توئے انگشت و فشار میدهد +

بچه - آئے میرزا - آئے میرزا - غلط کردم - ببخشید +

میرزا - بردار - برو - دستت نگهدار - درست . ببین - سرمشق
را زیر نظر دار +

میرزا - پرویز خان ! همه جزئت را بیار ببینم روانستی یا نه +
پرویز خان - همه جزئے آرد مے گوید الف ب زبر آب

ج و زبر جَدّ ۞
میرزا - ہیچی کن - بہ چپیاں - تو کہ رواں نیستی ۞
میرزا - پسر خلیفہ ! منکہ خورش ندارم - خرچ خانہ ہم ندارم
من مے روم - پول مولے قرض کنم برائے شب
تو آنجا برو - بہ بچہ ہا بگو - پول بیارند فردا - من
مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمدؐ دو پیالہ چائے بخورم -
اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن دارد من
آنجا ہستم ۞
خلیفہ - خیلے خوب ۞
میرزا - بچہ ہا را زود مرخص مکن ۞
خلیفہ - خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد)
ابو طالب - آقا میرزا ! من رفتم بتقضائے حاجت ۞
یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد ۞
میرزا - اے لعنت بکار شیطان - یکہ خاں کجائی - پیش
بیا - ابو طالب چہ مے گوید ؟
یکہ خاں - آغا میرزا ! واللہ کہ دروغ میگوید - بندہ
ہیچ کارے ہرگز نہ کرد ۞
ابو طالب - آغا میرزا ! ہادی بیگ ہم آنجا بود - او
دید است بپرسید ازو ۞
آغا میرزا - اسمٰعیل راست بگو - چہ واقع شد - چہ
گذشت ۞

اسمٰعیل - بندہ نہ دیدم ٭
میرزا - بچّہ ہا فلک بیارید (بچہ ہا فلک و ترکہ مے آرند)
پائے ایں ہر دو را بہ بنا بید - پدر سوختہ ہا چہ قدر ہرزہ ہستید (بچّہ ہا پائے ہر دو را مے بندند.
ابو طالب فریاد مے کند) ٭
یکہ تخال - آقا میرزا غلط کردیم - آقا میرزا گہ خوردیم -
توبہ کردیم - دگر دروغ نے گوئیم - دگر ہرزی کنیم - بجشند ٭

گفتگو سر سفرہ

علی آغا - صاحب خانہ - آغا ابراہیم - آغا اسمٰعیل
آغا حسین - مہمان ہا - سفر پیش خدمت ٭
علی آقا - بچّہ سفرہ بیار - لقمۂ نانے بخوریم - ببینید تا حال ناشتہ نخوردیم ٭
آغا ابراہیم - شما حالا نہار مے خورید ؟
علی آقا - چہ کنم - نہار تا ہمیں وقت افتاد - سفر! سفرہ را پہن لا کن ٭
سفر - خیلے خوب ٭
علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید ٭
آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام ٭
علی آقا - خیرے شود ٭

لہ پہن لا کر ٭

آغا ابراہیم - سرتاں - میل ندارم - خوردہ ام ٭
علی آقا - یک لقمۂ نان خالیست - مرغ و مسماقی نیست -
میل بفرمائید - بیائید آغا شما بفرمائید - آغا حسین شما بیائید ٭
آغا اسمٰعیل - بندہ صبح غذا زیادہ خوردم - میلے ندارم ٭
علی آقا - آغا اسمٰعیل در مزاج شما تکلف زیاد است - مارا
کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم گفتم برخاست - آمد
نشست ٭
آغا ابراہیم - آقا - با آدم بے تکلف ہستیم - اگر اشتہا
داریم ہر جا کہ باشد مے نشینیم - مے خوریم ٭
علی آقا - پیر ازیں کلہ جوش میل کنید - خوب کلہ جوش
است - کشک مال قراغان است - سفر بگو خانہ یک
بشقاب نیمرو ہم بیارند - یک تکہ پنیر پرچپک ہم بیار
آغا ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است ٭
آغا ابراہیم - بہ بہ ایں پنیر مال کجاست - سہ دانہ معرکہ
کردہ است ٭
علی آقا - پنیر مال ہمدانست - رفیقے برائے ما سوغات
فرستادہ است ٭
آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است -
بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتم - بوئے بدے داشتا

ؔ جس بکرے کو ذبح کرکے زمین میں دفن کر دیتے ہیں - اس کے
گوشت کو مسماقی کہتے ہیں ٭ ۱۲

که دل از پنیر بیزار شد ٭

علی آغا - سفر نانِ گرم بیار ٭

آغا حسین - سبحان اللہ - نان گرم و آب خنک نعمتِ الٰہی ست ٭

علی آقا - سفر! بپرس خانه ترشئ بادنجان ہست ؟ اگر ہست نگر بیاید - ترشئ خیار - ترشئ پیاز - سیر گردہ ہرچہ که باشد بیار ٭

آغائے ہندی - از گردو ہم در ملکِ شما ترشی درست میکنند!

آغا اسمٰعیل - بلے وقتیکه بچہ ہست (کوچک است - جغاله است) میجوشانند - آب تلخش مے کشند - مے گیرند باز توئے سرکه مے ریزند - بعد از چند روز خوب میشود ٭

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورند ؟

آغائے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید - پنیرہائے شما خوشم نیامد ٭

علی آقا - چرا ؟

آغائے ہندی - بندہ نمے توانم - بگویم ٭

علی آقا - سفر! مربئے قدرے باشد بیار که دہنے شیریں کنیم مربئے کدو باشد - بالنگ باشد - ہرچہ باشد بیار - ان اللہ حلو و یحب الحلو ٭

آغا اسمٰعیل - آب خوردن (سفر آب خوردن حاضر کرد)

بَہ بَہ بَہ عجب آبے است - حقیقت این ستکه

پروردگار به ازل ایران نعمتِ خود را تمام کرد
است - کاش ما قدرش بدانیم - یک کاسه ازین
آب در هندوستان به صد روپیه میسر نیست ؛
آغائے هندی - خیر آغا نفرمائید - روزهائیکه شما هند را
دیدید حالا آن هند نیست - انگلیس ماشین و دستگاهے
عجیبے آورده است - تخته هائے بزرگ یخ درست
مے کنند - میفروشند - از ایران اگر ارزان نیست گران
هم نیست ؛
آغا اسمعیل - در جاهائیکه دستگاه یخ نیست چه مے کنند ؟
آغائے هندی - آب از دم چاه مے آرند - هرچه توئے
خانه دارند میخورند - تکلف کردند از دم چاه آوردند ؛
علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیمو است - چرا نمیخورید ؟
آغا اسمعیل - چاپیده مے شوم ؛
علی آقا - بسم الله کنید - بخورید ؛
آغا اسمعیل - خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟
علی آقا - از کاشان آورده ؛
آغا اسمعیل - نقاشی ختم است بر کاشان - خصوص بر قاشق ؛
علی آقا - شما که چیزے میل نه کردید - نوش جان تان -
سفرا جمع کن - آفتابه لگن بیار - پوست لیمو بیار -
صابون بیار - حوله بده - آفتابه لگن ببر پیش جناب
آقا ؛

آغا اسمٰعیل - شما بفرمائید ؛

علی آقا - خیر - خیر - عرض کردم - شما بفرمائید ؛

آغائے ہندی - آقا سفر زحمت کشد - ببخشید ؛
سفر - خیر راحت است - خدمتگار شما ہستم - نوکر شما ہستم -
دعا گوئے شما ہستم ؛

آقائے ہندی - ایں صابون فرنگی است ؛

علی آقا - نہ - خیر کاشانیست - مال قم است - ہمیں
صابون سرشوئی است ؛

آغائے ہندی - ماشاء اللہ - اہل کاشان ہم کار خود را
دور رسانیدند - خوب صاف کردند ؛

علی آقا - قلیان کدو را چاق کن بیار ؛

آغا اسمٰعیل - خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید -
ایں از قلیان ہائے دیگر بہتر مے آرد ؛

علی آقا - دود نے دہد - فتّ کن بیار - بچّہ چہ شد ترا امروز؟

آغا اسمٰعیل - مرحمتِ شما زیاد ؛

علی آقا - مے خواہید تشریف ببرید ؟ مے نشستید صحبت
مے کردیم ؛

آغا اسمٰعیل - بلے مرخص مے شوم - کار دارم ؛

علی آقا - خوش آمدید - خیلے زحمت کشیدید - اکنوں کے
مے بینم شما را ؟

آغا اسمٰعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس فردا

حاضر مے شوم ✤
علی آقا - پابان خدا - حوالۂ صاحب الزمان ✤
آقا اسمٰعیل - زحمت دادم شما را - التفات شما زیاد ✤

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظر دقت ملاحظہ نمودم - بطریق محاورۂ اہل ایران درست مے باشد و ہر جائے آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم ✤

الحاج محمدؐ جعفر شیرازی
المتخلص بہ غالب

بچوں کا کتب خانہ

- آسمانی دولہا ۱۲؍
- غنچۂ حکمت ۴؍
- قیدی شیر ۴؍
- ملا دوپیازہ ۴؍
- بچوں کے گیت ۳؍
- موتیوں کی مالا ۳؍
- نغمۂ [illegible] ۳؍
- سنہری گیت ۳؍
- زردار ۶؍
- شہری شہریت ۵؍
- پرِ پرواز ۵؍
- آویزۂ گوش ۸؍
- دامنِ مریم ۸؍
- طالب علم کی زندگی ۱۲؍
- کائناتِ عرب ۶؍
- نیرنگِ خیال ہر دو حصہ عہ ۸؍
- تذکرۂ علماء ۵؍
- قند پارسی ۱۰؍
- آموزگارِ پارسی ۱۲؍
- سیرِ ایران عہ ۸؍
- نظمِ آزاد ۸؍
- مجموعۂ مکتوباتِ آزاد عہ ۸؍
- جانورستان ۱۰؍

ملنے کا پتہ:- آزاد بکڈپو، کوچہ چیلان - دہلی